# برکاتُ الخیرات

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

اِدارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا (رجسٹرڈ) کراچی

افادات از شیخ الاسلام امام احمد رضا محدث بریلوی

نور اللہ مرقدہ

# برکاتُ الخیرات

تحقیق وترتیب

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

(رجسٹرڈ)

ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی

ابلاغِ علم اور فروغِ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے
بلا ترمیم و اضافہ اشاعت کی عام اجازت ہے

| | |
|---|---|
| نام ............................... | برکاتُ الخیرات |
| افادات از ............................ | شیخ الاسلام امام احمد رضا محدث بریلوی |
| تحقیق ............................... | پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری |
| سنہ اشاعت ................ | ۱۴۴۴ھ/ ۲۰۲۳ء |
| اشاعت ........................ | دوم |
| طباعت ........................ | گیارہ سو |
| نگرانِ طبع ......................... | اقبال احمد اختر القادری |
| حروف ساز ................. | شیخ وامق انصاری، کراچی (+92-300-2393848) |
| ناشر ................................ | ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا، کراچی |
| ہدیہ ................................ | -/400 روپیہ |

## ملنے کے پتے

ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا (رجسٹرڈ)
۲۵۔ جاپان مینشن، رضا چوک (ریگل) صدر، کراچی۔ ۷۴۴۰۰
فون: 021-32725150، واٹس ایپ: +92-303-9205511
imamahmadraza@gmail.com

خانقاہِ قادریہ رضویہ مجیدیہ
C-50/1، بلاک 1-A، گلستانِ جوہر، کراچی۔ رابطہ: 0322-2175095


بسم الله الرحمن الرحيم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# مشمولات

# انتساب

سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ کے سات اقطاب بلافصل کے نام جن کو سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جانب سے بشارت دی گئی۔

۱) حضرت سید شاہ برکت اللہ مارہروی رحمۃ اللہ علیہ

(۲۶ جمادی الآخر ۱۰۷۰ھ...... ۱۰ محرم الحرام ۱۱۴۲ھ)

۲) حضرت سید شاہ ابوالبرکات آل محمد مارہروی

(۱۸ رمضان المبارک ۱۱۱۱ھ...... ۱۶ رمضان المبارک ۱۱۶۴ھ)

۳) حضرت سید شاہ محمد حمزہ مارہروی

(۱۴ ربیع الآخر ۱۱۳۱ھ...... ۱۴ محرم الحرام ۱۱۹۸ھ)

۴) حضرت سید شاہ آل احمد اچھے میاں مارہروی

(۲۸ رمضان المبارک ۱۱۴۰ھ...... ۱۷ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ)

۵) حضرت سید شاہ آل برکات ستھرے میاں مارہروی

(۱۰ رجب المرجب ۱۱۶۳ھ...... ۲۶ رمضان المبارک ۱۲۵۱ھ)

۶) خاتم الاکابر حضرت سید شاہ آل رسول مارہروی

(رجب المرجب ۱۲۰۹ھ...... ۱۸ ذی الحجہ ۱۲۹۶ھ)

۷) حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری مارہروی

(۱۹ شوال المکرم ۱۲۵۵ھ...... ۱۱ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ)

یہ ساتوں اقطاب مارہرہ شریف میں ایک ہی قبا کے نیچے آرام فرما رہے ہیں۔ اعلیٰ حضرت نے آخری دو اقطاب سے اکتساب فیض کیا اور بقیہ سے روحانی فیض پایا۔

اقطاب ہفت کی نظر کرم کا متمنی

فقیر مجید اللہ قادری غفرلہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# پیش لفظ

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
(مرکزی معتمدِ دفتر، ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی)

پیش نظر کتاب محققِ رضویات پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری زیدمجدہ جیسے ذی خِرد غواصِ کتب کی غواصی کے نتیجے میں آشکار ہونے والے جواہراتِ درود کا انمول خزانہ ہے جسے "برکاتُ الخیرات" کے نام سے موسوم کر کے کتابی صندوقچی میں محفوظ کر کے اہل محبت میں تقسیم کیا جارہا ہے۔

فاضل موصوف نے دوسال قبل اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کی کتب سے ان کے لکھے ہوئے تمام درود کے صیغوں کو جمع کر کے "دلائل الخیرات" کی طرح وظائف کی ایک کتاب مرتب کرنا چاہتا ہوں...... پھر دیکھتے ہی دیکھتے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی کتابوں سے تقریباً ۳۵۰ سے زائد درودوں کے صیغے جمع کر کے "مجموعہ درودِ رضویہ" کے نام سے ایک کتاب مدون کر کے شائع کردی...... پھر مزید کام کر کے اسے سات ابواب میں تقسیم کیا جو "برکاتُ الخیرات" کے نام سے اس وقت آپ کے قلب ونظر کو برکاتِ درود سے مالا مال کررہی ہے۔

ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا (رجسٹرڈ) کراچی، ادارے کے صدر محترم پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری زید مجدہ کی وظائفِ رضویہ پر یہ عظیم الشان ومنفرد تحقیقی کاوش "برکاتُ الخیرات" کے دوسرے ایڈیشن کی اشاعت پر نازاں ہے۔

نبیرۂ اعلیٰ حضرت، علامہ محمد منان رضا خاں قادری، منانی میاں مدظلہ العالی اور علامہ عبدالہادی قادری نوری مدظلہ العالی نے نہ صرف تقاریظ تحریر فرما کر کتاب کو سند عطا فرمائی، بلکہ بطورِ وظیفہ پڑھنے کی اجازت کے ساتھ بہت ساری دعاؤں سے بھی نوازا......مولیٰ تعالیٰ ان بزرگوں کو صحت و عافیت کے ساتھ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔

دیگر اہل علم نے بھی اپنے مشوروں سے نوازا جس کی تفصیلات مقدمہ میں درج ہیں......محترم شیخ رشید اللہ قادری، محترم شیخ وحید اللہ قادری اور محترم سید مشکوٰۃ علی جعفری کے زیرِ تعاون سے کتاب کی اشاعت ممکن ہوئی......ادارہ تمام معاونین کے تشکر کے ساتھ دعا گو ہے کہ مولیٰ تعالیٰ ان سب کو دین و دنیا کی سعادتیں عطا فرمائے......ان سب حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

از

۱۱ جمادی الثانی ۱۴۴۴ھ — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

۴ جنوری ۲۰۲۳ء

جزاھم اللہ خیرا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# تقریظِ منانی

## از: نبیرۂ اعلیٰ حضرت علامہ محمد منان رضا خاں قادری منانی

(بانی وناظم اعلیٰ، جامعہ نوریہ رضویہ/نوری مرکز، درگاہِ اعلیٰ حضرت بریلی شریف)

فقیر نے حضرت مولانا ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری صاحب کراچی کے ذریعے سوشل میڈیا پر بھیجی گئی کتاب ”مجموعہء درود رضویہ“ کا مطالعہ کیا جس میں پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کراچی نے میرے جدِ اعلیٰ، سیدی اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی کتابوں کا مطالعہ کر کے ان میں سے تقریباً 300 سے زائد درود شریف جمع کیے ہیں، طبیعت بڑی خوش ہوئی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ پروفیسر صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اعلیٰ حضرت کے ایک نئے وصف کو متعارف کرایا اور وہ کام کیا جو اس سے پہلے کسی نے نہیں کیا۔ اب موصوف ایک قدم اور آگے بڑھاتے ہوئے اس کتاب کو ”دلائل الخیرات“ کی طرح سات ابواب میں تقسیم کر کے ”برکاتُ الخیرات“ کے نام سے ایک وظیفے کی کتاب بنا کر شائع کر رہے ہیں۔

پروفیسر صاحب نے مجھے اس وقت خاندانِ رضویہ کا بڑا اور بزرگ مانتے ہوئے مجھ سے رجوع کیا، میں ان کا ممنون ہوں۔ یہ کتاب اگرچہ بظاہر نہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی ہے اور نہ سرکار مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ کی سند اجازت میں شامل، لیکن کیونکہ یہ سب درود سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے قلم سے نکلے ہوئے ہیں، لہٰذا میں دیگر اورادِ سلسلہ کی طرح ”برکاتُ الخیرات“ کو بطور وظیفہ انہیں اور سب اہل سنت کو پڑھنے کی اجازت دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کے فیضان سے پروفیسر موصوف اور پڑھنے والے تمام اہل محبت کو خوب نوازے۔ آمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# تقدیم

## علامہ عبدالھادی قادری نوری

(سربراہ امام احمد رضا اکیڈمی، ساؤتھ افریقہ)

امام احمد رضا خاں قادری برکاتی محدث بریلوی قدس سرہ العزیز نے صرف پچپن سال میں ایک ہزار سے زیادہ کتب عربی، فارسی اور اردو زبان میں تصنیف فرمائیں۔ آپ کی کتب کا مطالعہ مزید کئی کتب کی نشاندہی کردیتا ہے کہ مثلاً اگر اس موضوع پر امام نے وہ خود نہیں لکھا مگر ان کی تحریر میں سے اس مواد کو اکٹھا کرلیا جائے تو ایک تصنیف بن سکتی ہے، اس نوعیت کی محنت ہمیں پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کی تصانیف میں اکثر نظر آتی ہے۔

امام احمد رضا اپنی قلمی مصروفیات کے باعث اپنے لکھے گئے درودوں کے صیغوں کا کوئی مجموعہ علیحدہ کتابی صورت میں قلمبند نہیں کرسکے، پروفیسر صاحب نے امام احمد رضا کے تمام درودوں کو اکٹھا کرکے "مجموعۂ درودِ رضویہ" کے نام سے ایک کتاب مرتب کردی جس میں امام احمد رضا کے لکھے ہوئے ۳۵۰ سے زیادہ درود شریف ہیں۔ یقیناً یہ پروفیسر صاحب کا ایک بڑا علمی کارنامہ ہے۔ پیشِ نظر "برکاتُ الخیرات" پروفیسر صاحب کی تازہ کاوش ہے۔ اس میں "مجموعۂ درودِ رضویہ" کو اس نوع پر ترتیب دیا ہے جس طرح "دلائل الخیرات" میں امام سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک ہزار سے زیادہ درود جو مختلف علماء و مشائخ کے تصنیف کردہ تھے، کو اکٹھا

کر کے سات ابواب میں ترتیب دی تھی۔ وہ کتاب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں اتنی مقبول ہوئی کہ اُمت کے تمام ہی مشائخ نے اس کا ورد شروع کر دیا۔

پروفیسر صاحب کی پیش نظر کتاب "برکاتُ الخیرات" کو احقر نے مکمل دیکھا ہے، آپ نے اس کے سات باب بنائے ہیں۔ راقم نے ہی اس کتاب کا نام "برکاتُ الخیرات" تجویز کیا تھا کہ پروفیسر صاحب نے گزارش کی تھی کہ اس کا نام "دلائل الخیرات" کے وزن پر رکھنے کا ارادہ ہے اور اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے بھی اس میں نشاندہی ہو جائے چنانچہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مرشدِ گرامی حضرت سید آل رسول قادری مارہروی رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلہء قادریہ برکاتیہ کے مورثِ اعلیٰ، حضرت شاہ برکت اللہ عشقی مارہروی رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت سے اس کا نام "برکاتُ الخیرات" رکھا جو پروفیسر صاحب کو پسند آیا اور انھوں نے مزید فرمایا کہ اس کو پڑھنے کا دن بھی تجویز فرمائیں چنانچہ پیر یعنی دوشنبہ سے اس کو پڑھنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ آخر میں پروفیسر صاب نے اس کے پڑھنے کی مجھ سے اجازت مانگی کہ احقر مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ کا طویل عرصے تک خادم رہا اور انکے اکثر اوراد و وظائف کی مجھے اجازت حاصل ہے۔ اس لیے فقیر ان بزرگوں کے طفیل اس کتاب "برکاتُ الخیرات" پڑھنے کی باقاعدہ اجازت دیتا ہے کہ اس کو وظیفہء رضویہ کے طور پر پڑھیں تاکہ صاحبِ درود اور صاحبِ مصنف اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی خوشنودی اور توجہ حاصل ہو اور یہ فیضان تمام محبانِ رضا اور دیگر سلاسل سے جڑے ہوئے لوگوں کو بھی حاصل ہو۔

دعا گو ہوں کہ ان درود کی برکات سے ہم سب کو فیض حاصل ہو اور ان کی روحانیت سے ہم سب مستفیض ہوں۔ اللہ تعالیٰ پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور روزِ قیامت سیدی مرشدی اور اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی رفاقت نصیب کرے۔ آمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علٰی رسولہ البرکات

# کتاب اور صاحبِ کتاب

(از: ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری)

درود اولے خوانم و آخرش باز خواں

زِ ایں سبب اثر در دعاءِ من ہستیم

جب وہ جانِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سامنے تھے تو سب دیکھ دیکھ کر جیتے تھے...... اب جب وہ راحتِ جاں سامنے نہیں تو دل لوٹ رہے ہیں...... آنکھیں ترس رہی ہیں‘ تسکینِ جاں سامنے نہیں تو مضطرب و بے چین عاشقِ زار، دلفگار شوقِ لقا لیے کہاں جائے...... اللہ اللہ! ذرا دل تھام کر اُس منظر کو نظروں میں لائیے جب جانِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اس دنیا سے پردہ فرما رہے تھے...... وہ منظر کہ جس کی منظر کشی و بیاں سے دل لرزتا ہے...... پوچھنے والے نے وہ بات پوچھی کہ جس سے قلب و نظر اشک بار ہوئے جاتے تھے، دل سنبھالے نہیں سنبھلتے تھے، مگر پوچھنے والے کے سوال میں قیامت تک کے مسلمانوں کے لیے راحت و تسکین کے سامان کا راز پنہاں تھا...... پوچھنے والے نے پوچھا، حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

”جب تم مجھے غسل دے چکو اور کفن دے چکو تو میرے تخت کے سامنے درود پیش کرنا، پھر چلے جانا...... پھر سب سے پہلے جو درود پیش کرے گا وہ جبرئیل ہونگے' پھر میکائیل پھر اسرافیل پھر ملک الموت، یہ سب کے سب اپنے اپنے فرشتوں کے لشکروں کے ساتھ آئیں گے (درود پیش کریں گے' چلے جائیں گے) پھر تم فوج درفوج میرے پاس آنا اور مجھ پر درود پڑھنا اور سلام پڑھنا“ (فتاویٰ رضویہ قدیم، جلد: ۴، مطبوعہ فیصل آباد ۱۹۷۴ء، ص: ۵۴)

چنانچہ جب وہ قیامت خیز گھڑی آئی، ایسا ہی ہوا، سب نے باری باری اور اپنے اپنے انداز میں درودوں کے گجرے اور سلاموں کی ڈالیاں پیش کیں، یہ منظروہ منظر ہے جو بھلائے نہیں بھولتا...... اس روایت سے یہ بات بخوبی عیاں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہر اُمتی کو یہ حکم فرمایا ہے کہ میرے چلے جانے کے بعد بھی مجھ پر درود پڑھتے رہنا، سلام پڑھتے رہنا...... بس اسی فرمان کی تعمیل میں ہر زمانے کے اہل ایمان اپنے اپنے انداز میں درود اور سلام کے نذرانے پیش کرتے چلے آئے۔

پھر خود مولیٰ تعالیٰ بھی فرماتا ہے کہ اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو...... چنانچہ حضرات صحابہ، تابعین، تبع تابعین، مجتہدین، مفسرین، محدثین اور بہت سے علماء وصلحاء نے اپنے اپنے ذوق اور قلبی واردات کے نتیجے میں درود شریف تصنیف فرمائے، وہ سب معانی کے اعتبار سے قرآن وحدیث سے مستفاد ہیں...... حضرت فاطمۃ الزہراء، حضرت علی، حضرت امام زین العابدین، حضرت مصیب بن ورد، حضرت ابن مسعود، حضرت ابن عباس، حضرت حسن بصری، حضرت امام شافعی، حضور غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی، حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی،

حضرت شیخ سید احمد رفاعی، حضرت شیخ محی الدین ابن عربی، حضرت امام غزالی، حضرت امام رازی، حضرت شیخ عبدالغنی نابلسی رضی اللہ تعالیٰ عنہم وغیرہ بے شمار علماء و صلحاءِ اُمت نے درود شریف تصنیف فرمائے ۔

محرم صادقاں ہے تو، مقصد عارفاں ہے تو

حضرت شیخ محمد حقی رحمۃ اللہ علیہ نے "خزینۃ الاسرار" میں مختلف النوع کے چار ہزار اور ایک روایت میں ہے کہ بارہ ہزار درود کے صیغے جمع فرمائے......حضرت شیخ عبدالحق دہلوی نے "جذب القلوب" میں بہت سے درود شریف ذکر کیے ہیں...... حضور غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے حضرت شیخ ابو صالح نصر بن تاج الدین ابوبکر بن عبدالرزاق بن شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہم نے مختلف کتابوں اور روایتوں سے درود شریف پر ایک کتاب "شفاء الاسقام و محوالانام فی الصلوٰۃ علیٰ خیر الانام" مدون کی ہے، اس میں سترہ ابواب ہیں اور ہر باب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کسی خاص صفت کو بیان کیا گیا ہے......حضرت خواجہ عبدالرحمٰن قادری چھوروی رحمۃ اللہ علیہ نے "مجموعہ صلوٰۃ الرسول" کے نام سے چھے جلدوں میں درود شریف کی کتاب تصنیف فرمائی ہے، جسے قرآنی طرز پر تیس پاروں میں تقسیم کیا گیا ہے......شیخ نور محمد بن محمد صالح رحمۃ اللہ علیہ نے "دلیل الخیرات" کے نام سے چار جلدوں میں درود شریف کی کتاب مدون کی ہے......حضرت شیخ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی معرکۃ الآرآء کتاب "سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علیٰ سید الکونین" میں اپنے سے قبل بارہ سو سال میں درود شریف پر لکھی جانے والی تقریباً تمام ہی کتب کا احاطہ کرتے ہوئے ہزاروں درود شریف جمع فرمائے ہیں ......حضرت علامہ حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کی "القول البدیع فی الصلوٰۃ علیٰ حبیب الشفیع" اور حضرت امام

محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ کی "دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار" المعروف "دلائل الخیرات" اہل باطن اور اہل محبت میں کسی تعارف کی محتاج نہیں...... حیدر آباد دکن کے ایک عالم سید محمد عبدالغفور خان نامی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی دلائل الخیرات کی طرز پر سات حزبوں کی ترتیب میں درود شریف کی ایک کتاب "اوائل الخیرات" لکھی ہے...... اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے "المیلاد النبویہ فی الالفاظ الرضویہ" کے عنوان سے ایک کتاب لکھی ہے جس کے آخر میں درود و سلام پر مشتمل ایک طویل نظم درج ہے جس کا مطلع ہے ۔

الصلوٰۃ و السلام علیک یا رسول اللہ
الصلوٰۃ و السلام علیک یا نبی اللہ

اس میں درود و سلام پر مبنی تیس اشعار ہیں ۔

امام احمد رضا نے اپنے سلسلے کا شجرۂ طریقت قادریہ برکاتیہ بھی درود شریف کی صورت میں "زھر الصلوٰۃ" کے نام سے مرتب فرمایا ہے ۔

امام احمد رضا کے دیوان "حدائق بخشش" میں ایک منظوم کلام "قصیدۂ درودیہ" ہے جس کے ساٹھ (۶۰) اشعار میں آپ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اوصافِ حمیدہ کا ذکر کرتے ہوئے بارگاہِ اقدس میں مختلف انداز سے درود شریف کے کروڑہا گجرے پیش کیے ہیں، جس کا مطلع یہ ہے ۔

کعبے کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود

اسی دیوان میں ایک نظم "قصیدۂ سلامیہ" کے عنوان سے بھی ملتی ہے جس کے ایک سو بہتر (۱۷۲) اشعار ہیں، امام احمد رضا اس قصیدے میں بارگاہِ رسالت مآب

صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم میں مختلف النوع انداز والفاظ میں سلاموں کی ڈالیاں نچھاور کرتے دیکھائی دیتے ہیں، اس کا مطلع یہ ہے ؎

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

کسی نے "درودِ تاج" اور "دلائل الخیرات" پڑھنے کو شرکِ محض اور بدعتِ سیئہ بتایا تو حضرت حاجی امداد اللہ چشتی مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کے ایک خلیفہ مولوی کرامت اللہ خان دہلوی نے امام احمد رضا کو ایک استفتاء بھیجا، جس کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک مستقل رسالہ بعنوان "الامن والعلیٰ" تصنیف فرمایا، جس میں استفتاء کے جواب کے ساتھ ساتھ درود شریف کے فضائل اور متعدد صیغے تحریر کیے ہیں۔

الغرض ہر زمانے کے اہل ایمان درود شریف کے صیغے لکھتے اور درود وسلام کی کتب مدون کرتے چلے آئے ہیں...... اُستاذ العلماء علامہ جمیل احمد نعیمی ضیائی رحمۃ اللہ علیہ کی ترغیب اور برادرم محمد مقصود حسین قادری اویسی کی خواہش واصرار پر فقیر بھی تین سال سے درود شریف کی ایک کتاب مدون کرنے میں مصروف ہے جس میں دفع آفات وبلیات اور مختلف بیماریوں سے شفاء دینے والے درودوں کو جمع کر کے اسے "دوائے دردو آلام درود وسلام" کا نام دیا گیا ہے...... درود شریف کی کتاب مدون کرنا بڑی سعادت کی بات ہے...... یہ سعادت بزورِ بازو حاصل کرنا ممکن نہیں، یہ سعادت اسے ہی ملا کرتی ہے جس کا وہ جانِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم انتخاب فرما لیتے ہیں ؎

یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے، یہ بڑے نصیب کی بات ہے

محبِ من پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری زید لطفہٗ کی خوش نصیبی کہ انہیں اس کام کے لیے چُن لیا گیا...... لفظ "چُن لیا گیا" فقیر نے اپنی طرف سے نہیں کہہ دیا، اس

کے پیچھے ایک داستانِ محبت وعنایت پوشیدہ ہے! آپ بھی سنیں۔

موصوف نے ۲۰۱۴ء میں "درود وسلام کی حقیقت واہمیت" اور پھر ۲۰۱۶ء میں "سیر لامکاں" نامی کتب لکھیں تو انعام واکرام کی برسات کا سلسلہ شروع ہو گیا...... اِک روز موصوف کی خانقاہِ قادریہ رضویہ مجیدیہ، کراچی میں ماہانہ ختم قادریہ کی محفل سجی تھی کہ محمد سلمان قادری نامی ایک صاحب تشریف لائے، جب محفل کا اختتام ہوا تو فرمانے لگے' حضرت آپ کے لیے ایک خاص تحفہ لایا ہوں، باادب ہاتھ پسار لیں گئے ...... پھر انہوں نے حضور اکرم جانِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گیسوے مبارک کا ایک بالِ مقدس عطا کیا......گیسوے مقدس کی جلوہ آرائی ہونی تھی کہ مشکی مہک سے پوری محفل مہک اُٹھی، اللہ اکبر ؎

وہ کرم کی گھٹا گیسوے مُشک سا
لکّہء ابرِ رافت پہ لاکھوں سلام

پھر یہی نہیں ساتھ میں "ریاض الجنۃ" کی خاکِ پاک بھی عنایت کی......اللہ اکبر ؎

اللہ ہمیں خاک کرے اپنی طلب میں
یہ خاک تو سرکار سے تمغہ ہے ہمارا
اے مدعیو! خاک کو تم خاک نہ سمجھے
اِس خاک میں مدفون شہِ بطحا ہے ہمارا

فاضل مصنف نے عنایات کی اس بارش میں نہاتے ہوئے ۲۰۲۱ء میں درود شریف کی ایک اور کتاب "مجموعہء درودِ رضویہ" مدون کی تو مزید بشارتِ کرم موصول ہوئی، چنانچہ ابھی جب کہ "مجموعہء درودِ رضویہ" زیر طبع ہی تھی، موصوف کے ایک محب' جناب سید مسعود غازی صاحب ملاقات کو تشریف لائے اور باطنی واردات

سے مزین اپنا ایک خواب یوں سنایا کہ:

”میں نے ایک مبارک خواب دیکھا ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ میں نے دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مجلس مبارک سجی ہے، اِرد گرد صحابہ کرام اور اہل اللہ دم بخود بیٹھے ہیں اور اس محفل مبارک میں آپ کی کتاب ”مجموعہء درودِ رضویہ“ کا ذکر ہو رہا ہے“۔

اللہ اکبر!

یوں تو جھونکے آ رہے ہیں باغِ جنت سے مگر
باغِ طیبہ کی ہوا کی بات ہی کچھ اور ہے

پھر جب کتاب ”مجموعہء درودِ رضویہ“ طبع ہو چکی اور مصنف موصوف نے اسے ”دلائل الخیرات“ کی طرح حزبوں کی طرز پر ”برکاتُ الخیرات“ کے نام سے ترتیب دینے کا کام شروع کیا تو پھر سے سحابِ کرم چھا گئے، اور دیکھتے ہی دیکھتے عنایات کی برکھا برسنے لگی۔

نہ تو میرا کوئی کمال ہے نہ ہے دخل اس میں غرور کا
مجھے رکھتے ہیں وہ نگاہ میں یہ کرم ہے میرے حضور کا

اِک دن صبح بعد فجر ایک صاحبِ سلسلہ بزرگ جناب حافظ حبیب اللہ قادری کا موصوف کو فون آیا کہ ڈاکٹر صاحب آپ آج ہی آ کر اپنی امانت مجھ سے لے جائیں ......عرض کیا، میں نے تو کوئی امانت آپ کے پاس نہیں رکھوائی تھی، بھلا پھر یہ کون سی امانت ہے!......فرمانے لگے، آپ آئیں تو بتاتا ہوں ......موصوف تجسس میں گم فوراً اُن کے درِ دولت پہنچے، ملاقات پر اُنہوں نے شیشے کا ایک بکس پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ میں عرب شریف سے بڑی تگ و دو کے بعد لایا تھا اور جان سے

عزیز اسے سنبھال کر رکھا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ اسی کے ادب و احترام کی برکت ہے کہ گزشتہ رات جب میں سو رہا تھا' میری قسمت جاگ اُٹھی، غریب خانہ بقعہء نور، کانِ کستور بن گیا، حضور اکرم جانِ دو عالم ﷺ کا ظہورِ قدس ہوا، زیارتِ اقدس سے مشرف ہوا' اس دوران آپ ﷺ نے پیش نظر یہ سوغات آپ جناب کو پیش کرنے کا حکم فرمایا۔ جب سے بیدار ہوا ہوں حکم اقدس کی تعمیل کے لیے فکرمند ہوں، لیجیے اپنی یہ امانت سنبھال لیجیے۔

تیرے کرم سے بے نیاز کون سی شے ملی نہیں
جھولی ہی اپنی تنگ ہے تیرے یہاں کمی نہیں

مصنف موصوف نے فرطِ مسرت سے جھلکتی آنکھوں اور لرزتے ہاتھوں سے وہ شیشے کا بکس کھولا تو خیرہ چشم تکتے رہ گئے۔

ہیبت عارض سے تھراتا ہے شعلہ نور کا
کفشِ پا پر گر کے بن جاتا ہے گچھا نور کا

☆

کھائی قرآن نے خاک، گزر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

دیکھا تو اس بکس میں جانِ دو عالم ﷺ کے کفشِ پا کی جوڑی مبارک تھی......اللہ اللہ!

اِک طرف نعلین مبارک ہاتھوں میں، اِک طرف دل سینہ چیر کر لپکنے، پکڑنے کو بے قرار، تو دوسری طرف جبیں جھکی جا رہی تھی......۔

پیشِ نظر وہ نو بہار سجدے کو دل ہے بے قرار
روکیے سر کو روکیے ہاں یہی امتحان ہے

آج وہ نعمت عظمیٰ سامنے تھی جس کا نقش ہی دیکھ کر آنکھیں نم اور دل نرم ہوجاتا تھا ۔

آپ کے قدموں کی نرمی قلب پر محسوس کی
جب بھی میں نے نقش دیکھا آپ کی نعلین کا

ان انعامات وعنایات خاصہ پر جہاں فاضل مصنف مبارک باد کے مستحق ہیں، وہیں یہ عنایاتِ خاصہ، اس کتاب "برکاتُ الخیرات" کی اللہ ورسول (عزوجل و صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی بارگاہ میں مقبولیت کا بھی پتا دیتی ہیں، بے شک:

یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ (آل عمران: ۷۴)

"اپنی رحمت سے خاص کرتا (یعنی چُن لیتا) ہے جسے چاہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے"۔

فاضل مصنف محقق رضویات پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری زید عنایۃ کی ذات اور اُن کے قلمی شہ پارے دنیائے علم اور حلقہ اہل سنت میں کسی تعارف کے محتاج نہیں...... وہ ایک عرصہ سے لکھ رہے ہیں...... دیگر مذہبی عناوین کے علاوہ اعلیٰ حضرت اور جدید علوم وفنون ان کا خاص موضوع ہیں...... آج کے دور میں امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کی شخصیت اور ان کی عالمگیر تجدیدی خدمات پر بہت کچھ لکھا جارہا ہے مگر لکھنے والے بالعموم وہی باتیں دہرادیتے ہیں جو پہلے لکھی جاچکی ہیں، ماہرِ رضویات اُستاذی پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نوراللہ مرقدہ کے بعد ایسے محققین بہت کم ہیں جو اپنے قاری کے علم میں اضافہ کرتے ہیں...... کہتے ہیں کہ علم مطالعہ سے آگے بڑھتا ہے ورنہ جمود طاری رہتا ہے...... ماشاء اللہ ڈاکٹر مجید اللہ قادری زید عنایۃ مطالعہ کرکے قدم آگے بڑھاتے ہیں اور تحقیق کرکے اپنے قاری کو نئی نئی معلومات فراہم کرتے ہیں...... مثلاً ابھی تک یہی معلوم تھا کہ امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ

نے اپنے سلسلہ طریقت قادریہ برکاتیہ رضویہ کے دو یا تین شجرے تصنیف فرمائے ہیں مگر فاضل مصنف نے اپنی تحقیق سے نہ صرف یہ ثابت کیا ہے کہ امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ نے اپنے سلسلہ طریقت قادریہ برکاتیہ رضویہ کے دو یا تین نہیں آٹھ شجرے لکھے تھے بلکہ تحقیق کر کے وہ آٹھ کے آٹھ شجرے پیش بھی کر دیے ہیں...... موصوف نے یہ بھی تحقیق فرمائی کہ امام احمد رضا سے پہلے منظوم شجرہ نویسی کا کوئی رواج نہ تھا، جب امام احمد رضا نے اپنا شجرہ منظوم کیا تو خانقاہی نظام میں اس کا رواج پڑا' گویا امام احمد رضا منظوم شجرہ نویسی کے موجد بھی ہیں...... یہ ساری تحقیقات موصوف کی کتاب "تاریخ وشرح' شجرۂ قادریہ برکاتیہ رضویہ" میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

جیسا کہ پہلے عرض کیا کہ فاضل مصنف سنی سنائی اور لکھی لکھائی باتوں کو دہراتے نہیں بلکہ مطالعہ کر کے قدم آگے بڑھاتے ہیں اور تحقیق کر کے اپنے قاری کو نئی معلومات فراہم کرتے ہیں...... آپ نے امام احمد رضا کے حوالے سے ایسے ایسے مخفی گوشوں کو تلاش و عام کیا ہے جنہیں دیکھ کر مزید استعجاب وشوق بڑھتا جاتا ہے۔

ایں دولت بزورِ بازو نیست  تا نہ بخشد خدائے بخشندے

آپ ہمیشہ رضویات کے ایسے جدید گوشوں کے سراغ میں لگے رہتے ہیں جس کی طرف عموماً کسی کی نظر نہیں گئی ہوتی...... پیش نظر کتاب اس کا منہ بولتا ثبوت ہے...... "برکاتُ الخیرات" کے مندرجات پر کتاب کے مشمولات اور مصنف کے مقدمہ میں سیر حاصل تفصیلات موجود ہیں، فقیر اسے دہرانا نہیں چاہتا۔

آپ ان چند لوگوں میں ہیں جو ایک طرف سائنسی علوم میں مہارت رکھتے ہیں تو دوسری طرف علوم اسلامیہ میں بھی اپنا منفرد مقام رکھتے ہیں۔ بچپن میں نانا سے ملی امام احمد رضا کی محبت آپ کو قافلۂ رضویات میں کھینچ لائی اور ۱۹۸۲ء میں آپ نے

ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کراچی میں شمولیت اختیار کر کے امام احمد رضا کی تعلیمات کو عام کرنے کا مشن شروع کر دیا، اس مشن میں آپ ایسے منہمک ہوئے کہ ایک عام رکن، پھر جنرل سکریٹری اور اب ماشا اللہ ادارہ کے صدر نشین ہیں۔ ادارہ میں خدمت کرتے ہوئے ۱۹۸۶ء میں پرائیویٹ ایم اے اسلامیات کر کے امام احمد رضا کے مشہور زمانہ ترجمۂ قرآن ''کنزالایمان'' پر ۱۹۹۳ء میں پی ایچ ڈی کی اعلیٰ سند حاصل کر کے پاکستان میں امام احمد رضا پر پی ایچ ڈی کرنے والے پہلے اسکالر بن گئے۔

آپ نے ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا میں شمولیت کے بعد اپنے عہد کے دو عظیم بزرگ محقق و مصنف حضرت علامہ شمس الحسن شمس بریلوی (م۔ ۱۹۹۷ء) اور ماہر رضویات پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد (م۔ ۲۰۰۸ء) علیہما الرحمۃ سے خوب علمی و روحانی فیض پایا، ان کی صحبت نے تصنیف و تالیف کا ایسا شوق پیدا کیا کہ آپ آج امام احمد رضا اور دیگر مذہبی عنوانات پر لکھے دوسو سے زائد مقالات و مضامین اور کتب و رسائل کے مصنف ہیں...... آپ نے شیخ الحدیث علامہ مفتی نصر اللہ خاں افغانی اور علامہ غلام رسول قادری رضوی کشمیری علیہما الرحمہ کی صحبت کا فیضان بھی پایا۔

ایک پروفیسر اور استاد ہونے کے ساتھ ساتھ آپ ایک سادہ لہجہ خطیب اور شیخ طریقت بھی ہیں...... نماز جمعہ اور دیگر مذہبی محافل میں آپ کے خطابات، سیمینارز اور علمی کانفرنسوں میں آپ کے لیکچر و مقالات سننے والے کو نئی نئی معلومات فراہم کرتے ہیں...... آپ کو شہزادہ اعلیٰ حضرت مفتی اعظم ہند مولانا مفتی محمد مصطفی رضا خان قادری برکاتی نوری رضوی علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت کے ساتھ اِن بزرگوں سے اجازات وخلافت کا اعزاز بھی حاصل ہے:

☆ الحاج مولانا شفیع محمد قادری رضوی حامدی ☆ علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی قادری

رضوی نوری ☆ علامہ مفتی ظفر علی نعمانی قادری رضوی امجدی ☆ علامہ سید مراتب علی شاہ قادری چشتی سیالوی ☆ علامہ عبداللہ عتیق نقشبندی مجددی رضوی۔

متعدد سلاسل میں اجازات کے باوجود جب آپ نے سلسلہ رشد و ہدایت کے لیے خانقاہ قادریہ رضویہ مجیدیہ کا آغاز فرمایا تو اپنے تصنیفی کام کی طرح اس میں بھی انفرادیت کا پہلو مدنظر رکھا' چنانچہ موصوف ایک جگہ خود لکھتے ہیں:

"جب احقر العباد نے اس بات کا ارادہ کیا کہ سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کو فروغ دیا جائے تو احقر نے سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ حامدیہ کو فروغ دینے کی نیت کی کہ پاکستان میں سلسلہ قادریہ رضویہ حامدیہ کو فروغ دینے والے شیوخ کم ہوتے جارہے ہیں اور سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ مصطفویہ کے سلسلے کو فروغ دینے والوں کی کثرت ہے اس لیے احقر نے بعمر ۴۰ رسال اپنی قیام گاہ جس کو احقر کے مرشد نے احقر کی سند شجرہ میں کوٹھی نمبر ۴۔ کلیٹن روڈ کراچی لکھا تھا' سلسلہ کا آغاز بروز جمعرات ۹ رذی القعدہ ۱۴۱۴ھ/ ۲۱ راپریل ۱۹۹۴ء سے کیا اور اس وقت پانچ افراد فقیر کے ہاتھ پر بیعت ہوئے اور سند شجرہ حاصل کیا۔ آج سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ حامدیہ کو فروغ دیتے ہوئے ۲۸ رسال سے زیادہ ہوچکے"۔

پیش نظر "برکاتُ الخیرات" کی تدوین واشاعت پر مصنف موصوف کو علامہ محمد منان رضا خاں قادری (بانی و ناظم اعلیٰ جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف) علامہ عبدالهادی قادری نوری (سربراہ، امام احمد رضا اکیڈمی، ساؤتھ افریقہ)، علامہ مفتی

محمد حنیف خان رضوی بریلوی (استاذ جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف / امام احمد رضا اکیڈمی، بریلی شریف)، مولانا مفتی محمد ارسلان رضا خان قادری رضوی الازہری (مرکزی دارالافتاء بریلی شریف)، علامہ محمد وصی الرحمٰن (پرنسل، جامعہ احمدیہ سنیہ عالیہ، چاٹگام، بنگلہ دیش)، مولانا محمد بدیع العالم رضوی (پرنسپل، مدرسہ طیبہ اسلامیہ سنیہ، چاٹگام، بنگلہ دیش)، علامہ ڈاکٹر مہربان باروی شامی (اسسٹنٹ پروفیسر، شیخ زید اسلامک سینٹر، جامعہ کراچی)، ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا قادری میمن تحسینی (مدیر، دار اھل سنة لتحقیق الکتب والطباعة والنشر، کراچی/ دبئ) کی تائید وحمایت حاصل ہے، جس سے اس کتاب کی علمی اہمیت مزید اُجاگر ہوجاتی ہے۔

فقیر کو قبل از اشاعت پوری کتاب پڑھنے کی سعادت ملی، وہ سرور ملا کہ ؎

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رَضا سارا تو سامان گیا

اُمید ہے فاضل مصنف کی یہ محبت بھری کاوش جہاں خانقاہی دنیا میں ایک حسین باطنی قندیل ثابت ہوگی وہیں اہلِ محبت کی قلبی تسکین کا باعث بھی بنے گی۔ ؎

پڑھ رہے ہیں جو وظائف کہہ رہے ہیں سب یہی
یا نبی صل علیٰ کی بات ہی کچھ اور ہے

از
دانش جوئے رضویات

اقبال احمد اختر القادری غفرلہ
L-317/5-B-2، نارتھ کراچی
mothereilmi@gmail.com

۱۱ ربیع الثانی ۱۴۴۴ھ
۷ نومبر ۲۰۲۲ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ النبویۃ فی الالفاظ الرضویۃ

"الفاظِ رضویہ میں درودِ نبویہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم"

# مقدمہ

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

ارشاد باری تعالیٰ:

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (سورہ رعد:۲۸)

"سن لو! اللہ کی یاد ہی دلوں کا چین ہے" (ترجمہ کنزالایمان)

اس لیے ایک مقام پر کثرت سے مؤمنوں کو ذکرِ الٰہی کا حکم دیا گیا، فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا

"اے ایمان والو! اللہ کو بہت یاد کرو" (سورہ احزاب:۴۱)

کتنا یاد کرو، آگے ارشاد ہوتا ہے:

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا (سورہ احزاب:۴۲)

"اور صبح و شام اس کی پاکی بولو"

ایک مسلمان مومن دن میں پانچ دفعہ اپنے رب کے حضور نماز ادا کرکے نہ

صرف اپنے قلب کو سکون میسر کرتا ہے کہ اس نے اللہ کے حکم کی تعمیل کر کے نماز ادا کی اور اس نماز میں اس نے اللہ کی حمد وثناء کی، اللہ کی کتاب مبین کی تلاوت کی، رکوع اور سجود میں اس نے اپنے رب کی تسبیحات پڑھیں اور جب دوگانہ پڑھ کر بیٹھا تو پہلے پھر اللہ عزوجل کی تعریف کی کہ التحیات للہ وصلوٰت وطیبات پھر اللہ کے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور کر کے ان کی بارگاہ میں سلام کرتے ہوئے یوں عرض کی السلام علیك ایھا النبی رحمۃ اللہ وبرکاتہ اور تشہد کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی اولاد اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی اولاد پر بحکم ارشاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم درودِ ابراہیمی کے درود بھیجنے اور آخر میں دعا کر کے سلام پر نماز کا اختتام کیا۔ ایک مؤمن کو اس دوگانہ نماز اور اس نماز کے تمام مشاغل ادا کرنے پر دلی سکون نصیب ہوتا ہے اور جب وہ صبح وشام دن میں پانچ وقت بار بار ان مشاغل کو ادا کرتا ہے تو اس کے دلی اطمینان میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

نماز ایک عبادت کا عمل ہے اور اس نماز میں جتنے بھی مشاغل ادا کیے گئے سب کے سب عبادت میں شمار ہوتے ہیں اور یہ سب ذکر اللہ کے صیغے بھی ہیں اب اگر نماز کے ان تمام مشاغل کو علیحدہ علیحدہ بھی ادا کیا جائے تب بھی وہ ذکر اللہ ہی کہلائیں گے۔ مثلاً پنج وقتہ نماز کے بعد تلاوت قرآن، اللہ عزوجل کے اسماء کا ورد، اس کی حمد وثنا کے لیے شش کلموں کا ورد خاص کر اول کلمہ طیبہ جس کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "افضل ذکر اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے" (وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، اسی طرح نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر نماز کے بعد درود کی تسبیح اور باادب سلام کے صیغوں سے ان کی خدمت میں سلام اور اللہ کی بارگاہ میں ہاتھ اُٹھا کر مسنون دعاؤں کا ورد کرنا سب اللہ کے ذکر کے طریقے ہیں۔

## مشغلہ درود:

درود شریف پڑھنا یا بھیجنا شریعت کا کتنا اہم عمل ہے کہ ہر مومن عین نماز جیسی عبادت بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پیش کرتا ہے۔اس لیے چودہ سو برسوں میں درود وسلام کے فضائل واہمیت پر ہزاروں کتابیں تاریخ میں مل جائیں گی اور قیامت تک مؤمنوں کی طرف سے نئے نئے صیغوں میں درود وسلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے رہیں گے اور اس عمل سے وہ مؤمن اپنے قلب کو سکون فراہم کرتے رہیں گے جو مسلمان ان لکھے ہوئے درودوں کو پڑھتے رہیں گے وہ بھی سکون حاصل کرتے رہیں گے اور وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی حقیقت کو جان جائیں گے کہ جو ایک صحابی سے فرمایا تھا کہ تم درود کی تعداد میں اضافہ کرتے رہو اور جب صرف درود تمہارا مشغلہ ہوگا تو یہ تمہارے تمام غموں کے دور کرنے کے لیے کافی ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہاری بخشش فرما دے گا ، ملاحظہ کریں اس حدیث کا متن اور ترجمہ:

عن ابی کعب قلت یا رسول اللہ انی اکثر الصلاۃ علیك فکم اجعل لك من صلوتی فقاله ما شئت الربع قال شئت فان زدت فهو خیرلك فقلت النصف قال ما شئت فان زدت فهو خیرلك فقلت اجعل لك صلوتی کلها قال اذا تکفی همك وبغفرلك ذنبك (رواہ ترمذی ومشکوٰۃ)

”حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں، میں نے عرض کیا' یارسول اللہ! میں آپ پر درود پڑھتا ہوں تو کتنا

وقت درود کے لیے مقرر کروں، فرمایا جتنا چاہو۔ میں نے کہا (دن کا) چوتھا حصہ؟ فرمایا جتنا چاہو، اگر درود کا وقت بڑھادو تو تمہارے لیے بہتر ہے، میں نے کہا (دن کا) آدھا وقت؟ فرمایا جتنا چاہو اگر درود کا وقت بڑھادو تو تمہارے لیے بہتر ہے، میں نے کہا (دن کا) دوتہائی وقت؟ فرمایا جتنا چاہو لیکن اگر درود کا وقت بڑھادو تو تمہارے لیے بہتر ہے، میں نے کہا اب سارا وقت درود ہی پڑھو گا، فرمایا تب تو تمہارے تمام غموں کے لیے کافی ہے اور تمہارے گناہ بخش دیے جائیں گے"۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر بار ابی کعب سے ان کے استفسار پر یہ ہی فرمارہے ہیں کہ جتنا تم درود پڑھنا چاہو اس میں اور وقت بڑھالو تو تمہارے لیے اچھا ہے اور جب تمہارا وظیفہ یا مشغلہ صرف اور صرف درود ہوگا تو تم کو تمام گناہوں سے نجات دے دی جائے گی اور اللہ تمہارے تمام گناہ بھی معاف کردے گا۔

## درود پڑھنے کے صیغے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی کیفیات میں بہت سی احادیث مروی ہیں اور صحابہ کرام نے خود بھی مختلف صیغوں کے ساتھ درود شریف بھیجے ہیں۔ صحابہ کرام اور سلف الصالحین کا درود شریف کے بارے میں ان کے عمل سے یہ بالکل واضح ہے کہ درود وسلام کے لیے یہ ضروری نہیں کہ وہ درود مخصوص صیغے میں ہوں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب ہیں بلکہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی ہے کہ وہ بہتر سے بہتر صیغوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرسکتا ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کے لائق ہو اور ان کی عظمت وکمال کی مظہر ہو تو وہ درود بھیج

سکتا ہے اس کی دلیل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب یہ روایت ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا:

احسن الصلوٰۃ علٰی نبیکم فانکم لاتدرون لعل ذلك یعرض علیه

"اپنے نبی پر خوبصورت انداز میں درود بھیجا کرو تمہیں کیا معلوم کہ وہ آپ کے حضور پیش کیے جاتے ہیں"

امام احمد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی قدس سرہ العزیز سے اسی نسبت سے ایک سوال میں دریافت کیا گیا کہ ایک ایسا وظیفہ ارشاد فرمایئے اور اجازت بھی دیجیے جس میں صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنا ہو چاہے بطریق شغل قادریہ ہو یا کسی اور طریقہ پر ہو اس پر فاضل بریلوی نے جواب رقم فرمایا:

"وظیفہ کے لیے پورا کلمہ طیبہ مناسب تر ہے مگر اس کے ساتھ درود شریف لانا ضرور ہے یعنی یوں ورد کرے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صرف جز ثانی محمد رسول اللہ معہ درود کا بھی ورد کر سکتا ہے"۔

اسی مستفتی نے ایک اور سوال بھی کیا تھا کہ ایک مختصر درود ایسا تحریر فرمائیں اور اجازت بھی دیں جو غیر منقوط ہو یعنی جس میں کسی حرف پر نقطہ نہ ہو۔ اس کے جواب میں فرمایا:

"اس کی کیا حاجت ہے' وہ صیغہ مثلاً یہ ہو سکتا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ لِرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اس میں ل بمعنی علٰی ہے آپ اس کا ورد کریں اجازت ہے"۔

## زیارت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا وظیفہ:

امام احمد رضا سے ایک نشست میں سوال کیا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے ارشاد فرمائیے، اس پر آپ نے جواباً فرمایا:

”درود شریف کی کثرت شب میں اور سوتے وقت کے علاوہ ہر وقت کثرت سے رکھے بالخصوص اس درود شریف کو بعد عشاء سو بار یا جتنی بار ہو سکے پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

حصولِ زیارت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیم شان اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پڑھے۔ اس نیت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت عطا ہو، آگے ان کا کرم بے حد و بے انتہا ہے۔

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد از و غیر او تمنائی

(ترجمہ)"قربت دوری سے کیا مطلب! دوست کی رضا وخوشنودی طلب کرے کہ اس کے علاوہ اس سے دوسرے کی آرزو کرنا افسوس ناک بات ہے"۔

(الملفوظ معروف بہ ملفوظات اعلیٰ حضرت، حصہ اول، ص:۱۱۶
از: مولانا مصطفیٰ رضا خاں نوری، مطبوعہ مکتبۃ المدینۃ، کراچی

## درودوں میں افضل درود کون سا ہے ؟ :

امام احمد رضا قادری برکاتی بریلوی قدس سرہ العزیز سے ۱۳۳۳ھ میں امرتسر ے ایک مستفتی نے سوال بھیجا کہ مجھے درود شریف جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اس کی یا کسی دوسرے درود شریف کی اجازت جو سب درودوں میں افضل ہو اس کی اجازت فرمائیں۔۔۔امام احمد رضا نے ان کو جواب میں فرمایا:

"سب درودوں سے افضل درود وہ ہے جو سب اعمال سے افضل یعنی نماز میں مقرر کیا گیا (درودِ ابراہیم)۔۔۔بہتر یہ ہے کہ ایک وقت معین کر کے ایک عدد مقرر کر لے کہ اس قدر باوضو وزانوء ادب کے ساتھ مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے روزانہ عرض کیا کرے جس کی مقدار سو بار سے کم نہ ہو، زیادہ جس قدر نبھا سکے بہتر ہے، علاوہ اس کے اُٹھتے بیٹھتے، چلتے، پھرتے باوضو ہر حال میں درود جاری رکھے اور اس کے لیے بہتر یہ ہے کہ ایک صیغہ خاص کا پابند نہ ہو بلکہ وقتاً فوقتاً مختلف صیغے عرض کرتا رہے تا کہ حضور قلب میں فرق نہ ہو۔ درود شریف اور کلمہ طیبہ اور استغفار ان سب کی کثرت نہایت محبوب مطلوب ہے۔کلمہ طیبہ کو افضل ذکر فرمایا اور یہ کہ اللہ عزوجل تک اس کے پہنچنے میں کوئی روک نہیں اور استغفار کے لیے فرمایا

شادمانی ہے اسے جو اپنے نامہء اعمال میں استغفار بکثرت پائے اور اپنے تمام اوقات کو درود شریف میں صرف کردینے کو فرمایا کہ ایسا کرے تو اللہ تیرے سب کام بنا دے گا اور تیرے گناہ معاف فرمادے گا"۔(فتاویٰ رضویہ، جلد:۶،ص:۱۸۳، مطبوعہ لاہور)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں قادری برکاتی محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کو سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ میں مارہرہ شریف کے ہفت قطب میں سے چھٹے قطب مارہرہ حضرت خاتم الاکابر حضرت سید شاہ آل رسول قادری مارہروی ابن قطب پنجم مارہرہ حضرت سید شاہ آل برکات قادری مارہروی المعروف ستھرے میاں سے شرف بیعت وخلافت کے ساتھ ساتھ خاندانِ برکاتیہ کے بزرگوں کے تمام اعمال اور وظائف کی اجازت حاصل تھی اور وہ ان کا ورد بھی کیا کرتے تھے لیکن اللہ عزوجل نے ان سے بہت کچھ قلمی کام لینا تھا چنانچہ انھوں نے علوم عقلیہ ونقلیہ کے تمام فنون پر عربی، فارسی اور اردو زبان میں ایک ہزار سے زیادہ کتب اور فتاویٰ تصنیف فرمائے۔ آپ کی ۲۲ سال کی عمر میں آپ کے شیخ طریقت حضرت سید آل رسول مارہروی نے جو نظر قطبیت سے آپ کے باطن اور مستقبل کو دیکھا تو فرمانے لگے:

"اے لوگو! تم کیا جانو کہ احمد رضا کیا ہیں پھر رونے لگے اور فرمایا میں متفکر تھا اگر قیامت میں اللہ تعالیٰ نے مجھ سے سوال کیا کہ آل رسول دنیا سے میرے لیے کیا لائے تو الحمد للہ آج وہ فکر دور ہوگئی کہ اب میں احمد رضا کو پیش کردوں گا۔ یہ اپنے قلب کو مجلّٰی و مصفّٰی لائے تھے ان کو صرف نسبت کی ضرورت تھی جو ان کو مل گئی"۔

پھر فرمایا:

”میری اور میرے مشائخ کی تمام تصنیفات مطبوعہ یا غیر مطبوعہ جب تک احمد رضا کو نہ دکھالی جائیں شائع نہ کی جائیں۔ جس کو یہ بتائیں وہ ہی شائع کی جائیں جو عبارت یہ بڑھائیں وہ میری اور میرے مشائخ کی جانب سے بڑھائی ہوئی سمجھی جائیں، بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ اختیارات ان کو عطا ہوئے ہیں“۔

امام احمد رضا خاں قادری علیہ الرحمہ اپنی انتہائی قلمی مصروفیات کے باوجود اپنے مشائخ کی طرف سے دیے گئے وظائف و اوراد میں سے کئی وظائف روزانہ پڑھتے تھے جس کی برکات سے وہ مالا مال تھے، انھوں نے اپنے مریدوں اور محبین کے لیے کچھ مختصر وظائف جمع کیے اور ان کو اکٹھا کر کے شائع کرنے سے پہلے تقدیم یا مقدمہ یا کچھ ہدایت لکھنا چاہتے تھے اور اس کی ابتداء بھی ایک مختصر خطبہ لکھ کر کر دی تھی جو مندرجہ ذیل ہے:

حامدا لمن جعل للدعاء عبادة بل مسخ العبادة وامربا دعونی عباده والزمه بوعده الاستجابة ومن دعا ربه لبیك یا عبدی اجابه۔ قال ربکم ادعونی استجن لکم، واذاسالك عبادی عنّی فانّی قریبٌ اجیبُ دعوة الداع اذا دعان۔ فانه سمیعٌ مجیبٌ ومصلیاً ومسلماً علیٰ من اختباً دعوتهُ المستجابة لیوم المثابة وعلیٰ اٰله واصحابه ما انهل الدّیم من السحابة۔ آمین

(ترجمہ) ”تمام حمد و ثناء ہیں اس رب کائنات کے لیے جس نے دعا کو عبادت بلکہ عبادت کا مغز بنایا۔ اور اپنے بندوں کو دعا مانگنے کا حکم دیا اور

ان سے دعاؤں کی قبولیت کا وعدہ فرمایا۔ جس نے لبیک کہہ کر اپنے رب کو پکارا اور اے میرے بندے فرما کر رب تعالیٰ اس کی دعا کو شرف قبولیت بخشا ہے کہ تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا اور اے محبوب جب تم سے میرے بندے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں۔ دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے۔ بے شک وہ ذات دعاؤں کو سننے اور قبول کرنے والی ہے اور درود وسلام ہوں اس شافع محشر پر جس نے اپنی مقبول دعا کو روز جزا کے لیے باقی رکھا اور ان کی آل واصحاب پر رحمت کی بارش ہو"۔

امام احمد رضا خاں علیہ الرحمہ ان جمع شدہ وظائف کے متعلق اپنے محبوں کے لیے کیا مزید لکھنا چاہتے تھے کہ اس خطبہ لکھنے کے بعد ان کی زندگی نے وفا نہ کی اور ان کا ۱۳۴۰ھ میں وصال ہوگیا مگر ان کے صاحبزادے اور اول جانشین حضرت علامہ محمد حامد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی نے ان تمام اوراد و وظائف کو جمع کیا اور الوظیفۃ الکریمہ اس کا نام رکھا اس کی تفصیل رکن المجمع اسلامی مبارک پور، علامہ محمد عبدالمبین نعمانی قادری مصباحی کے قلم سے ملاحظہ کریں جوانہوں نے الوظیفہ الکریمہ کی صد سالہ عرس امام احمد رضا کی اشاعت کے موقع پر تقدیم کے طور پر قلمبند کی تھی، آپ رقمطراز ہیں:

"اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت امام احمد رضا محدث برکاتی قدس سرہ غریبوں کے غم گسار تھے اور حاجت مندوں کے لیے سراپا ہم درد، انھوں نے زندگی بھر دینی معاملات میں مسلمانوں کی حاجت روائی فرمائی، فتاوے لکھے، شرعی معاملات میں ہدایات دیں، مسلمانوں کو زندگی گزارنے کا

سلیقہ بتایا۔ان کے دل نے چاہا کہ اورادووظائف کا ایک مختصر مجموعہ لکھوں،لکھنا شروع کیا، کچھ ہی لکھا تھا،(غالباً عربی خطبہ) کہ حیات مستعار نے ساتھ چھوڑ دیا۔وہ مختصر دعاؤں کا مجموعہ مسودے کی شکل میں ان کے صاحبزادہ والاتبار حجۃ الاسلام حضرت علامہ حامد رضا خاں قدس سرہ کے ہاتھوں میں آیا،نام رکھا ،اپنا خطبہ لکھا اور شائع کردیا تاکہ مسلمانوں کو نفع ہو۔اس مختصر رسالے کا نام رکھا ''الوظیفۃ الکریمۃ'' (۱۳۳۸ھ) جوشہزادہ اعلیٰ حضرت تاجدار اہلسنت حضور مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا قادری برکاتی قدس سرہ العزیز کے ایک مختصراور مفید ضمیمے کے ساتھ افادۂ عامۃ المسلمین کے لیے شائع کیا جارہا ہے''۔

(یادگارتحفہء وظائف الوظیفۃ الکریمۃ،ص:۴۳،مطبوعہ انڈیا)

حضرت علامہ حامد رضا خاں علیہ الرحمۃ نے اس عربی خطبہ کے بعد اپنی تحریر میں جو حمد وثناء لکھی وہ بھی ملاحظہ کریں:

''حمد اس کے وجہِ کریم کہ جس نے ہمیں مولائے عالم والی اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بندگان بارگاہ عالم پناہ میں کیا۔''

حضرت علامہ حامد رضا خاں نے اس پر ابتدا ہی میں ایک حاشیہ میں عبارت لکھی جو اعلیٰ حضرت کے اس مجموعہ وظائف کی تمہیداً تحریر سے متعلق ہے وہ ملاحظہ کریں:

''حضور پرنور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالی عنہ نے بطور تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر زواہر مثل درِّ مکنون سینہء اقدس میں مخزون رہے۔دل نے نہ چاہا ان الفاظ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو،انھیں

بجنسہٖ نقل کرکے یہیں تک تھے جوفہم قاصر میں آیا ہدیہ ناظرین کیا اس رسالے کا نام بھی کچھ تجویز نہ فرمایا تھا تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا

گدائے آستانہ قدسیہ رضویہ

فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہٗ

(یادگار تحفہء وظائف الوظیفۃ الکریمۃ، ص: ۴، مطبوعہ انڈیا)

اس مجموعہ وظیفۃ الکریمہ کے آخر میں امام احمد رضا نے ان وظائف کو پڑھنے والوں کے لیے جو ہدایات بصورت تشبیہ لکھی ہیں وہ ملاحظہ کریں:

"اذکار واشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں ان کو ادا کر لینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے جس پر فرض باقی ہو اس کے نفل اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کرے۔

اذکار واشغال کے لیے تین بدرقوں یعنی ان تین باتوں کو لازم جانیں۔

۱) تَقلِیلِ طعام — کم کھانا

۲) تَقلِیلِ کلام — کم بولنا

۳) تَقلِیل منام — کم سونا

وباللہ التوفیق

فقیر احمد رضا قادری غفرلہ

پنجم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

(یادگار تحفہء وظائف الوظیفۃ الکریمۃ، ص: ۲۹، مطبوعہ انڈیا)

امام احمد رضا خاں قادری برکاتی محدث بریلوی علیہ الرحمہ اپنی تصنیفات

اورفتویٰ نویسی میں اتنے زیادہ مصروف رہا کرتے تھے کہ ان کو چند گھنٹے کی فرصت بھی میسر نہ ہوتی کہ وہ کسی حدیث کی کتاب کی شرح لکھتے یا آیات کی تفسیر قلمبند کرتے یا درود کی کوئی مستقل کتاب ترتیب دیتے جیسے کہ "دلائل الخیرات" اور "سعادۃ الدارین" جیسی کتب ہمارے اسلاف نے قلمبند فرمائیں، پہلے ان کی مصروفیت کا ایک منظران کے ہی قلم سے ملاحظہ کریں جوانھوں نے لاہور کے ایک اپنے محب کو خط لکھا تھا۔

حضرت مولانا شاہ محرم علی چشتی صدر ثانی انجمن نعمانیہ لاہور نے ۱۳۳۰ھ میں ایک خط کے ذریعے امام احمد رضا خاں کو انجمن نعمانیہ لاہور آکر خدمت کرنے کی استدعا کی اس پر اعلیٰ حضرت نے اپنی مصروفیت کا اظہار کرتے ہوئے معذرت کرلی۔ ملاحظہ کریں امام احمد رضا کی مصروفیت کی کیفیت خودان کے قلم سے:

"کئی سال سے بحمدہٖ تعالیٰ فقیر اسے خالص انجمن اہل سنت و جماعت سمجھتا ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ کوئی امر قابل شکایت معلوم نا ہوا مگر مولانا (محرم علی چشتی) اس فقیر حقیر کے ذمہ کاموں کی بے انتہا کثرت ہے، اوراس پر نقاہت وضعف قوت اوراس پر محض تنہائی ووحدت (یعنی دوسرا کوئی قلمی کام میں ہاتھ بٹانے والا میسر نہیں) ایسے امور ہیں کہ فقیر کو دوسرے کام کی طرف متوجہ ہونے سے مجبورانہ باز رکھتے ہیں۔خود اپنے مدرسہ میں قدم رکھنے تک کی فرصت نہیں ملتی۔ یہ خدمت کہ فقیر سراپا تقصیر سے میرے مولائے اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم محض اپنے کرم سے لے رہے ہیں۔اہل سنت و مذہب اہل سنت ہی کی خدمت ہے۔ جو صاحب چاہیں جتنے دن چاہیں فقیر کے یہاں اقامت فرمائیں، مہینہ دومہینہ، سال دو سال اور (اس دوران) فقیر کا جو منٹ خالی دیکھیں یا جس وقت فقیر کو کوئی

ذاتی کام کرتے دیکھیں ،اسی وقت مواخذہ فرمائیں کہ تو اتنی دیر میں دوسرا کام کرسکتا تھا۔اور جب بحمدہٖ تعالیٰ سارا وقت آپ ہی کے مذہب کی خدمت گاری میں گزرتا ہے تو اب یہ کام اگر فضول یا دوسرا آپ کے مدرسے میں مدرس کی حیثیت سے اس سے اہم ہو تو مجھے ہدایت فرمائی جائے ورنہ فقیر کا عذر قابل قبول ہے“۔

آگے چل کر مزید رقمطراز ہیں:

”مولوی سید دیدار علی صاحب و مولوی ابوالفرح عبدالحمید صاحب نے بھی فقیر سے ایک انجمن قائم کر کے اس کی خدمت انجام دینے کو فرمایا۔فقیر نے گزارش کی کہ جو کام اللہ عزوجل یہاں (بریلی) سے لے رہا ہے ضروری ہے یا نہیں؟ فرمایا سخت ضروری، فقیر نے عرض کی دوسرے کوئی صاحب اس پر مقرر فرمادیجیے (کہ یہاں بیٹھ کر میرے کام کریں) اور مجھ سے کوئی اور خدمتِ اہل سنت لیجیے۔فرمایا' نہ دوسرا کوئی اسے (آپ کے قلمی کام) کرسکتا ہے نہ دس آدمی مل کر آپ کے کام کو انجام دے سکتے ہیں۔فقیر نے گزارش کی پھر عذر واضح ہے“۔

(فتاویٰ رضویہ جدید جلد:۲۹،ص:۶۱۰ مطبوعہ لاہور)

امام احمد رضا کی مصروفیات کا ذکر راقم نے اس لیے قلمبند کیا کہ اول قارئین کو اس بات سے آگاہی ہو کہ ہمارے امام نے اپنی زندگی کا ایک ایک منٹ مذہب اہل سنت کی خدمت کے لیے وقف کر دیا تھا اور وہ مسلمانوں کے بہت زیادہ خیرخواہ تھے اور چاہتے تھے کہ تمام ضروری امور پر اپنے اسلاف کی نمائندگی کرتا ہوا وہ سب کچھ لکھ جاؤں جو صدیوں ان کے کام آتے رہے گا۔

امام احمد رضا نے اُمتِ محمدیہ (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کی تعلیم کے لیے فقہی مسائل کے ساتھ ساتھ اصلاح باطن کے لیے بھی بہت کچھ لکھ دیا مگر اس کو سر موضوع بنا کر نہ لکھ سکے البتہ جب ہم مطالعہ کرتے ہیں تو نظر آتا ہے کہ انھوں نے تمام علوم کی طرح اصلاح باطن کے لیے بھی بہت کچھ لکھا۔آپ نے اگرچہ درود وسلام کی کوئی الگ کتاب تصنیف نہ فرمائی کہ" دلائل الخیرات" کی طرح وہ اپنے محبین کے لیے کوئی کتاب یادگار چھوڑ جاتے مگروہ تحریر ضرور چھوڑ گئے چنانچہ راقم نے ان کی کتابوں، رسائل اور فتاویٰ میں سے ۳۵۰ درود شریف اکٹھا کیے اور ان کو" مجموعہ درودِ رضویہ" کے نام سے پچھلے سال (۲۰۲۱ء) شائع بھی کر دیا۔اس کے بعد راقم کے دل میں خیال آیا کہ اب کیوں نہ ان درودوں کو" دلائل الخیرات" کی طرح سات حزب میں تقسیم کر کے امام احمد رضا کی طرف سے ایک اِسی طرح کی کتابِ وظیفہ ترتیب دی جائے۔الحمدللہ یہ کام بھی اپنی تکمیل کو پہنچا اور راقم اب" مجموعہ درودِ رضویہ" کو بعنہٖ" دلائل الخیرات" کی طرح سات حزب میں تقسیم کر کے" برکات الخیرات" کے نام سے ترتیب دے کر شائع کر رہا ہے تاکہ محبانِ رضا" دلائل الخیرات" کے ساتھ ساتھ" برکات الخیرات" کا ہفت وار ورد کر کے اس کی برکات اور صاحبِ درود کی نظرِ کرم حاصل کر سکیں۔

## مجموعہ درودِ رضویہ کی برکات الخیرات میں تقسیم:

راقم نے کتاب" مجموعہ درود رضویہ" کو" برکات الخیرات" میں اس ترتیب سے مرتب کیا ہے:

حزبِ اول (مولانا محمد نقی علی خاں کی علمی جولانیاں):

اس میں اسماء الحسنیٰ اور اسماء المصطفیٰ (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کے لیے امام احمد رضا قادری برکاتی محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کے والد گرامی حضرت مولانا مفتی محمد نقی علی

خاں قادری برکاتی بریلوی علیہ الرحمۃ کی تفسیر الم نشرح "الکلام اولاوضح فی تفسیر سورہ الم نشرح" کے مقدمہ سے لی گئی ہے۔ حضرت مفتی نقی علی خاں علیہ الرحمۃ نے اس کے مقدمہ میں ۵۰ سے زیادہ حمدیہ کلمات سے اللہ عزوجل کی تعریف فرمائی ہے اور پھر نعت کے طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ۲۵۰ سے زیادہ تعریفی کلمات قلمبند کیے ہیں جو عربی ادب کا ایک انمول خزانہ ہے۔ راقم نے اس پورے خطبہ کو اپنی اس نئی تالیف کے باب اول میں شامل کیا ہے تاکہ پڑھنے والے کی روح کو تازگی حاصل ہو۔ یہاں اس عربی خطبہ پر صرف ایک تبصرہ اپنے استاد محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نقشبندی دہلوی (م۔ ۲۰۰۸ء) کا پیش کر رہا ہوں تاکہ قارئین کو امام احمد رضا کے والد ماجد کی علمی وسعت کا اندازہ ہو سکے اور یہ اندازلگانا آسان ہو کہ جس کے والد اور استاد محترم کی علمی وسعت اور عربی ادب میں دسترس اتنی اعلیٰ ہے تو پھر اس کے شاگرد احمد رضا نے کیا کچھ اس سے حاصل نہ کیا ہوگا! ملاحظہ کریں تبصرہ:

"امام احمد رضا نے اکثر علوم وفنون اپنے والد ماجد مولانا نقی علی خاں علیہ الرحمۃ سے حاصل کیے وہ علم ودانش کا بحر ذخار تھے...... امام احمد رضا کے سینے میں علم وفضل کا سیلاب ادھر ہی سے اُمنڈا کر آیا ہے...... مگر وہ سیلاب عشق کہاں سے آیا جس نے سارے جہاں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور ایک عالم کو مست و بے خود بنا دیا؟ یہ بعید نہیں لگتا تھا...... دل اس سرچشمہ صافی کی کھوج میں عرصے سے سرگرداں تھا کہ ایک روز سورہ الم نشرح کی تفسیر الکلام الاوضح نظر سے گزری، قرآن کریم کی ۸ آیتوں کی تفسیر بڑے سائز کے ۴۳۸ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ اللہ اکبر! یہ امام احمد رضا کے والد ماجد کی تفسیر ہے اس تفسیر کو جب غور سے پڑھا تو

آنکھیں کھل گئیں اس کے صفحہ ۴ سے پڑھتے پڑھتے جب صفحہ ۱۱ پر پہنچا تو یہ محسوس ہوا جیسے سمندر پر موتی بکھرے ہوں یا جیسے دامن کوہ پر لعل بکھرے ہوں، ہر لعل رشک صد لعلِ بدخشاں۔ خواجہ میرؔ درد کا شعر یاد آیا

سرسری تو جہاں سے گزرے
ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا

تفسیر میں ایک طرف مفسر کے عشق و محبت کا عالم نظر آتا ہے تو دوسری طرف ان کے علم و فضل کی شان نظر آتی ہے۔ بے شمار علوم نقلیہ وعقلیہ کی مصطلحات اور کتابوں کے نام آٹھ صفحات میں اس طرح پرو دیے ہیں جیسے لڑی میں موتی...... بے شک علم خادم عشق ہیں ......انھوں نے علم کو عشق کی چوکھٹ پر جھکا کر بتا دیا کہ حاصل علم عشق ومحبت کے سوا کچھ نہیں۔ صفحہ ۴ پر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آیا، بس پھر کیا تھا، ذہن بھی رواں، دل بھی رواں، زباں بھی رواں، قلم بھی رواں، زبان رکتی نہیں، قلم ٹھہرتا نہیں......ایک سیل رواں ہے کہ چلتا چلا جا رہا ہے نام نامی اسم گرامی محمد صلی اللہ علیہ وسلم فکر وخیال کے اُفق پر طلوع ہوا تو جھوم جھوم گئے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سراپائے اقدس سامنے آگیا ع

کھچی ہے سامنے تصویر یار کیا کہنا

مدح وثناء میں زبان فیض ترجمان ایسی کھلی کہ الفاظ وحروف کا ایک سیلاب اُمنڈنے لگا۔

کون یہ جانے تمنا عشق کی منزل میں ہے
جو تمنا دل سے نکلی پھر جو دیکھا دل میں ہے

اللہ اللہ عشق خانہ ویران ساز نے کیا مست بیخود بنادیا؟ محبوب کا ذکر آیا جذبات کا سیلاب اُمنڈ پڑا...... کہاں سے چلا تھا کہاں تھا پھر بھی پیاس باقی ہے دل چاہتا ہے کہ ابھی اور ذکر کیجیے"۔

(پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، عشق ہی عشق، ناشر المختار پبلی کیشنز کراچی ۱۹۹۳ء، ص: ۷۔۸)

قارئین کرام!

جب آپ اس کو پڑھیں گے تو عش عش کرینگے کہ کتنے خوبصورت پیرائے میں مولانا نقی علی خاں قادری قدس سرہ النوری نے حمد باری تعالیٰ اور نعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے الفاظ کا چناؤ کیا ہے۔اسی وصفِ والد ماجد کو امام احمد رضا قدس سرہ نے اپنے قلم سے آگے بڑھایا اور اپنے ہر رسالے کے خطبہ میں والد ماجد کے اس وصف کو شامل رکھتے ہوئے اس میں حمد و نعت کو بصورت درود رقم کیا۔

قارئین کے ذوق کے لیے اشارہ کرتا چلوں کہ فتاویٰ رضویہ پر امام احمد رضا نے جو خطبہ تصنیف فرمایا ہے اس کے مطالعہ کے بعد آپ کو اس بات کا اندازہ ہوگا کہ امام احمد رضا نے اس فن کو کس طرح اپنے والد سے سیکھا کہ آپ نے بھی خطبہ کے اندر ۶۱ صفاتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم فقہ کی کتابوں ان کی شروح کے نام ان کے مصنفین کے ناموں سے ترتیب دیے ہیں۔ان سب کو آپ آگے مختلف رسائل کے اندر تفصیل سے پڑھیں گے اور آپ کو یہ جان کر تعجب ہوگا کہ جس موضوع پر رسالہ لکھا اسی موضوع کے اعتبار سے آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات پر درود وسلام پیش کیا۔

حزبِ دوم (خطبہ فتاویٰ رضویہ اور جامع الاحادیث کے درود):

اس میں امام احمد رضا کے فتاویٰ رضویہ کے خطبہ اور ان کی جامع الاحادیث کے خطبہ سے درود کو شامل کیا ہے اس کے علاوہ ان کے ۲۱ رسائل پر جو خطبات ہیں ان درود کو اس حزب میں شامل کیا گیا ہے۔

حزبِ سوم:

اس حزب میں امام احمد رضا کے رسائل میں سے مزید درود شامل کیے ہیں۔

حزبِ چہارم:

اس حزب میں رسائل رضویہ سے ماخوذ درود شامل ہیں۔

حزبِ پنجم:

اس حزب میں بقیہ تمام رسائل رضویہ کے درود شامل کیے گئے ہیں۔

حزبِ ششم:

راقم نے رسائل رضویہ کے علاوہ فتاویٰ رضویہ میں سے مطالعے کے دوران اور بھی درود جمع کیے ان میں بعض درود تو رسالے کے افتتاح میں لکھے گئے اور بعض درود وسلام رسالہ کے اختتام پر لکھے ہیں۔ دوران فتاویٰ نویسی کئی مقامات پر درود لکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض حاصل کرتے رہے اور اپنی تھکاوٹ دور کرتے اور روحانی طاقت حاصل کرتے رہے، ان درود کی تعداد بھی ۱۳۲ ہے ان میں سے ۸۳ درود کو حزب ششم میں شامل کیا ہے۔

حزبِ ہفتم:

اس حزب میں بقیہ درود جو فتاویٰ رضویہ سے حاصل کیے ۸۴۔ ۱۳۲ شامل

کیے ہیں اس کے علاوہ دیگر کتب میں سے جو ۱۷ درود حاصل ہوئے وہ بھی اس میں شامل ہیں۔ یہ درود جن کتابوں سے حاصل کیے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

۱) الاجازات المتینۃ لعلماء بکۃ والمدینۃ

۲) المستند المعتمد

۳) الدلۃ المکیہۃ بالمادۃ الغیبیۃ

۴) مجیر معظم شرح اکثیر اعظم

## شجرہ طیبہ قادریہ برکاتیہ رضویہ میں درود:

ان سات حزب کے بعد سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کا وہ شجرہ شامل کیا گیا ہے جو امام احمد رضا نے عربی زبان میں درود کے صیغے میں لکھا ہے اہل سنت کے نزدیک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر کسی نبی، صحابی، ولی پر درود نہیں بھیجا جا سکتا اس لیے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جائے گا پھر دیگر انبیاء کرام پر جیسا کہ حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے درود ابراہیم میں تلقین فرمائی ہے:

درود ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اس اصول کو دیکھتے ہوئے ہمارے اسلاف نے جب بھی درود لکھے یا تصنیف کیے انھوں نے اول حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اچھے صیغوں پر درود

تصنیف کیے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب و آل، ازواج و صالحین اُمت رضوان اللہ عنہم اجمعین پر درود بھیجے چنانچہ امام احمد رضا نے اپنے سلسلہ بیعت کے تمام مشائخ پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کے بعد ان پر درود کے صیغے بھیجے۔ مثلاً

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہٗ

اس طرح مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تا سید آل رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک ۳۷ درود تصنیف فرمائے، آخر میں اپنے شیخ طریقت سید آل رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے آپ نے جو درود تحریر فرمایا وہ ملاحظہ کریں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ الشَّاہِ آلِ الرَّسُوْلِ الْاَحْمَدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

اس شجرہ کے آخر میں امام احمد رضا علیہ الرحمۃ کے الوظیفۃ الکریمہ کے بھی چند درود یہاں شامل کیے ہیں، اس میں درود پنج گنج قادریہ بھی شامل ہیں۔ سلسلہ قادریہ میں سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور وظیفہ پنج گنج قادری شامل ہے یہ پنج گنج پانچ نمازوں کے بعد پڑھے جاتے ہیں فجر میں یا عزیز یا اللہ ۱۰۰ بار، ظہر میں یا کریم یا اللہ ۱۰۰ بار، عصر میں یا جبار یا اللہ ۱۰۰ بار، مغرب میں یا ستار یا اللہ ۱۰۰ بار اور عشاء کی نماز کے بعد یا غفار یا اللہ ۱۰۰ بار پڑھا جاتا ہے۔ امام احمد رضا نے اس کو

بھی درود کے رنگ میں رنگ دیا اور پانچوں صفات باری تعالیٰ کو ندا بنایا اور پھر درود تصنیف فرمادیا۔ مثلاً یا عزیز یا اللہ کو یوں ترتیب دیا:

يَا عَزِيْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْاُمُوْرِ الْمُعَزَّزِيْنَ. اَللّٰهُمَّ عَزِّزْنِيْ بِالْاِيْمَانِ وَ حُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِيَةِ وَ حُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِيْ كُلِّهَا. وَهَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً.

ان پانچ درود کے بعد ایک درود بعنوان "فضل عظیم" اور ایک درود بعنوان "درود رحمت" بھی شامل ہے آخر میں ۶ درود کا مجموعہ تصنیف فرمایا جو زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پڑھا جاتا ہے اور یہ درود بعد نماز عشاء پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے تعداد کا تعین نہیں مگر جو خشوع وخضوع سے اس کو وظیفہ کے طور پر روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے گا تو ضرور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

راقم نے ساتوں حزب کے بعد جو شجرہ اور درود مرتب کیے ہیں ان کو اگر کوئی روزانہ اپنے حزب کے سبق کے ساتھ آخر میں پڑھنا چاہے تو وہ پڑھ سکتا ہے اور اگر روزانہ حزب کے سبق کے ساتھ نہ پڑھ سکے تو وہ پیر اور جمعہ کو پڑھ لیا کرے ورنہ کم ازکم جمعہ یا پیر یا ہفتے میں ایک دن ان کو بھی ضرور پڑھے کہ درود کی جتنی کثرت ہوگی اتنی ہی زیادہ صاحبِ درود کی طرف سے شفقت ہوگی۔ ان شاءاللہ

## حزب پڑھنے کا طریقہ:

راقم نے ان درودِ رضویہ کو سات حزب میں تقسیم کرنے کے بعد سلسلہ عالیہ

قادریہ رضویہ کے ایک جلیل القدر شیخ طریقت حضرت علامہ مولانا عبدالہادی قادری رضوی نوری مقیم حال ساؤتھ افریقہ سے دریافت کیا کہ حضرت آپ کو شہزادۂ اعلیٰ حضرت مفتی اعظم ہند اور بقول امام احمد رضا ولی کامل حضرت مولانا مصطفیٰ رضا خاں قادری نوری رضوی قدس سرہ کے اجل تلمیذ وخلیفہ وخدمت گار ہیں، آپ بتائیں کہ آپ کے تجویز کردہ نام "برکات الخیرات" مجموعہ درود رضویہ کے ان سات حزب کو کس دن پڑھنا شروع کیا جائے؟ تو آپ نے فرمایا کہ بروز پیر، اس لیے کہ اکثر وظائف کی ابتدا پیر سے کی جاتی ہے اور دلائل الخیرات کا ورد بھی پیر کو شروع کیا جاتا ہے اس لیے اس کو بھی پیر سے شروع کیا جائے، آپ نے اس کا نام "برکات الخیرات" اس لیے تجویز فرمایا کہ امام احمد رضا قدس سرہ کا یہ سلسلہ قادریہ برکاتیہ ہے اور وہ برکات الدرجات سید شاہ برکت اللہ عشقی علیہ الرحمۃ امام احمد رضا کے سلسلہ بیعت میں ۳۲ ویں شیخ طریقت ہیں اور آپ کی برکات آج بھی جاری وساری ہیں اور کیوں نہ ہوں کہ آپ نے متعدد بار بیداری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت فرمائی ہے۔ آپ کو سیدنا غوث اعظم قدس اللہ سرہ المعظم نے بشارت دی تھی کہ آپ مارہرہ چلے جائیں چنانچہ آپ نے اس جگہ کو آکر آباد کیا اور آپ کے نام برکت اللہ کی برکات آج بھی ساتویں پشت میں جاری وساری ہیں اور امام احمد رضا قادری برکاتی قدس سرہ نے آپ کی نسبت سے یہ دعا شجرہ شریف میں مانگی:

دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشق حق دے عشقی عشق انتما کے واسطے

دعا ہے کہ اللہ عزوجل اس "برکات الخیرات" کو پڑھنے والوں کے لیے

امام احمد رضا کے اس شعر کا مصداق بنائے۔

"برکات الخیرات" کے پڑھنے کی اجازت ہر اس شخص مرد و عورت کو ہے جو کسی سلسلہ سے بیعت ہے یا خاندان رضا کے کسی بھی شیخ سے یا مارہرہ شریف کے کسی بھی شیخ سے مرید ہے وہ اس کو بالیقین پڑھ سکتا ہے اور اس یقین سے پڑھے کہ یہ وظیفہ امام احمد رضا ہی نے مرتب کیا ہے کہ سارے درود اُن ہی کے لکھے ہوئے ہیں۔

راقم آخر میں اللہ و رسول (عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم) کی بارگاہ میں تشکر کے بعد اُن تمام حضرات کا مشکور ہے جنھوں نے کسی طرح بھی معاونت کی، خاص کر علامہ عبدالہادی قادری نوری اور عزیزم ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری۔ رب کریم ان سب کو دین و دنیا کی برکات سے مالا مال فرمائے اور راقم کی اس محبت بھری جدوجہد کو اپنی بارگاہ میں قبول فرماتے ہوئے میرے والدین کریمین شیخ حمید اللہ قادری حشمتی علیہ الرحمہ و شاہ جہاں بیگم علیہا الرحمہ کی بخشش کا ذریعہ بنائے۔ ہمیں دین و دنیا میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نظر رحمت عطا فرمائے اور جو جو اس کتاب کو پڑھتا رہے، اُسے اِس کی برکات عطا فرمائے۔ آمین

دین و دنیا کی ہمیں برکات دے برکات سے
عشق حق دے عشق عشق انتما کے واسطے

از

فقیر مجید اللہ قادری رضوی

۲۲ جمادی الاول ۱۴۴۴ھ/ ۱۷ دسمبر ۲۰۲۲ء

# حزبِ اول

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

## حمد باری تعالیٰ

اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ، رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْمَلٰئِکَةِ، بَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ، غَافِرَ الذَّنْبِ، قَابِلَ التَّوْبِ، شَدِیْدَ الْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ، وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، وَبَاسِطَ الرِّزْقِ عَظِیْمَ الْفَضْلِ، ذَا لطَّوْلِ، لَا اِلٰهَ غَیْرُکَ، وَلَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ، اٰلَاؤُکَ مُتَوَالِیَةٌ خَارِجَةٌ عَنْ حَدِّ الْبَیَانِ وَنَعْمَاؤُکَ مُتَکَاثِرَةٌ زَائِدَةٌ مِنْ عَدِّ الْاِنْسَانِ، اَنْوَارُ حِکْمَتِکَ الْبَاھِرَةُ زَاھِرَةٌ مِنَ الْمَصْنُوْعَاتِ وَ اٰثَارُ سَلْطَنَتِکَ الْقَاھِرَةِ ظَاھِرَةٌ مِنَ الْمَقْدُوْرَاتِ تَخْشَعُ مِنْ خَشْیَتِکَ قُلُوْبُ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ، وَتَقْشَعِرُّ مِنْ رَھْبَتِکَ جُلُوْدُ الْاَصْفِیَاءِ وَالْمُخْلِصِیْنَ یَخْضَعُ دُوْنَ سُرَادِقَاتِ عِزَّتِکَ جِبَاهُ الْعُظَمَاءِ وَلَا یَحُوْمُ حَوْلَ خِیَامِ عَظْمَتُکَ اَذْھَانُ الْفُضَلَاءِ الْعَالَمُ کُلُّهُ نَاطِقٌ بِاٰیَاتِ

وُجُوبِكَ، وَالْخَلْقُ بِاَسْرِهٖ مُسْتَغْرِقٌ فِيْ بِحَارِ جُوْدِكَ. ظَهَرَ كَمَالُ
صِفَاتِكَ فَوْقَ ظُهُوْرِ الْاَشْيَاءِ وَبَطَنَ كُنْهُ ذَاتِكَ عَنْ مَعْرِفَةِ
الْاَوْلِيَاءِ، تَقَدَّسَتْ ذَاتُكَ الْعُظْمٰى عَنِ الْاَشْبَاهِ وَالْاَمْثَالِ
وَتَنَزَّهَتْ صِفَاتُكَ الْعُلْيَا عَنِ الْحُدُوْثِ وَالزَّوَالِ طَمَسَ نُوْرُكَ
اَبْصَارَ الْعَارِفِيْنَ وَاَزَاحَ كِبْرِيَاؤُكَ اَفْكَارَ الْعَالَمِيْنَ، عَقْدُ
قُدْرَتِكَ لَا تَنْحَلُّ بِاَنَامِلِ الْاَنْظَارِ وَعَجَائِبُ صَنْعَتِكَ لَا تَصِلُ
اِلٰى كُنْهِهَا الْاَفْكَارُ خَلَقْتَنَا فَكَيْفَ يَجِدُ الْمَخْلُوْقُ اِلَى اِكْتِنَاهِ
الْخَالِقِ سَبِيْلًا وَجَعَلْتَنَا فَاَنّٰى يَكُوْنُ الْمَجْعُوْلُ عَلٰى اِدْرَاكِ
الْجَاعِلِ دَلِيْلًا قَصُرَتِ الْمَفْهُوْمُ عَنْ وَصْفِ كَمَالِكَ، وَارْتَعَدَتِ
الْعُقُوْلُ بِمُلَاحَظَةِ جَلَالِكَ تَعَالٰى شَأْنُكَ الْعَظِيْمُ وَارْتَفَعَ
سُلْطَانُكَ الْقَدِيْمُ، رَبَّنَا اِنَّكَ فَائِضُ الْجُوْدِ وَغَايَةُ الْمَقْصُوْدِ
الْمَوْجُوْدُ قَبْلَ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَوَالْبَاقِيْ بَعْدَ كُلِّ مَحْدُوْدٍ. لَكَ
الْحَقِيْقَةُ حَقًّا وَمَا سِوَاكَ الْمَجَازُ وَمِنْكَ الْبِدَايَةُ يَقِيْنًا وَ
اِلَيْكَ الْمَجَازُ، لَا اُحْصِيْ ثَنَاءَ ذَاتِكَ وَصِفَاتِكَ لَنِعْمَ قَالَعَبْدُ
مِنْ عِبَادِكَ ؎

وَاِنِّی لَا اَسْتَطِیْعُ کُنْہَ صِفَاتِہٖ

وَلَوْ اَنَّ اَعْضَائِیْ جَمِیْعًا تَکَلَّمَ

فَحَمْدًا لَّکَ عَلٰی مَا شَرَحْتَ صُدُوْرَنَا بِاَنْوَارِ الْھِدَایَۃِ، وَوَضَعْتَ عَنَّا اَوْزَارَ الضَّلَالَۃِ وَاَرْسَلْتَ اِلَیْنَا رَسُوْلَکَ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِتُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ، اَعْدَدْتَ لَنَا مَا لَا عَیْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلِمِثْلِ ھٰذَا فَلْیَعْمَلِ الْعَامِلُوْنَ وَاَتْمَمْتَ النِّعْمَۃَ عَلَیْنَا بِفَضْلِکَ الْعَمِیْمِ حَیْثُ یَسَّرْتَ الْوُصُوْلَ اِلٰی طَرِیْقِکَ الْمُسْتَقِیْمِ، لَکَ الْمَجْدُ وَالْبَقَاءُ وَمِنْکَ الْجُوْدُ وَالْعَطَاءُ، لَا مَانِعَ لِحُکْمِکَ وَلَا رَادَّ لِفَضْلِکَ، نَوَاصِی الْمَقَاصِدِ لَدَیْکَ، اَوَاَزِمَّۃُ الْمَطَالِبِ بِیَدِکَ ۝ؕ

## نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

فَاَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ تَجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِکَ، وَنَوَامِیْ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَاِمَامِ الْاَتْقِیَاءِ، وَصُفْوَۃِ الْاَنَامِ وَاَکْرَمِ الْکِرَامِ، وَرَحْمَۃٍ لِّلْعَالَمِیْنَ، وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ،

وَسَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ، حَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، بَشِيْرٍ لِلْمُطِيْعِيْنَ
وَنَذِيْرٍ لِلْمُفْسِدِيْنَ، نَبِيِّ الْحِكَمِ وَالْحِكْمَةِ، وَسِرَاجِ الْعِلْمِ
وَالْهِدَايَةِ ، بَحْرِ الْاَنْوَارِ، مَعْدِنِ الْاَسْرَارِ ، شَاعِرِ الشَّرِ يْعَةِ
الْبَيْضَاءِ، بَارِعِ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَاءِ، رَاكِبِ النَّجِيْبِ وَالْبُرَاقِ،
صَاحِبِ الْعَوَالِمِ وَالْاٰفَاقِ، نَوْرِ حَدِيْقَةِ الرُّتْبَةِ الْعُلْيَاءِ وَنُوْرِ
حَدِيْقَةِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى ، اِنْسَانِ عَيْنِ الْاٰدَمِ عَيْنِ اَعْيَانِ
الْعَالَمِ قُطْبِ سَمَاءِ الْعِنَايَةِ ، بَدْرِ فَلَكِ الْكَرَامَةِ، نَاشِرِ الْخَيْرِ
وَالْاِحْسَانِ ، مَاحِيِّ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ، بَاسِطِ مِهَادِ الْعَدْلِ
وَالْاِنْصَافِ ، هَادِمِ اَسَاسِ الْجَوْرِ وَالْاِعْتِسَافِ خَيْرِ مَنْ
تَكَلَّمَ بِفَضْلِ الْخِطَابِ اَفْضَلِ مَنْ نَطَقَ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ
عِزِّ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ خَطِيْبِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاُمَمِ شَمْسِ
الْفَلَاحِ وَالْهُدٰى، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْاَعْلٰى، مَشِيْدِ قَصْرِ
الْهِدَايَةِ مُمَهِّدِ قَوَاعِدِ السِّيَاسَةِ، فَضْلِ الْبَشَرِ عَلَى الْاِطْلَاقِ،
اَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللهِ الْخَلَّاقِ، اَمِيْنِ اللهِ عَلَى الْاَرْضِ، شَافِعِ
الْخَلْقِ يَوْمَ الْعَرْضِ عُرْوَةِ اللهِ الْوُثْقٰى نُوْرِ اللهِ الَّذِىْ لَا يُطْفٰى،

مِفْتَاحِ خَزَائِنِ الرَّحْمَةِ، شَهِيْدِ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَنْزِ الْفَضْلِ
وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ، شَفِيْعِ النَّاسِ فِي الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ، سَيِّدِ
الثَّقَلَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ، دَلِيْلِ الْخَيْرَاتِ، صَفُوْحٍ عَنِ
الزَّلَاتِ، مَعْدِنِ الْكَمَالَاتِ ، مُصَحِّحِ الْحَسَنَاتِ ، مِصْبَاحِ
الدُّجٰى ، مِفْتَاحِ الدُّرٰى ، شَمْسِ الضُّحٰى، خَيْرِ الْوَرٰى، اَشْرَفِ
بَنِيْ عَدْنَانَ، حَبِيْبِ اللهِ الْمَنَّانِ، قُدْوَةِ اَصْحَابِ الْوَحْيِ
وَالتَّنْزِيْلِ دَامِغِ جَيْشَاتِ الشِّرْكِ وَالْاَبَاطِيْلِ رَفِيْعِ الْمَقَامِ،
وَاجِبِ الْاِحْتِرَامِ اَكْمَلِ الْمَوْجُوْدَاتِ ، اَجْمَلِ الْمَخْلُوْقَاتِ
رَسُوْلِ الرَّاحَةِ وَالرَّحْمَةِ، صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ كَرَمُهُ
عَمِيْمٌ فَضْلُهُ جَسِيْمٌ ذَاتُهُ عُلْوِيَّةٌ، وَدَوْلَتُهُ سَرْمَدِيَّةٌ، صِفَاتُهُ
سَنِيَّةٌ، سَجَايَاهُ مَرْضِيَّةٌ لَوْنُهُ مَلِيْحٌ، وَجْهُهُ صَبِيْحٌ، لِسَانُهُ
فَصِيْحٌ ، بُرْهَانُهُ صَحِيْحٌ، عِلْمُهُ وَسِيْعٌ، قَدْرُهُ رَفِيْعٌ، قَلْبُهُ
سَلِيْمٌ، شَانُهُ عَظِيْمٌ، اٰيَاتُهُ بَاهِرَةٌ، مُعْجِزَاتُهُ مُتَوَاتِرَةٌ
خَصَائِلُهُ مَحْمُوْدَةٌ، شَفَاعَتُهُ مَقْبُوْلَةٌ حُجَّتُهُ سَاطِعَةٌ، حِكْمَتُهُ
بَالِغَةٌ، نَسَبُهُ اِبْرَاهِيْمِيٌّ، حَسَبُهُ اِسْمَاعِيْلِيٌّ ، اَصْلُهُ اٰدَمِيٌّ، فَرْعُهُ

عَلَوِیٌّ اَلطَافُهُ کَرِیمَةٌ، اَفْعَالُهُ جَمِیلَةٌ اَخْلَاقُهُ حَمِیدَةٌ، اَوْصَافُهُ
جَلِیلَةٌ، دِیْنُهُ خَیْرُ الْاَدْیَانِ، ذِهْنُهُ عُمْدَةُ الْاَذْهَانِ، جِبْرَائِیْلُ
وَمِیکَائِیْلُ وَزِیْرَاهُ، اَبُوْبَکْرٍ وَّعُمَرُ صَاحِبَاهُ، اَلْغِلْمَانُ عَبِیْدَةٌ،
وَالْحُوْرُ جَوَارِیْهِ، اَلْجِنَانُ قُصُوْرُهُ وَالْمَلٰئِکَةُ حَوَارِیْهِ، هُوَ
الْمُوْصُوْفُ بِالْکَرَامَةِ، وَالْمَخْصُوْصُ بَالسِّیَادَةِ ، اَلْمُتَّصِفُ
بِالصِّفَاتِ الْکَامِلَةِ الْمَمْدُوْحُ بِالْاَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ الْمَبْعُوْثُ
مِنْ اَکْرَمِ الْقَبَائِلِ، اَلْمَبْعُوْثُ بَاَعْلَی الشَّمَائِلِ، اَلْمُتَصَوِّرُ
بِجُنُوْدِ الْمَلٰئِکِ، اَلثَّابِتُ فِیْ الْمَغَازِیْ وَالْمَعَارِکِ اَلْمُتَکَلِّمُ
بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ اَلْمُتِمُّ لِلْحُکْمِ بِالطَّرِیْقِ الْاَتَمِّ الْمُحَمَّدُ فِیْ
الْکَلَامِ الْقَدِیْمِ، اَلْمُوَفَّقُ بِالْخُلُقِ الْعَظِیْمِ، اَلْمُتَقَدِّسُ عَنِ
شَوَائِبِ النَّقْصِ وَالدَّنَاتِ الْمُؤَیِّدُ بِسَاطِعِ الْحُجَجِ وَوَاضِحِ
الْبَیِّنَاتِ الْحَافِظُ لِعَهْدِ الْمَعْهُوْدِ الْمُسْتَوْفِزُ فِیْ مَرْضَاةِ اللّٰهِ
الْوَدُوْدِ، اَلْحَرِیْصُ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ، اَلرَّؤُفُ الرَّحِیْمُ بِالْمُؤْمِنِیْنَ
الْقَائِمُ بِالْعَدْلِ وَالْحَقِّ، وَالْمَامُوْرُ بِالتَّیْسِیْرِ وَالرِّفْقِ، اَلْوَاعِیْ
لِوَحْیِ اللّٰهِ الْمَنَّانِ، اَلدَّاعِیْ اِلَی الرَّحِیْمِ الرَّحْمٰنِ، اَلْفَائِزُ

بِالْمَطَالِبِ اللَّطِيفَةِ، اَلْمُخْلِصُ فِي الْمَوَاهِبِ الشَّرِيفَةِ، اَلْهَادِيْ
بِقُرْبِ الطَّرِيْقِ اِلَى النَّجَاة، اَلشَّاهِدُ لِلرُّسُلِ بِتَبْلِيْغِ الرِّسَالَاتِ
الطَّاهِرُ الْمَطَهِّرُ، اَلطَّيِّبُ الْمُطَيِّبُ، اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ، اَلرَّسُولُ
الْمُقَرَّبُ، اَلْاِمَامُ الْاَصِيْلُ، اَلسَّيِّدُ النَّبِيْلُ، اَلرَّسُوْلُ الْكَرِيْمُ،
اَلنَّبِيُّ الْفَخِيْمُ، اَلْمُصْطَفٰى وَالْمُجْتَبٰى لَوْلَاهُ لَمْ تُخْلَقِ الدُّنْيَا،
قَرَنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهِ الْكَرِيْمَةِ، وَاَشْرَقَتِ الْاَنْفُسُ بِاَنْوَارِهِ
الْمُضِيَّةِ، ظَهَرَتْ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَاقِعَاتٌ عَظِيْمَةٌ وَوَقَعَتْ لَيْلَةَ
مِيْلَادِهٖ اِرْهَاصَاتٌ عَجِيْبَةٌ اَلْمَلٰئِكَةُ بِهٖ حَفَّتْ وَالْهَوَاتِفُ
بِذِكْرِهٖ هَتَفَتْ اَلْاَصْنَامُ عَلَى الْوُجُوْهِ خَرَّتْ، قُصُوْرُ كِسْرٰى
مِنْ هَيْبَتِهٖ اِنْكَسَرَتْ، اِسْتَنَارَتْ بِضَوْءِهٖ اَرْضُ الْحَرَمِ
حَضَرَتْ مَوْلِدَهٗ اٰسِيَةُ وَمَرْيَمُ تَبَاشَرَتْ بِهِ الْحُوْرُ فِي الْجَنَّةِ،
وَاهْتَزَّ الْعَرْشُ الْمُعَلّٰى، خَمَدَتِ النِّيْرَانُ الْفَارِسِيَّةُ وَحَرَسَتْ
سَمَاءُ الدُّنْيَا حُبِسَتْ اَلْمَرَدَةُ بِسَلَاسِلِ النَّارِ، قُمِعَتْ رُؤُوْسُ
الْكَهَنَةِ بِمَقَامِعِ الْخُسَّارِ، هُوَ الَّذِيْ اَطْمَسَ غَيَاهِبَ الطُّغْيَانِ
بِنُوْرِهٖ، وَاَضَاءَ مَطَالِعَ الْاَكْوَانِ بِظُهُوْرِهٖ اَفَاضَ رَحْمَةً عَلٰى

الْعَالَمِیْنَ فَوَفَّاهَا نَهَضَ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ فَاَدَّاهَا. لَامِثْلَ لَهُ
فِي الْعُلٰى وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى، اَيْنَ لِلشَّمْسِ يَدٌ كَالسَّحَابِ
الْمَاطِرِ، وَاَنّٰى لِلسَّحَابِ وَجْهٌ كَالنَّيِّرِ الْاَكْبَرِ؟ وَاَيْنَ لِلْقَمَرِ كَفٌّ
كَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ؟ وَاَنّٰى لِلْبَحْرِ نُوْرٌ كَالْبَدْرِ الْاَنْوَارِ؟ فَسُبْحَانَ مَنْ
صَوَّرَهُ فَاَحْسَنَهُ تَصْوِيْرًا، وَمَا خَلَقَ لَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ نَذِيْرًا، يَا
عَاشِقِيْنَ تَوَلَّهُوْا فِيْ وَجْهِهِ هٰذَا هُوَ الْحَسَنُ الْجَمِيْلُ الْمُفْرَدُ،
يَاْتِ فِيْ اَوْلَادِ اٰدَمَ مِثْلُهُ فِيْمَا مَضٰى، لَمُهَذَا حَدِيْثٌ مُسْنَدٌ،
صَلُّوْا عَلَيْهِ بُكُوْرَةً وَعَشِيَّةً اَلْفَ الصَّلَوَاتِ مَعَ السَّلَامِ
وَزِيْدُوْا، اَرْسَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ
فَضْلًا كَبِيْرًا، وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانَ فِيْهِ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ
لِيَكُوْنَ لِلْعَالَمِيْنَ نَذِيْرًا، اَسْرٰى بِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى، وَاَطْلَعَهُ عَلٰى مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ لِيَرٰى مِنْ اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى، اَتَمَّ بِهِ مَكَارِمَ
الْاَخْلَاقِ وَمَحَاسِنَ الْاَفْعَالِ وَقَدَّسَهُ عَنِ النَّقَائِصِ وَالشُّرُوْرِ
فِي الْاَحْوَالِ وَالْاَعْمَالِ، اَكْمَلَ بِهِ بُنْيَانَ الرِّسَالَةِ، وَاَنْقَذَنَا

بِهٖ مِنَ الطُّغْيَانِ وَالضَّلَالَةِ غُفِرَ بِشَفَاعَتِهٖ ذُنُوبُ عِبَادِهٖ ،
وَ كُشِفَ بِطَلْعَتِهٖ كُرُوبُ عِبَادِهٖ ، اَظْهَرَ بِهٖ عَلَى الْعَالَمِيْنَ
عَجَائِبَ الْاَوَامِرِ وَالْاَحْكَامِ، وَاَمْطَرَ بِهٖ عَلَى الْعَالَمِيْنَ سَحَائِبَ
الْاَفْضَالِ وَالْاَنْعَامِ، شَيَّدَ بِهٖ قَصْرَ الْاِرْشَادِ بَعْدَ مَا اَشْرَفَ
عَلَى الْاِنْهِدَامِ، وَبَيَّنَ بِهٖ سَبِيْلَ الرَّشَادِ عِنْدَ تَرَاكُمِ الظُّلَمِ
وَشِدَّةِ الْعِقَامِ، خَتَمَ بِهٖ دِيْوَانَ النُّبُوَّةِ وَالتَّبْلِيْغِ وَاَحْكَمَ بِهٖ
اَرْكَانَ الْعَطَاءِ وَالتَّسْوِيْغِ كَرَّمَهٗ بِاَقْسَامِ الْكَرَامَاتِ، وَ
خَصَّصَهٗ بِاَنْوَاعِ السَّعَادَاتِ اَوْدَعَهٗ فِيْ اَصْلَابِ الشِّرَافِ، وَ
اَخْرَجَهٗ مِنَ الْبُطُوْنِ الظِّرَافِ، لَهُ النَّسَبُ الْعَالِي، فَلَيْسَ
كَمِثْلِهٖ حَسِيْبٌ نَسِيْبٌ ، مُنْعَمٌ مُتَكَرِّمٌ ، اُقَدِّمُهٗ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ ،
لِاَنَّهٗ اِذَا كَانَ مَدْحًا فَالنَّسِيْبُ مُقَدَّمٌ ، هُوَ النُّوْرُ الْمُبِيْنُ
وَالْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ، سَنَدُ جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، اَلَّذِيْ
كَانَ نَبِيًّا وَّاٰدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ، اُظِلَّ عَلَيْهِ سَحَابُ
الرَّحْمَةِ وَمَالَ اِلَيْهِ ظِلُّ الشَّجَرَةِ بِهٖ خَبَتْ نَارُ الْكُفْرِ
وَالطُّغْيَانِ ، وَ مِنْهُ فَاحَتْ رَوَائِحُ الْعِنَايَةِ وَالْاِحْسَانِ، عَمَّتْ

بِالْاِفَاضَةِ بِهٖ اٰثَارُ الْعَدَالَةِ وَلَاحَتْ مِنْ غُرَّتِهٖ اَنْوَارُ السَّعَادَةِ،
قَلَعَ اَصْلَ الْكُفْرِ وَالْعِنَادِ، وَقَطَعَ رَاْسَ الشِّرْكِ وَالْفَسَادِ،
اَلْقُلُوْبُ بِاَنْوَارِهِ السَّاطِعَةِ اَشْرَقَتْ، وَالْكُرُوْبُ بِاَفْضَالِهِ
الشَّامِلَةِ كُشِفَتْ، اَلْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ تَعَطَّرَتْ وَالرِّسَالَةُ
بِنِسْبَتِهَا اِلَيْهِ بَاهَتْ، بِسَاطُ قُرْبَتِهٖ مَبْسُوْطٌ فِيْ حَضْرَةِ الْعِزَّةِ،
وَلِوَاءُ عِزَّتِهٖ مَرْفُوْعَةٌ اِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ، اِذْ اَزْهَرَتْ بِوُجُوْدِهٖ
رِيَاضُ الْعِرْفَانِ، وَاُتْرِعَتْ مِنْ جُوْدِهٖ حِيَاضُ الْاِيْمَانِ ،
جُلِبَتْ اِلٰى جَنَابِ رِفْعَتِهِ الْكَمَالَاتُ الْاَبَدِيَّةُ، وَ وُجِّهَتْ
تِلْقَاءَ مَدْيَنِ دَوْلَتِهِ الْعِنَايَاتُ الْاَزَلِيَّةُ، عِنَايَاتُهٗ مَصْرُوْفَةٌ نَحْوَ
شَفَاعَةِ خَاطِئِيْهِ، وَخَزَائِنُ دَوْلَتِهٖ مَفْتُوْحَةٌ لِاِنْجَاحِ حَاجَةِ
الْمَسَاكِيْنِ، وُجُوْهُ الْاٰمَالِ مُسْتَقْبِلَةٌ اِلٰى جَنَابِهِ الْمُقَدَّسِ،
وَمَحَاسِنُ الْاَفْعَالِ مُجْتَمِعَةٌ فِيْ حَضْرَتِهِ الْاَقْدَسِ، اَوَّلُ مَدَارِجِ
عُرُوْجِهٖ اٰخِرُ مَقَامَاتِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰخِرُ مَعَارِجِ تَرْقِيِّهٖ خَارِجٌ
عَنْ طَوْقِ الْمُرْسَلِيْنَ ، عَرَجَ اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ثُمَّ دَنٰى
فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ـــــــ

بِكَمَالِهٖ فِي الْاَوْجِ بَدْرٌ كَامِلٌ

بَحْرٌ مُحِيْطٌ زَاخِرٌ بِنَوَالِهٖ

عَجَزَ الْعَقْلُ عَنْ اِدْرَاكِ اِسْرَارِهٖ،وَاسْتَنَارَتِ الشَّمْسُ مِنْ
ضِيَاءِ اَنْوَارِهٖ،اَلْاِتِّبَاعُ بِسُنَّتِهٖ اَفْضَلُ الْوَسَائِلِ اِلَى الْفَوْزِ
بِالدَّرَجَاتِ وَالْاِتِّصَافُ بِمَحَبَّتِهٖ اَجَلُّ ذَخَائِرِ الْكَمَالَاتِ
وَالسَّعَادَاتِ،مَلَاءُ بِحَارِ الْقُلُوْبِ بِمِيَاهِ الْعِلْمِ وَالْهُدٰى
تَتَلَاطَمُ اَمْوَاجًا،وَرَاَيْتُ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ اَفْوَاجًا
مَلَاءُ الْخَلَاءِ بِخَيْرِهٖ خَرَقَ السَّمَاءُ بَسَيْرِهٖ مَاسَاغَ ذَاكَ
لِغَيْرِهٖ،صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا۔ اَلشَّمْسُ تَتَنَوَّرُ مِنْ نَيْرِ جَمَالِهٖ،
وَالْقَمَرُ يَقْتَبِسُ مِنْ بَرِيْقِ كَمَالِهٖ، صُحُفُ الْاَنْبِيَاءِ مُشْتَمِلَةٌ
عَلٰى اٰيَاتِ جَلَالِهٖ،وَاٰيَاتُ الْجَلَالِ مُقْتَرِنَةٌ بِرَاٰيَاتِ اِقْبَالِهٖ ؎

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ

كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

خَسَفَ الْقَمَرُ بِجَمَالِهٖ

عَجَزَ الْبَشَرُ بِكَمَالِهٖ

نَطَقَ الْحَجَرُ بِجَلَالِهٖ

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

قَدْجَرَتُ الْقَضَاءُ وَفَقَ رَايِهِ الصَّائِبِ ، وَسَطَعَتِ الْاٰفَاقُ
بَعَدْلِهِ الثَّاقِبِ،وَرُوْحُهُ الْمُعَلّٰى مَرْجِعُ الْاٰفَاقِ،وَنَفْسُهُ الْعُلْيَا
مَنْبَعُ الْاَخْلَاقِ، اُذُنُهُ اُذُنُ خَيْرٍ لَكُمْ وَيَدُهُ يَدُ اللهِ فَوْقَ
اَيْدِيْهِمْ، وَجْهُهُ كَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَشَعْرُهُ كَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى،
مَدْحُ صَدْرِهِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَ وَصْفُ ذِكْرِهِ
وَرَفَعْنَالَكَ ذِكْرَكَ، نَزَلَ فِيْ حَيَاتِهٖ لِعُمْرِكَ وَوَرَدَ فِيْ قَلْبِهٖ
لِنُثَبِّتَ فُوَادَكَ، ظَهْرُهُ مُتَّكِئٌ عَلَى الْاَرَائِكِ، وَرَاْسُهُ
مَبْدَاُالْمَشَاعِرِ وَالْمَدَارِكِ، اَلْبَحْرُ الزَّاخِرُ سَائِلٌ مِنْ كَفِّهٖ

كَالْاَكُفِّ مِنْ بَحْرِ الزَّاخِرِ وَالنَّيِّرُ الْاَكْبَرُ نَاظِرٌ اِلٰى عَيْنِهٖ
كَالْعَيْنِ اِلَى النَّيِّرِ الْاَكْبَرِ يَتَلَا لَاُسْنَا وَجْهِهٖ تَلَالُؤَ الْبَدْرِ
وَالْاَنْوَارِ وَتَضُوْعُ رُوْحُ خَدَّيْهِ فَيْحَانَ الْوَرْدِ الْاَحْمَرِ، عَرْقُ
خَدِّهٖ اَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَالْعَنْبَرِ، وَجِلْدُ كَفِّهِ اَلْيَنُ مِنْ حَرِيْرِ
الْجَنَّةِ تَعَطَّرَتِ النَّسِيْمُ مِنْ عَرْقِ جَسَدِهِ الشَّرِيْفِ، وَطَابَتِ
الْاَرْوَاحُ بِشَمِيْمِ جِسْمِهِ اللَّطِيْفِ، يَقُوْلُ نَاعِتُهٗ: لَمْ اَرَ قَبْلَهٗ
وَلَا بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَلَا اَحَدٌ يَرَاهُ اَقْسَمَ الرَّبُّ بِتُرَابِ مَوْلِدِهٖ،
وَاَضَافَ اِلَيْهِ اَرْضَ مَسْكَنِهٖ، هُوَ الَّذِيْ اَضَاءَ الْعَالَمَ بِشَمْسِ
هِدَايَتِهٖ بَعْدَ مَا كَانَ فِيْ ظُلْمَةِ شَقَاهُ . وَاَصْحَابُهٗ مَفَاتِيْحُ
خَزَائِنِ الْاِنْسِ وَهُدَاةُ مَرَاسِمِ الدِّيْنِ ، اَهْلُ بَيْتِهٖ مَحْفُوْظُوْنَ
مِنْ رِجْسِ الْعِصْيَانِ وَ اَوْلِيَاءُ اُمَّتِهٖ مُتَطَهِّرُوْنَ مَنْ دَنَسِ
الطُّغْيَانِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ، وَ جَعَلَنَا
بِالصَّلَوَاتِ عَلَيْهِمْ مِنَ الْفَائِزِيْنَ ۝

# حزبِ دوم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم
نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّيۡ عَلٰى رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡم

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ هُوَ الۡفِقۡهُ الۡاَكۡبَر ، وَالۡجَامِعُ الۡكَبِيۡرُ ، لِزِيَادَاتِ فَيۡضِهِ
الۡمَبۡسُوۡطِ الدُّرَرِ الۡغُرَرِ بِهِ الۡهِدَايَةُ وَمِنۡهُ الۡبِدَايَةُ ، وَاِلَيۡهِ
النِّهَايَةُ وَ بِحَمۡدِهِ الۡوِقَايَةُ ، وَنُقَايَةُ الدِّرَايَةِ ، وَعَيۡنُ الۡعِنَايَةِ
وَحُسۡنُ الۡكِفَايَةِ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الۡاِمَامِ الۡاَعۡظَمِ
لِلرُّسُلِ الۡكِرَامِ مَالِكِيِّ وَ شَافِعِيِّ اَحۡمَدَ الۡكِرَامِ ، يَقُوۡلُ الۡحَسَنُ
بِلَا تَوَقُّفٍ مُحَمَّدٌ الۡحَسَنُ اَبُوۡ يُوۡسُفَ ، فَاِنَّهُ الۡاَصۡلُ الۡمُحِيۡطُ لِكُلِّ
فَضۡلٍ بَسِيۡطٍ وَوَجِيۡزٍ وَ وَسِيۡطٍ ، اَلۡبَحۡرُ الزَّخَّارُ ، وَالدُّرُّ الۡمُخۡتَارُ
وَخَزَائِنُ الۡاَسۡرَارِ ، وَتَنۡوِيۡرُ الۡاَبۡصَارِ ، وَرَدُّ الۡمُحۡتَارِ عَلٰى مِنَحِ
الۡغَفَّارِ ، وَ فَتۡحُ الۡقَدِيۡرِ وَ زَادُ الۡفَقِيۡرِ ، وَ مُلۡتَقَى الۡاَبۡحُرِ وَ مَجۡمَعُ
الۡاَنۡهُرِ ، وَ كَنۡزُ الدَّقَائِقِ ، وَ تَبۡيِيۡنُ الۡحَقَائِقِ وَالۡبَحۡرُ الرَّائِقُ مِنۡهُ
يَسۡتَمِدُّ كُلُّ نَهۡرٍ فَائِقٍ ، فِيۡهِ الۡمُنۡيَةُ وَبِهِ الۡغُنۡيَةُ ، وَمَرَاقِي الۡفَلَاحِ
وَاِمۡدَادُ الۡفَتَّاحِ وَاِيۡضَاحُ الۡاِصۡلَاحِ ، وَنُوۡرُ الۡاِيۡضَاحِ ، وَ كَشۡفُ

الْمُضْمَرَاتِ، وَحَلِّ الْمُشْكِلَاتِ، وَالدُّرِّ الْمُنْتَقٰى، وَيَنَابِيْعِ الْمُبْتَغٰى

وَتَنْوِيْرِ الْبَصَائِرِ، وَزَوَاهِرِ الْجَوَاهِرِ الْبَدَائِعُ النَّوَادِرُ الْمُنَزَّهُ وُجُوْبًا،

عَنِ الْاَشْبَاهِ وَالنَّظَائِرِ مُغْنِي السَّائِلِيْنَ وَنِصَابُ الْمَسَاكِيْنِ،

اَلْمُنْتَقٰى اَلصَّافِيْ، عُدَّةُ النَّوَازِلِ ، وَاَنْفَعُ الْوَسَائِلِ لِاِسْعَافِ

السَّائِلِ، بِعُيُوْنِ الْمَسَائِلِ، عُمْدَةُ الْاَوَاخِرِ وَخُلَاصَةُ الْاَوَائِلِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَهْلِهٖ وَحِزْبِهٖ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَمَفَاتِيْحِ الْهُدٰى

لَاسِيَّمَا الشَّيْخَيْنِ الصَّاحِبَيْنِ الْاٰخِذَيْنِ مِنَ الشَّرِيْعَةِ وَالْحَقِيْقَةِ

بِكِلَا الطَّرَفَيْنِ، وَالْخَتَنَيْنِ الْكَرِيْمَيْنِ كُلٌّ مِنْهُمَا نُوْرُ الْعَيْنِ

وَمَجْمَعُ الْبَحْرَيْنِ، وَعَلٰى مُجْتَهِدِيْ مِلَّتِهٖ ، وَاَئِمَّةِ اُمَّتِهٖ خُصُوْصًا

اَلْاَرْكَانَ الْاَرْبَعَةَ وَالْاَنْوَارَ اللَّامِعَةَ وَابْنَهُ الْاَكْرَمَ، اَلْغَوْثَ

الْاَعْظَمَ ذَخِيْرَةَ الْاَوْلِيَاءِ، وَتُحْفَةَ الْفُقَهَاءِ، وَجَامِعَ الْفُصُوْلَيْنِ

فُصُوْلَ الْحَقَائِقِ وَالشَّرْعِ الْمُهَذَّبِ بِكُلِّ زَيْنٍ، وَ عَلَيْنَا

مَعَهُمْ وَبِهِمْ وَلَهُمْ، يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُسَلْسَلُ اِحْسَانُهٗ، اَلْمُتَّصِلُ اِنْعَامُهٗ ، غَيْرُ مُنْقَطِعٍ

وَلَا مَقْطُوعٍ ،فَضْلُهُ وَاِكْرَامُهُ وَذِكْرُهُ سَنَدٌ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ،

وَاِسْمُهُ اَحَدٌ مَنْ لَا اَحَدَ لَهُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوتِ الْعَوَالِي النُّزُوْلِ،

وَاَكْمَلُ السَّلَامِ الْمُتَوَاتِرِ الْمَوْصُوْلِ عَلٰى اَجَلِّ مُرْسَلٍ كَشَّافِ

كُلِّ مُعْضَلٍ، اَلْعَزِيْزِ الْاَعَزِّ الْمُعَزِّ الْحَبِيْبِ، اَلْفَرْدِ فِيْ وَصْلِ كُلِّ

غَرِيْبٍ، فَضْلُهُ الْحَسَنُ مَشْهُوْرٌ مُسْتَفِيْضٌ وَبِالْاِسْتِنَادِ اِلَيْهِ

يَعُوْدُ صَحِيْحًا كُلُّ مَرِيْضٍ قَدْ جَاءَ جُوْدُهُ الْمَزِيْدُ فِيْ مُتَّصِلِ

الْاَسَانِيْدِ بَلْ كُلُّ فَضْلٍ اِلَيْهِ مُسْنَدٌ، عَنْهُ يَرْوِيْ وَاِلَيْهِ يَرِدُ،

دُرِّ جَيِّدٍ مِنْ بَحْرِهِ مُسْتَخْرَجٌ وَكُلُّ مُدِرِّ جُوْدٍ فِيْ سَائِلِيْهِ

مُدْرَجٌ فَهُوَ الْمَخْرَجُ مِنْ كُلِّ حَرَجٍ وَهُوَ الْجَامِعُ، وَلَهُ الْجَوَامِعُ

عَلَمُهُ مَرْفُوْعٌ، وَ حَدِيْثُهُ مَسْمُوْعٌ، وَ مُتَابِعُهُ مَشْفُوْعٌ،

وَالْاِصْرُ عَنْهُ مَوْضُوْعٌ ، وَغَيْرُهُ مِنَ الشَّفَاعَةِ قَبْلَهُ مَمْنُوْعٌ،

فَاِلَيْهِ الْاِسْنَادُ فِيْ مَحْشَرِ الصُّفُوْفِ وَاَمْرُ الْمَوْقِفِ عَلٰى رَاْيِهِ

مَوْقُوْفٌ حَوْضُهُ الْمَوْرُوْدُ لِكُلِّ وَارِدٍ مَسْعُوْدٍ فَيَا فَوْزُ مَنْ هُوَ

مِنْهُ مُنْهَلٌ وَمَعْلُوْلٌ، فَبِهٖ كُلُّ عِلَّةٍ مِنْ مُعَلَّلٍ تَزُوْلُ، حِزْبُهُ

الْمُعْتَبَرُ، وَالشُّذُوْذُ مِنْهُ مُنْكَرٌ ، وَطَرِيْقُ الشَّاذِ اِلٰى شَوَاظِ
سَقَرُ، حَافِظُ الْاُمَّةِ مِنَ الْاُمُوْرِ الْدَّلْهَمَةِ، الذَّابُ عَنَّا كُلّ
تَلْبِيْسٍ وَ تَدْلِيْسٍ ، وَالْجَابِرُ لِقَلْبٍ بَائِسٍ مُضْطَرِبٍ مِنْ
عَذَابٍ بَئِيْسٍ ، اَلْحَاكِمُ الْحُجَّةُ الشَّاهِدُ الْبَشِيْرُ مُعْجَمٌ فِيْ
مَدْحِهٖ كُلُّ بَيَانٍ وَ تَقْرِيْرٍ ، عُلُوُّهٗ لَا يُدْرَكُ وَ مَا عَلَيْهِ
مُسْتَدْرَكٌ ، مَقْبُوْلُهٗ يُقْبَلُ ، وَ مَتْرُوْكُهٗ يُتْرَكُ ، تَعُدُّدُ طُرُقِ
الضَّعِيْفِ اِلَيْهِ ، فَمِنْ سُنَنِهِ الصِّحَاحِ التَّعَطُّفِ عَلَيْهِ، فَيُجْبَرُ
بِاَعْتِضَادِهٖ قَلْبُهُ الْجَرِيْحُ ، وَ يَرْتَقِيْ مِنْ ضَعْفِهٖ اِلٰى دَرَجَةِ
الصَّحِيْحِ ، مَدَارُ اَسَانِيْدِ الْجُوْدِ وَالْاِكْرَامِ ، مُنْتَهِىْ سَلَاسِلِ
الْاَنْبِيَاءِ الْكِرَامِ ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ مَلَاَ
اٰفَاقِ السَّمَاءِ وَاَطْرَافِ الْعَالَمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَكُلّ صَالِحٍ
مِنْ رَجَالِهٖ وَحِزْبِهٖ، رُوَاةُ عِلْمِهٖ وَدُعَاةُ شَرْعِهٖ وَوُعَاةُ اَدَبِهٖ وَعَلٰى
كُلّ مَنْ لَهٗ وُجَادَةٌ وَمَنَاوَلَةٌ ، مِنْ اَفْضَالِهِ الْوَاصِلَةِ الدَّارَةُ
الْمُتَوَاصِلَةِ، بِحُسْنِ ضَبْطٍ مَحْفُوْظِ النِّظَامِ، مِنْ دُوْنِ وَهْمٍ وَلَا

اِیْهَامٍ وَلَا اِخْتِلَاطٍ بِالْاَعْدَاءِ اللِّئَامِ، مَا رُوِیَ خَبَرٌ وَحُوِیَ
اِجَازَةٌ، وَغَلَبَ حَقِیْقَةُ الْکَلَامِ مَجَازَهٗ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلَی الْاِمَامِ الْاَعْظَمِ لِلرُّسُلِ الْکِرَامِ الَّذِیْ جَاءَنَا حَقًّا مِنْ
قَوْلِهِ الْمَاْمُوْنِ: اِسْتَفْتِ قَلْبَكَ وَ اِنْ اَفْتَاكَ الْمُفْتُوْنَ،
وَعَلَیْهِمْ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاٰلِهِمْ، وَصَحْبِهٖ وَ صَحْبِهِمْ، وَفِئَامِهٖ وَ
فِئَامِهِمْ اِلٰی یَوْمٍ یُدْعٰی کُلُّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ ۝ صَلِّ عَلٰی
اَفْضَلِ اَرْکَانِ الْاِیْمَانِ وَسَلِّمْ دَائِمًا ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی مَنْ کَانَ مِنْدِیْلُ سَعْدِهٖ اَحْسَنَ وَ اَنْفَسَ مِنْ کُلِّ
حَرِیْرٍ، مَاسِحِیْنَ بِقَبُوْلِهٖ عَنْ وُجُوْهِنَا وَقُلُوْبِنَا کُلَّ دَرَنٍ وَسَخٍ
لِلتَّنْوِیْرِ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ کُلِّ طَیِّبٍ، طَاهِرٍ،
وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْاَطَائِبِ الْاَطَاهِرِ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَی
الطَّیِّبِ الطَّاهِرِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَائِرِ حِزْبِهٖ وَمَنْ
فِیْ سَبِیْلِهٖ اٰدَمِیٌّ اَوْ دُمِیٌ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ
الْمَعْصُوْمِیْنَ عَنِ الْاِحْتِلَامِ، وَاٰلِهِ الْکِرَامِ وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ

اِلٰی یَوْمٍ یَبُلُّ فِیْهِ وَارِدٌ وَحَوْضُهٗ بِبَلَلِ الْاِکْرَامِ ۞ وَالصَّلَاةُ

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَتَاهُ خِطَابُهٗ وَطَهَّرَ رِحَابَهٗ وَعَلَی الْاٰلِ

وَالصَّحَابَةِ وَاُمَّةِ الْاِجَابَةِ ۞ وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَزْکَی السَّلَامِ

عَلٰی مَنْ طَهَّرَنَا مِنَ الْاَنْجَاسِ، وَاَدَامَ دِیَمَ نِعَمِهٖ عَلَیْنَا حَتّٰی

نَقَّانَا مِنَ الْاَدْنَاسِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَهْلِ السَّنَّةِ ۞ اَلصَّلَاةُ

الزَّهْرَاءُ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاُمَّتِهٖ وَحِزْبِهٖ اِلٰی یَوْمِ اللِّقَاءِ ۞

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَی الطَّیِّبِ الطَّاهِرِ الطَّهُوْرِ الْمُطَهِّرِ

الْمُفَضَّلِ عَلَی الْخَلْقِ فَضْلًا کَبِیْرًا، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ

وَحِزْبِهٖ مَا اَمْطَرَتِ السُّحُبُ مَاءً نَمِیْرًا ۞ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عَدَدَ الرَّمْلِ وَالتُّرَابِ عَلٰی رَحْمَةِ الرَّحْمٰنِ وَمِنْهُ الْوَهَّابُ

الَّذِیْ اَتٰی بِالدِّیْنِ یُسْرًا مَیْسُوْرًا وَجُعِلَتْ لَهُ الْاَرْضُ مَسْجِدًا

وَطَهُوْرًا، فَاَیُّمَا رَجُلٍ مِنْ اُمَّتِهٖ اَدْرَکَتْهُ الصَّلَاةُ فَلْیُصَلِّ

مُتَمَتِّعًا بِبَرَکَةِ اٰلِ اَبِیْ بَکْرٍ الْاَجَلِّ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ

وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَبَدًا لِاٰبِدِیْنَ ۞ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ

وَشَرَّفَ وَمَجَّدَ وَكَرَّمَ عَلَى التَّوَالِي وَالتَّوَاتُرِ وَالْاِتِّصَالِ اِلٰى اَبَدِ
الْاٰبَادِ مِنْ اَزَلِ الْاٰزَالِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ خَيْرِ صَحْبٍ وَاٰلٍ ۝
صَلَاةُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ كُلَّ اٰنٍ وَحِيْنٍ مِنْ اَزَلِ الْاٰزَالِ اِلٰى اَبَدِ
الْاٰبِدِيْنَ، اٰمِيْنَ وَعَلَيْنَا بِهِمْ ۝ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ اَبَدَ الصَّلَاةِ وَ سَلَامًا وَبَرَكَاتٍ تَعُمُّ ذَوِيْهِ وَتَجْمَعُ
جَمْعَهٗ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنَامِ اَعْظَمِ يَعْسُوْبٍ
لِنَحْلِ الْاِسْلَامِ، عَذَابِ الرِّيْقِ حُلْوِ الْكَلَامِ، مَنْبَعِ شَهْدٍ
يُزِيْلُ السَّقَامَ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ الْفَخَامِ، مَا اشْتَفٰى
بِالْعَسَلِ مَرِيْضٌ سَقِيْمٌ، وَ اَحَبَّ الْحُلْوَّ مُسْلِمٌ سَلِيْمٌ ۝
سَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى لَا سِيَّمَا عَلٰى صَاحِبِ
الْمِعْرَاجِ الْمُصْطَفٰى، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلَاةَ وَالْعَدْلَ
وَالْوَفَاءِ ۝ اَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ وَاَكْمَلُ التَّحِيَّاتِ عَلٰى مَنْ عَيَّنَ
الْاَوْقَاتَ وَ بَيَّنَ الْعَلَامَاتَ وَحَرَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ اِضَاعَةَ
الصَّلَوَاتِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْكِرَامِ، وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ، وَمُجْتَهِدِيْ

شَرْعِهِ الْغُرِّ الْفَخَامِ، لَا سِيَّمَا الْاِمَامُ الْاَقْدَامُ، وَالْهُمَامُ
الْاَعْظَمُ، اِمَامُ الْاَئِمَّةِ، مَالِكُ الْاَزِمَّةِ، كَاشِفُ الْغُمَّةِ، سِرَاجُ
الْاُمَّةِ، نَائِلُ عِلْمِ الشَّرْعِ الْحَنَفِيِّ مِنْ اَوْجِ الثُّرَيَّا، نَاشِرُ عِلْمِ
الدِّيْنِ الْحَنَفِيِّ نَشْرًا جَلِيًّا. نَصَرَ اللّٰهُ اَتْبَاعَهُ وَرَضِيَ اِتِّبَاعَهُ
مَتْبُوْعًا تَابِعِيًّا، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ ۞ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ الْعُيُوْنِ سُرُوْرِ الْقَلْبِ
الْمَحْزُوْنِ مُحَمَّدٍ لِرَفِيْعِ ذِكْرِهِ فِي الصَّلَاةِ وَالْاَذَانِ، وَالْحَبِيْبِ
اِسْمُهُ عِنْدَ اَهْلِ الْاِيْمَانِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ، وَالْمَشْرُوْحَةُ
صُدُوْرُهُمْ لِجَلَالِ اَسْرَارِهٖ، وَالْمَفْتُوْحَةُ عُيُوْنُهُمْ بِجَمَالِ
اَنْوَارِهٖ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، وَاَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَهٗ، صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ
وَبِهِمْ وَلَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْاَتَمَّانِ
الْاَكْمَلَانِ عَلٰى مَنْ رَفَعَ اللّٰهُ ذِكْرَهٗ وَاَعْظَمَ قَدْرَهٗ، فَبِذِكْرِهٖ

زَانٍ كُلَّ خُطْبَةٍ وَّآذَانٍ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الذَّا كِرِيْنَ اِيَّاهُ مَعَ
ذِكْرِ مَوْلَاهُ فِي الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ وَالْوِجْدَانِ وَالْفَوْتِ، وَكُلِّ
حِيْنٍ وَّاٰنٍ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ، وَاَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْمَرْضِيِّيْنَ لَدَيْهِ مَا اَذِنَ
اُذُنٌ لِصَوْتِ اَذَانٍ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اِلٰى اَفْضَلِ
قِبْلَةٍ وَّلَّانَا، رَسُوْلِ الثَّقَلَيْنِ وَاِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ جَعَلَ اللّٰهُ
تَعَالٰى بَابَهِ الْكَرِيْمَ فِي الدَّارَيْنِ قِبْلَةَ اٰمَالِنَا وَكَعْبَةَ مَنَّانَا،
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ وَسَائِرِ اَهْلِ قِبْلَتِهِ الَّذِيْنَ وَلَّوْا اِلَيْهِ
وُجُوْهَهُمْ تَصْدِيْقًا وَّاِيْمَانًا ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَفْصَحِ
مَنْ نَطَقَ بِضَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ اقْتَدَوْهُ وَهُمْ لِسَفَرِ
الْاٰخِرَةِ زَادٌّ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

# حزبِ سوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْكَرِيْمِ الْجَوَّادِ عَلٰى مَوْلَى الْعِبَادِ
مَوْلَى الْمُرَادِ وَاٰلِهِ الْاَسْيَادِ وَصَحْبِهِ الْاَمْجَادِ، مَا اُهْمِلَتِ الصَّادُ
وَاُعْجِمَتِ الضَّادُ ۞ وَالصَّلَاةُ الْحَنَّانَةُ وَالسَّلَامُ الْاَحَنُّ عَلَى
الْاِمَامِ الْاَمِيْنِ الْاَمَانِ الْاَمَنِّ مُحَمَّدٍ مُرَبِّيْ رُوْحٍ وَالْبَدَنِ،
وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَنِ وَالْاَئِمَّةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ مَصَابِيْحِ
الزَّمَنِ، كَاشِفِيْ مَا خَفِيَ وَمُظْهِرِيْ مَا بَطَنَ الثِّقَاتِ السُّرَاةِ
هِدَايَةِ السُّنَنِ، اَلسُّقَاةِ الْفُرَاةِ مِنْ فُرَاةِ السُّنَنِ، وَعَلَيْنَا بِهِمْ
يَا عَظِيْمَ الْمِنَنِ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ،
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ رَبُّهُ وَسَلَّمَ
وَمَنَّ ۞ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ وَاٰلِهِ
وَصَحْبِهِ اُولِي الْبَرَاعَةِ وَسَائِرِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ ۞ صَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اَبْنَائِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَاَصْحَابِهِ وَ اَحِبَّائِهِ

وَوَارِثِ عِلْمِهٖ وَمَجْدِهٖ وَسَنَائِهٖ، غَوْثِنَا الْاَعْظَمِ رَافِعِ لِوَائِهٖ،
وَمَشَايِخِنَا الْكِرَامِ وَسَائِرِ اَوْلِيَاءِ، صَلٰوةً تُكْشَفُ لَنَا الْاَسْرَارُ،
وَيُصْرَفُ عَنَّا اَذَى الْاَشْرَارِ، وَتَكُوْنُ عُدَّةً لِيَوْمِ لِقَائِهٖ، وَاَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مُوْجِبَةً لِرِضَائِهٖ،
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الصَّادِعُ بِالْحَقِّ بَعْدَ خَفَائِهٖ،
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وعَلٰى كُلِّ عَبْدٍ مَرْضِيٍّ لَدَيْهِ صَلَاةً
تَاْتِيْ عَلٰى قَدْرِ كِبْرِيَائِهٖ وَ سَلَاماً يَدُوْمُ بِدَوَامِهٖ وَبَقَائِهٖ ۝
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ وَتُبَارِكَ عَلٰى سِرَاجِ اُفُقِكَ، وَمَلْجَاِ
خَلْقِكَ، وَاَفْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ، اَلْمَبْعُوْثُ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ،
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ، وَ شَفِيْعًا لِلْمُذْنِبِيْنَ، وَ اَمَانًا لِلْخَائِفِيْنَ، وَ
يُسْرًا لِلْبَائِسِيْنَ، وَ بُشْرٰى لِلْاٰئِسِيْنَ، مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الرَّؤُفِ
الرَّحِيْمِ، اَلْجَوَّادِ الْكَرِيْمِ الْعَلِيِّ الْعَلِيْمِ الْغَنِيِّ الْحَيِّ الْحَكِيْمِ
الْحَلِيْمِ، مُصَحِّحِ الْحَسَنَاتِ، مُقِيْلِ الْعَثَرَاتِ، قَاضِي الْحَاجَاتِ،
وَاهِبِ الْمُرَادَاتِ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ،

وَاَصۡحَابِهِ الطَّاهِرِيۡنَ وَاَزۡوَاجِهِ الطَّيِّبَاتِ اُمَّهَاتِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ،

وَاَوۡلِيَاءِ اُمَّتِهِ الۡكَامِلِيۡنَ الۡعَارِفِيۡنَ، وَاُمَنَاءِ مِلَّتِهِ الرَّاشِدِيۡنَ

الۡمُرۡشِدِيۡنَ، لَاسِيَّمَا عَلٰى هٰذَا الۡفَرۡدِ الۡفَرِيۡدِ، اَلۡغَوۡثِ الۡمَجِيۡدِ،

اَلۡغَيۡثِ الۡمَجِيۡدِ، وَاهِبِ النِّعَمِ، سَالِبِ النِّقَمِ، كَاسِبِ

الۡعَدَمِ، صَاحِبِ الۡقِدَمِ جَوۡدِ الۡجُوۡدِ وَكَرَمِ الۡكَرَمِ، مَلَاذِ

الۡعَرَبِ وَمُعَاذِ الۡعَجَمِ، مَنَّاحِ الۡعَطَايَا، مَنَّاعِ الرَّزَايَا، اَلۡقُطۡبِ

الرَّبَّانِيِّ، اَلۡغَوۡثِ الصَّمَدَانِيِّ، سَيِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا اَبِيۡ مُحَمَّدٍ

عَبۡدِ الۡقَادِرِ الۡحَسَنِيِّ الۡحُسَيۡنِيِّ الۡجِيۡلَانِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ وَاَرۡضَاهُ،

وجَعَلَ حِرۡزَنَا فِي الدَّارَيۡنِ ۞ وَالصَّلٰوَاتُ السَّامِيَةُ

وَالتَّحِيَّاتُ النَّامِيَةُ عَلٰى مَنۡ سَنَّ فِي الصَّلَاةِ اَسۡرَارَ التَّسۡمِيَةِ

وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحۡبِهِ النُّفُوۡسِ الۡحَامِيَةِ لِبَيۡضَةِ السُّنَّةِ مِنَ

الۡغَوۡغَاءِ الۡعَامِيَةِ ۞ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنۡ وَجۡهُهُ عِيۡدٌ

وَلِقَاؤُهُ عِيۡدٌ، وَمَوۡلِدُهُ عِيۡدٌ، وَاَيُّ عِيۡدٍ! وعَلٰى اٰلِهِ الۡكِرَامِ

وَصَحۡبِهِ الۡعِظَامِ، مَا دَعَا اللّٰهَ فِي الۡعِيۡدِ عَبۡدٌ سَعِيۡدٌ وَتَعَانَقَ

النُّوْرُ وَالسُّرُوْرُ غَدَاةَ الْعِيْدِ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مِنْ يَوْمٍ اَبَدًا اِلٰى يَوْمٍ يُعِيْدُ ۝ وَاَفْضَلُ

الصَّلَاةِ وَاَكْمَلُ السَّلَامِ عَلٰى مَنْ تَعَانَقَ عِيْدَ جَمَالِهٖ بِعِيْدِ

نَوَالِهٖ، فَوَجْهُهٗ عِيْدٌ، وَيَدُهٗ عِيْدٌ، يَسْعَدُ بِهِمَا كُلُّ سَعِيْدٍ، وَعَلٰى

حِزْبَيِ الْاٰلِ وَالْاَصْحَابِ الَّذَيْنِ هُمَا الْعِيْدَانِ لِاَيَّامِ الْاِيْمَانِ،

وَعَلٰى كُلِّ مَنْ عَانَقَ جِيْدُهٗ وِشَاحَ الشَّهَادَتَيْنِ بِجُمَانِ

الْاَيْقَانِ مَا تَعَانَقَ الْمَلَوَانِ، وَتَوَارَدَ الْعِيْدَانِ، هَنَاهُمُ اللّٰهُ

بِاَعْيَادِ الْاِسْلَامِ، وَعِيْدِ الرُّؤْيَةِ فِيْ دَارِ السَّلَامِ، وَلَدَيْهِ مَزِيْدٌ،

وَاَنَّهٗ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ تَبَرَّكَ بِاٰثَارِهِ

الْكَرِيْمَةِ الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ وَحُيَّ وَيُحَيُّ بِاَمْطَارِ فُيُوْضِهِ

الْعَظِيْمَةِ كُلُّ مَوَاتٍ، وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَهْلِهٖ وَحِزْبِهٖ عَدَدَ كُلِّ

مَاضٍ وَاٰتٍ ۝ وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَكْمَلُ التَّحِيَّاتِ عَلٰى مَلَا

ذِ الْاَحْيَاءِ وَمَعَاذِ الْاَمْوَاتِ، خَالِصِ الْخَيْرِ وَمَحْضِ الْبَرَكَاتِ فِيْ

الْحَیَاةِ الْاُوْلٰی وَالْحَیَاةِ الْعُلْیَا بَعْدَ الْمَمَاتِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
کَرِیْمِیِ الصِّفَاتِ مَا بَعُدَ مَاضٍ وَقَرُبَ اٰتٍ ۝ وَالصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ عَمَّرَ الْقُلُوْبَ بِصَلَاتِہٖ وَنَوَّرَ الْقُلُوْبَ
بِصَلَاتِہٖ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَھْلِہٖ وَحِزْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَالصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَمَرَ بِالْوُقُوْفِ عِنْدَ حُدُوْدِ دِیْنِہٖ، وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ قَدْرَ کَمَالِہٖ وَحُسْنِہٖ ۝ صَلِّ عَلٰی سِرَاجِکَ الْمُنِیْرِ وَاٰلِہٖ
اَبَدًا یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا نُوْرَ قَبْلَ کُلِّ نُوْرٍ بَعْدَ کُلِّ نُوْرٍ، لَکَ النُّوْرُ
وَبِکَ النُّوْرُ وَمِنْکَ النُّوْرُ وَاِلَیْکَ النُّوْرُ، وَاَنْتَ النُّوْرُ وَنُوْرُ
النُّوْرِ، صَلِّ عَلٰی نُوْرِکَ الْاَنْوَرِ، وَاٰلِہِ السُّرُجِ الْغُرَرِ، وَصَحْبِہٖ
الْمَصَابِیْحِ الزُّھَرِ صَلَاةً تُنَوِّرُ بِھَا وُجُوْھَنَا وَصُدُوْرَنَا وَقُلُوْبَنَا
وَقُبُوْرَنَا ۝ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبَارَکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی
اٰلِہِ الْکِرَامِ وَصَحْبِہِ الصُّدُوْرِ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْاَتَمَّانِ
الْاَکْمَلَانِ عَلَی السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الْعَلِیْمِ الْخَبِیْرِ الْمَلِکِ
الْمُسْتَعَانِ الْمَوْلَی الْکَرِیْمِ الرَّؤُفِ الرَّحِیْمِ الْعَظِیْمِ الشَّاْنِ

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ لِنَافِذِ حُكْمِهِ فِيْ عَوَالِمِ الْاِمْكَانِ، وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهِ الْغَوْثِ الْبَاهِرِ السُّلْطَانِ الْحَيِّ الْمُنْعَمِ فِيْ
الْقَبْرِ الْمُكَرَّمِ بِفَضْلِ الْمَنَّانِ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً يُحْيِيْ بِهَا وَجْهَ الدَّيَّانِ، وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَهَادَةً تُوْرِدُنَا مَوَارِدَ الرِّضْوَانِ، فَصَلَّى
اللّٰهُ وَ سَلَّمَ وَ بَارَكَ وَ اَنْعَمَ عَلٰى هٰذَا الْحَبِيْبِ الْقَرِيْبِ
الْمُلْتَجٰى، اَلْبَعِيْدِ الْمُرْتَقٰى الرَّفِيْعِ الْمَكَانِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَعِيَالِهٖ وَحِزْبِهٖ اُوْلِي الْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبِهِمْ
وَلَهُمْ يَا جَلِيْلَ الْاِحْسَانِ وَجَمِيْلَ الْاِمْتِنَانِ ۞ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلَى الْاَمَانِ الْاَمِيْنِ الْمُبَارَكِ الْيَمِيْنِ حَبِيْبِكَ وَاٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ مَا بَرَّ بَارٌّ اَوْ حَنَثَ حَانِثٌ فِيْ يَمِيْنٍ ۞ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِ اَنْبِيَائِكَ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَائِرِ اَصْفِيَائِكَ
۞ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَجَلِّ شُمُوْسِ الرِّسَالَةِ قَدْرًا، وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ نُجُوْمِ الْهُدٰى وَاَقْمَارِ التُّقٰى ۞ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

عَلٰی مَنْ صَارَ الدِّیْنُ بِطُلُوْعِ هِلَالِهٖ بَدْرًا مُنِیْرًا وَعَلٰی اٰلِهٖ

وَصَحْبِهِ الْکَامِلِیْنَ نُوْرًا وَالْمُکْمِلِیْنَ تَنْوِیْرًا۝ وَالصَّلَاۃُ

وَالسَّلَامُ عَلٰی اَطْیَبِ رَیْحَانِ الرَّحْمٰنِ طِیْبًا وَنَشْرًا. وَعَلٰی اٰلِهٖ

وَصَحْبِهِ الَّذِیْنَ مَنِ اقْتَفَاهُمْ لَا یَصِلُ اِلَیْهِ دُخَانُ الضَّلَالِ وَ

رَدًا وَ لَا صَدْرًا۝ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَانَبِیَّ

بَعْدَہٗ،وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهِ الْمُکَرَّمِیْنَ ۝ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ

عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَالصَّلَاۃُ

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ الصَّلَاۃُ عَلَیْهِ فِیْ سَمَاءِ النُّوْرِ نَیِّرَۃٌ وَضِیَّۃٌ،

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِیْ السَّلَامُ عَلَیْهِمْ عَلٰی تِلْكَ الصَّلَاۃِ

رَضِیَّۃٌ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُهٗ، صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۝ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّهِ

الَّذِیْ اَقَامَ الْحُجَّةَ، فَقَوَّمَ اَقْوَامًا مُعَوَّجَةً وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ

الَّذِیْنَ اَظْهَرُوْا زُقَاقَ الدِّیْنَ فَجَّةً حَتّٰی وَقَعَتْ بِالسَّمٰوٰتِ مِنْ

لُجَّةٍ، مَدَائِحِهِمْ رَجَّةٌ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَلَاطَمَ
الْاَمْوَاجُ فِيْ لُجَّةٍ ۝ صَلِّ عَلَى الْحَبِيْبِ الْاَوَّابِ مَعَ الْاٰلِ
وَالْاَصْحَابِ، وَاهْدِنَا الْحَقَّ وَالصَّوَابَ ۝ وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ
وَالسَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِنَا الْاَنَامِ، وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ
عَلَى الدَّوَامِ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اَمَرَنَا بِالتَّجَنُّبِ
عَنْ كِلَابِ النَّارِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الشَّاهِرِيْنَ سُيُوْفَهُمْ عَلٰى
رُؤُوْسِ الْمُبْتَدِعِيْنَ الْفُجَّارِ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ
هَدَانَا لِلصَّوَابِ، وَوَعَدَ عَلَيْهِ جَزِيْلَ الثَّوَابِ، فَاَعْظَمَ
الْبُشْرٰى، وَاَوْجَبَ التَّثَبُّتَ فِي الْاِفْتَاءِ، وَحَرَّمَ الْاِجْتِرَاءَ،
فَاَوْعَدَ عَلَيْهِ وَعِيْدًا اَنْكَرًا، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ
وَ صَحْبِهٖ وَالْمُنْتَمِيْنَ اِلَيْهِ الدُّنْيَا وَ اُخْرٰى ۝ وَالصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ خَتَمَ دَفْتَرَ الرِّسَالَةِ وَالسِّجِلِّ، عَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَجَمِيْعِ اَهْلِ دِيْنِهِ الْمُبَجَّلِ ۝ وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ

وَالسَّلَامِ عَلَى السَّيِّدِ الْاَمِيْنِ الَّذِىْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ: (فَسَلَامٌ
لَكَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ) اَجَلَّهُ اِجْلَالًا وَعَزَّزَهُ تَعْزِيْزًا وَجَعَلَ
تَعْلِيْقَاتَ مَوَاعِيْدِ فَضْلِهِ فِىْ حَقِّ اُمَّتِهِ تَنْجِيْزًا، صَلَّى اللهُ
تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْمَيَامِيْنِ عَدَدَ كُلِّ بَرٍّ
وَفَاجِرٍ وَبِرٍّ وَحِنْثٍ وَعَهْدٍ وَيَمِيْنٍ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى
مَنْ لَّا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ عِنْدَهُ ۝ صَلَّى اللهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ كُلَّ اٰنٍ وَحِيْنٍ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا وَمَلْجَانَا وَمَاوَانَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
الْاَوَّلِيْنَ اِيْمَانًا وَالْاَحْسَنِيْنَ اِحْسَانًا وَالْاَمْكَنِيْنِ اِيْقَانًا ۝



# حزبِ چہارم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

اَجْمَعِیْنَ ۞ صَلِّ عَلٰى نَبِیِّكَ نَبِیِّ الْحَمْدِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْعَمَدِ ۞

وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِیِّ السَّلَامِ، سَلَامُ الْمُسْلِمِیْنَ بِعَوْنِ السَّلَامِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِیْ دَارِ السَّلَامِ ۞ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى

الصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ سَیِّدِ الْمَخْلُوْقِ النَّبِیِّ الرَّسُوْلِ الْاٰتِیْ

بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ الْحَقِّ لِدِیْنِ الْحَقِّ عَلٰى وَجْهِ الْحَقِّ، وَالْحَقُّ یَقُوْلُ

فَهُوَ الْحَقُّ وَ كِتَابُهُ الْحَقُّ، بِالْحَقِّ اَنْزَلَ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ، وَعَلَى الْحَقِّ

النُّزُوْلُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ حَقًّا

حَقًّا، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ بِالْحَقِّ اَرْسَلَهٗ صِدْقًا

صِدْقًا، صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَكُلِّ مَنْ

یَنْتَمِیْ اِلَیْهِ، وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ وَبِهِمْ وَلَهُمْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۞

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَ كَرَّمَ

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ،
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْاَتَمَّانِ
الْاَكْمَلَانِ عَلٰى مَنْ اَعْطَانَا الْعِلْمَ بِرَبِّنَا فَصَحَّ لَنَا الْاِيْمَانَ،
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتَابِعِيْهِمْ بِاِحْسَانٍ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰى مَنْ لَّا نَبِيَّ بَعْدَهٗ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ عِنْدَهٗ ۝
صَلَوَاتُ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى وَتَسْلِيْمَاتُهُ الْمُنَزَّهَةُ عَنِ الْاِنْتِهَاءِ،
بَرَكَاتُهُ الَّتِيْ تَنْمِيْ وَتُنْمٰى عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ جَمِيْعًا، فَمَنْ تَنَبَّاَ
بَعْدَهٗ تَامًّا اَوْ نَاقِصًا فَقَدْ كَفَرَ وَغَوٰى، اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَنْ عَاثَ
وَعَتَا، وَمَرَدَ وَعَصٰى، وَفِيْ هُوَّةِ هَوَاهُ هَوٰى، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنْ اَنْ
نَذُلَّ وَنَخْزٰى اَوْ نَزِلَّ وَنَشْقٰى، رَبَّنَا وَانْصُرْنَا بِنَصْرِكَ عَلٰى مَنْ
طَغٰى وَ بَغٰى وَضَلَّ وَاَضَلَّ عَنْ سَبِيْلِ الْاِهْتِدَاءِ، صَلِّ عَلَى
الْمَوْلٰى وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَبَدًا اَبَدًا، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ بِالْحَقِّ
وَدِيْنِ الْهُدٰى صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَائِمًا

سَرْمَدًا، اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَنْ عَتَا وَتَکَبَّرَ ؕ وَسَلَامٌ عَلَی
الْمُرْسَلِیْنَ، مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ
اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا، یَا مَنْ یُّصَلِّیْ
عَلَیْہِ ھُوَ وَمَلٰئِکَتُہٗ، صَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ
وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا، اٰمِیْنَ، رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ
وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ، وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
عَلٰی خَاتَمِ الْمُرْسَلِیْنَ اَوَّلِ الْاَنْبِیَاءِ خَلْقًا وَّاٰخِرِھِمْ بَعْثًا،
وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَالتَّابِعِیْنَ، وَلَعَنَ وَقَتَلَ وَاَخْزٰی وَخَذَلَ مَرَدَۃَ
الْجِنِّ وَشَیٰطِیْنَ الْاِنْسِ، وَاَعَاذَنَا اَبَدًا مِنْ شَرِّھِمْ اَجْمَعِیْنَ ؕ
وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ وَقَفَ عَلَی الْکَوْنِ مَوَائِدَ کَرَمِہٖ،
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْمُتَوَلِّیْنَ اِجْرَاءَ حُکْمِہٖ وَحِکَمِہٖ ؕ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَی السَّیِّدِ الْاَوَّابِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَالْاَصْحَابِ ؕ
وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَدَدَ الْعِلْمِ وَالْکَلِمِ عَلَی الْاَوْلٰی
بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَوْلِیَائِہٖ وَحِزْبِہٖ

اَجْمَعِیْنَ ۞ حَامِدًا لَّکَ وَمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا عَلٰی حَبِیْبِکَ وَاٰلِہٖ یَا
وَھَّابُ ۞ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَاَکْمَلُ السَّلَامِ عَلٰی مَنْ
اَحَلَّ لَنَا الطَّیِّبَاتِ وَحَرَّمَ عَلَیْنَا الْخَبَائِثَ وَوَضَعَ عَنَّا مَا
کَانَ عَلَی الْاُمَمِ الْخَالِیَۃِ مِنَ الْاِصْرِ الْاَغْلَالِ وَاَوْزَارِھَا، وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَوْلِیَائِہٖ وَحِزْبِہِ الَّذِیْنَ جَعَلَھُمْ رَبُّھُمْ اُمَّۃً وَّسَطًا
فَقَالُوْا بِالْحَقِّ وَقَامُوْا بِالْعَدْلِ وَ فَازُوْا بِفُیُوْضِ الشَّرِیْعَۃِ وَ
اَنْوَارِھَا وَ عَلَیْنَا بِھِمْ وَلَھُمْ وَفِیْھِمْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَبَدًا
لَّاٰبِدِیْنَ فِیْ کُلِّ اٰنٍ وَّحِیْنٍ عَدَدَ اَوْبَارِ الْھَدَایَا وَ اَوْصَافِ
الضَّحَایَا وَاَشْعَارِھَا ۞ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَعْظَمِ غَوْثٍ
اَکْرَمَ وَمُعِیْنٍ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی
عَلَیْہِ سَیِّدِ الْعَالَمِ، مَالِکِ النَّاسِ دَیَّانَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
الَّذِیْ مَلَکَ الْاَرْضَ وَرِقَابَ الْاُمَمِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ
وَسَلِّمْ ۞ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّ التِّھَامَۃِ، خَیْرِ مَنْ

لَبِسَ الْجُبَّةَ وَالنَّعْلَ وَالْعِمَامَةَ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ ذَوِى
الْكَرَامَةِ النَّاصِحِيْنَ لِاُمَّتِهِ الْمُبَلِّغِيْنَ اَحْكَامَهُ الْمُعَظِّمِيْنَ
اٰثَارَهُ بَعْدَهُ وَاَمَامَهُ صَلَاةً تَنْمِيْ وَتُنْمِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ صَلِّ
عَلٰى نَبِيِّكَ نَبِيِّ الْحَمْدِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْخِيَارِ بِالْحَمْدِ، اَسْئَلُكَ
حُسْنَ الْاَدَبِ وَصِدْقَ الْحُبِّ لِحَبِيْبِكَ الْكَرِيْمِ، عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ اَفْضَلَ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيْمِ ۞ وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَكْمَلُ
السَّلَامِ عَلٰى اَكْرَمِ الرُّسُلِ، وَاَفْضَلُ دَاعٍ اِلٰى سُبُلِ السَّلَامِ
الَّذِىْ شَرِيْعَتُهُ هِىَ الطَّرِيْقَةُ بِعَيْنِ الْحَقِيْقَةِ، فَبِهَا الْوُصُوْلُ اِلَى
الْعَلِيِّ الْاَكْبَرِ، وَمَنْ خَالَفَهَا فَسَيَصِلُ وَلٰكِنْ اِلٰى اَيْنَ؟ اِلٰى
سَقَرٍ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ عُلَمَائِهٖ وَاَحْزَابِهٖ وَارِثِىْ عِلْمِهٖ
وَحَامِلِىْ اٰدَابِهٖ ۞ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَجْمَلِ مَطْلُوْبٍ،
اَجَلِّ وَسِيْلَةٍ لِاِصْلَاحِ الْخُطُوْبِ، صَلٰوةً تَمْحُوْرَيْنَ الْعُيُوْبِ، وَ
تُمَثِّلُ فِى الْفُؤَادِ صُوْرَةَ الْمَحْبُوْبِ، مُشْهِدًا بِالتَّوْحِيْدِ لِعَلَّامِ
الْغُيُوْبِ وَ بِالرِّسَالَةِ الْكُبْرٰى لِشَفِيْعِ الذُّنُوْبِ، صَلَّى اللّٰهُ

تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَائِطِ الۡکَرَمِ ۞ صَلِّ وَسَلِّمۡ
وَبَارِكۡ عَلٰی مَنۡ یَدَاهُ بَحۡرُ النَّوَالِ، وَمُتَّبِعَا الزُّلَالِ وَجُنَّتَا
الۡبَلَاءِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَاَهۡلِهٖ وَحِزۡبِهٖ مَا تَصَافَحَتِ الۡاَیۡدِیۡ
عِنۡدَ اللِّقَاءِ، وَاَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَاشَرِیۡكَ لَهٗ،
وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهُ الۡبَاسِطُ کَفَّیۡهِ بِالۡجُوۡدِ
وَالصِّلَةِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ اُوۡلِی الۡوُدِّ وَالۡاِخَاءِ وَالۡفَیۡضِ
وَالسَّخَاءِ فِی الۡعُسۡرِ وَالرَّخَاءِ اِلٰی تَصَافُحِ الۡاَحۡبَابِ وَتَعَانُقِ
الۡاَخِلَّاءِ ۞ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی اَکۡرَمِ مَنۡ سَجَدَ لَكَ لَیۡلًا
وَنَهَارًا، وَحَرَّمَ السُّجُوۡدَ لِغَیۡرِكَ تَحۡرِیۡمًا جِهَارًا، وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَصَحۡبِهِ الۡفَائِزِیۡنَ بِخَیۡرِهٖ الَّذِیۡنَ لَمۡ یَشۡنِ اللّٰهُ وُجُوۡهَهُمۡ بِالۡخُرُوۡرِ
لِغَیۡرِهٖ، نَوَّرَنَا اللّٰهُ بِاَنۡوَارِهِمۡ، وَ وَفَّقَنَا لِاتِّبَاعِ اٰثَارِهِمۡ ۞
وَاَفۡضَلُ الصَّلَوَاتِ وَالسَّلَامِ عَلٰی سَیِّدِ الۡهَادِیۡنَ اِلٰی سُبُلِ
السَّلَامِ الَّذِیۡ اُوۡتِیَ الۡقُرۡاٰنُ وَمِثۡلُهٗ مَعَهٗ فِیۡ اِحۡکَامِ الۡاَحۡکَامِ، وَ
اِنۡ رَغِمَ اَنۡفُ الۡمُلۡحِدِیۡنَ فِی الدِّیۡنِ الۡمَارِدِیۡنَ الطَّغَامِ، وَعَلٰی

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْمُتَأَدِّبِیْنَ بِاٰدَابِہِ الَّذِیْنَ اَدَارُوْا بِالْقَتْلِ وَالْاَسْرِ
وِالْھَدَمِ الرَّحٰی عَلَی الْجَمْعِ الْمَقْبُوْحِ الْمَنْبُوْحِ الْمَحْلُوْقِ
اللُّحٰیْ مِنْ عُلُوْجِ الْاِرْدَامِ وَمُجُوْسِ الْاَعْجَامِ. فَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
عَلَی الْحَبِیْبِ وَاٰلِہٖ مَظَاھِرِ جَمَالِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اِلٰی یَوْمِ
الْقِیٰمَۃِ ۞ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ الشَّفَاعَۃِ مُجِیْبِ
الدَّعْوَۃِ وَ مُحِبِّ الْجَمَاعَۃِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ
وَالْمَجَاعَۃِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَجَمَاعَۃِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَلَیْنَا
فِیْھِمْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۞ صَلِّ عَلٰی مَنْ اَرْسَلْتَہٗ مِنْ خَیْرِ
فَرِیْقَیْنِ مِنْ خَیْرِ شُعُوْبٍ مِنْ خَیْرِ قَبَائِلَ مِنْ خَیْرِ بُیُوْتٍ
بَشِیْرًا وَنَذِیْرًا، وَمَلَکْتَہٗ نَفْعَ عِتْرَتِہٖ وَقَرَابَتِہٖ وَخَدَمِہٖ وَاُمَّتِہٖ
وَکُلَّ مَنْ یَلُوْذُ بِحَضْرَتِہٖ دُنْیَا وَاُخْرٰی، وَعَلٰی اٰلِہٖ خَیْرِ اٰلٍ وَصَحْبِہٖ
خَیْرِ صَحْبٍ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ۞ وَالصَّلَاۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
الْمَبْعُوْثِ بِزَھْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِیْرِ وَکُلِّ لَھْوٍ مَھِیْنٍ، وَعَلٰی

اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ هُمْ لِعَهْدِهِمْ بِتَعْظِيْمِ الذِّكْرِ رَاعُوْنَ، وَبِلَا طَمَعِ اُجْرَةٍ وَلَا كَرَامُوْفُوْنَ الْمُنْتَجِبِيْنَ وَالْمُجْتَنِبِيْنَ عَنْ لَهْوِ الْحَدِيْثِ الَّذِيْنَ مَيَّزَ اللّٰهُ بِسَعْيِهِمْ وَرَعْيِهِمُ الطَّيِّبَ مِنَ الْخَبِيْثِ مَا اَطْرَبَ الْوَرْقَاءُ بِالْاَلْحَانِ، وَغَرَّدَ الْقُمْرِيُّ فِي الْاَفْنَانِ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، مُحَمَّدٍ وَخُلَفَائِهِ الْاَرْبَعَةِ الرَّاشِدِيْنَ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَهْلِ سُنَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَفْضَلِ هَادٍ اِلٰى سَبِيْلِ السَّلَامِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ، بِهٖ نَسْاَلُ السَّلَامَ وَالسَّلَامَةَ عَنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ ۝ وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى مَنْ جُعِلَتْ شَهَادَةُ اُمَّتِهٖ فِي الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ، فَلَا يَفِرُّوْنَ اِذَا لَاقُوْا وَهُمْ فِيْ اِعْلَاءِ كَلِمَةِ اللّٰهِ سَاعُوْنَ، وَلِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ طَوَّعُوْنَ، اِلَى الْمَعْرُوْفِ دَاعُوْنَ، وَعَنِ الْمُنْكَرِ مَنَّاعُوْنَ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اَتٰى بِمَحْقِ الْاَوْثَانِ وَتَوْحِيْدِ

الرَّحْمٰنِ، وَحَرَّمَ التَّصْوِيْرَ صَغِيْرَةً وَ كَبِيْرَةً، وَجَعَلَهُ كَبِيْرَةً،

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهِ الْاَكْرَمِ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ وَسَائِرِ

حِزْبِهٖ صَلٰوةً وَسَلَامًا تُوَازِيَانِ عِزَّهُ وَتَوْقِيْرَهُ ۝ وَالصَّلَاةُ

وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ حَمَانَا الْمُنْكَرَاتِ، وَحَرَّمَ عَلَيْنَا بِرَحْمَتِهِ

الْمُسْكِرَاتِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الشَّارِبِيْنَ مِنْ كَأْسِ التَّكْرِيْمِ

لَا لَغْوَ فِيْهَا وَلَا تَأْثِيْمَ. اَفَاضَ اللهُ عَلَيْنَا مِنْ فَيْضِهِمْ

فَنَصِيْبٌ، فَلِلْاَرْضِ مِنْ كَأْسِ الْكِرَامِ نَصِيْبٌ ۝



# حزبِ پنجم

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْجَوَّادِ الْكَرِيْمِ الْفَائِضِ عَلٰى عَبِيْدِهٖ
مِنْ عِلْمِ الْفَرَائِضِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَارِثِىْ عِلْمِهٖ
وَاٰدَابِهٖ ۞ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ، اِلْاٰتِىْ
بِكِتَابٍ مُّبِيْنٍ فِيْهِ رَحْمَةٌ وَشِفَاءٌ، وَمَا حَظُّ الْكٰفِرِيْنَ مِنْهُ اِلَّا
نِقْمَةٌ وَشَقَاءٌ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْبَرَرَةِ الْاَتْقِيَاءِ الَّذِيْنَ هُمْ فِىْ
بُطُوْنِ اُمَّهَاتِهِمْ سُعَدَاءُ، مَا جَنَّ جَنِيْنٌ فِىْ ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ بَيْنَ
غِشَاءٍ وَغِطَاءٍ ۞ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ قَامَتْ بِهٖ اَرْكَانُ
الشَّرِيْعَةِ الْغَرَّاءِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَامَتْ فِىْ مَوْلِدِهٖ
مَلٰئِكَةُ الْعُلْيَا، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْقَائِمِيْنَ بِاٰدَابِ تَعْظِيْمِهٖ
فِى الصُّبْحِ وَالْمَسَاءِ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ، وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ، قِيَمَ الْاَنْبِيَاءِ صَلَوَاتُ
اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ، مَا قَامَتْ تَسْبِيْحُ الْقِيَامِ

اَشْجَارُ الْغَبْرَاءِ وَسَجَدَتْ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ نُجُوْمُ الْخَضْرَاءِ ۝
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ بَيَّنَ الْقُرْاٰنَ وَاَقَامَ الْمَظَانَّ،
وَاَذِنَ لِلْمُجْتَهِدِيْنَ بِاِعْمَالِ الْاَذْهَانِ،فَاسْتَخْرَجُوْا الْاَحْكَامَ
بِالطَّلَبِ الْحَثِيْثِ فَلَوْ لَا الْاَئِمَّةُ لَمْ تُفْهَمِ السُّنَّةُ ، وَ لَوْ لَا
السُّنَّةُ لَمْ يُفْهَمِ الْكِتَابُ وَلَوْلَا الْكِتَابُ لَمْ يُعْلَمِ الْخِطَابُ،
فَيَا لَهَا مِنْ سِلْسِلَةٍ تَهْدِيْ وَتَغِيْثُ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ
وَمُجْتَهِدِيْ مِلَّتِهٖ وَسَائِرِ اُمَّتِهٖ اِلٰى يَوْمِ التَّوْرِيْثِ ۝ فَصَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ حُمَاةِ
السُّنَنِ، وَمُحَاةِ الْفِتَنِ، وَكُلِّ مَحْبُوْبٍ وَمَرْضِيٍّ لَدَيْهِ، صَلَاةً
تَبْقٰى وَتَدُوْمُ بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْخَلْقِ وَالتَّدْبِيْرِ وَالْاَمْرِ
وَالتَّقْدِيْرِ وَالْوُجُوْدِ الْقَدِيْمِ وَالْعِلْمِ الْمُحِيْطِ، وَاَنَّ سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْاٰتِيْ بِالْمِلَّةِ الْغَرَّاءِ، وَالْحِكْمَةِ
الْبَيْضَاءِ الْمُنَزَّهَةِ عَنْ كُلِّ خَبْطٍ وَتَخْلِيْطٍ وَاِفْرَاطٍ وَتَفْرِيْطٍ،

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَكُلِّ مُنْتَمٍ

اِلَيْهِ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى شَفِيْعِ يَوْمِ الْعَرْضِ، وَاٰلِهٖ

وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

شَمْسِ اَقْمَارِ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ، مَارِجِ مَعَارِجِ اَوْجِ الْقُرْبِ

وَالْجَلَالَةِ، بِحَيْثُ لَمْ يَبْقَ لِاَحَدٍ مَرْمًى، اَنْ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى،

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ، وَحِزْبِهٖ مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ، وَكَانَ الْيَوْمُ

بَيْنَ غَدٍ وَاَمْسٍ ۝ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۝

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ الرِّسَالَةِ الَّذِىْ لَا تَجْتَمِعُ

اُمَّتُهٗ عَلَى الضَّلَالَةِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمُجْتَهِدِىْ مِلَّتِهٖ اُولِى

الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ وَالنَّبَالَةِ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ

رَدَّ فَسَادَ الْمُفْسِدِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَالْمُجْتَهِدِيْنَ

وَمُقَلِّدِيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ

بَيَّنَ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ وَاَحَلَّ قَتْلَ الْفَوَاسِقِ فِى الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

لِلْحَلَالِ وَالْحَرَامِ، فَلَا يَسْتَطِيْبُهَا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهٗ مِنَ الْعِلْمِ

اِلَّا مَنْ زَاغَ، وَاِلَی الْخُبْثِ وَالْفِسْقِ مِثْلُهَا رَاغَ، وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَعُلَمَاءِ حِزْبِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبِهِمْ وَلَهُمْ اَجْمَعِيْنَ
اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ ۞ وَاَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ وَاَعْلَی التَّسْلِيْمَاتِ عَلٰی
مَنْ اَذِنَ بِاِسْمِهِ الْكَرِيْمِ فِيْ اَطْبَاقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ،
وَسَيُؤْذَنُ بِحَمْدِهِ الْعَظِيْمِ وَ وَصْفِهِ الْفَخِيْمِ عَلٰی رُؤُوْسِ
الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الدِّيْنِ، وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَابْنِهٖ
الْكَرِيْمِ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ وَسَائِرِ حِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞ وَالصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَی السَّيِّدِ الْعَلِيِّ الرَّضِيِّ الْاَرْضٰی، شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ
يَوْمَ فَصْلِ الْقَضَا، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ يَّأْتِيْ وَمَضٰی
۞ فَصَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ وَتَرَحَّمَ عَلٰی حَبِيْبِ الْقُلُوْبِ وَ
طَبِيْبِ الذُّنُوْبِ وَاٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَصَحْبِهِ الْاَخْيَارِ اَنَّهٗ كَانَ
بَصِيْرًا سَمِيْعًا، صَلَاةً اَعْظَامٍ يَتْلُوْهَا سَلَامٌ، وَسَلَامُ اِكْرَامٍ،
تَعْقِبُهٗ صَلٰوةٌ، وَتُشَيِّعُ كُلًّا بَرَكَةً وَزَكَاةً اِلَی الْاَبَدِ تَشْيِيْعًا،
وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ سَيِّدُهٗ وَمَوْلَاهُ مَا اَعْظَمَهٗ وَاَعْلَاهُ، اَكْبَرَهٗ

وَاَجَلَّهٗ، وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا رَفِيْعًا، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ وَرَحْمَتُهٗ وَرِفْدُهٗ، اَجْمَلُهٗ وَاَكْمَلُهٗ بِدِيْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَهٗ
لِيَمْحُوَ كُلَّ عِلَّةٍ وَيَعْلُوَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ عُلُوًّا سَرِيْعًا ۞ صَلَّى وَسَلَّمَ
وَبَارَكَ عَلٰى مَنْ اٰتَانَا بَشِيْرًا وَنَذِيْرًا دَاعِيًا اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ سِرَاجًا
مُّنِيْرًا، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ وَاَهْلِ سُنَّتِهٖ وَ جَمَاعَتِهٖ كَثِيْرًا
كَثِيْرًا ۞ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُتَوَكِّلِيْنَ سِرًّا
وَجَهْرًا، وَاِمَامِ الْعَالَمِيْنَ وَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
الَّذِيْنَ بَاطِنُهُمْ تَوَكُّلٌ، وَ ظَاهِرُهُمْ فِي الْكَدِّ وَالْعَمَلِ ۞
وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُطَّلِعِ عَلَى الْغُيُوْبِ
الْمُنَزَّهِ مِنْ جَمِيْعِ النَّقَائِصِ وَالْعُيُوْبِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
الْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ الذُّنُوْبِ الْقَاهِرِيْنَ عَلٰى كُلِّ شَقِيٍّ مُفْتَرٍ
كَذُوْبٍ، صَلٰوةً وَّسَلَامًا يَتَجَدَّدَانِ بِكُلِّ طُلُوْعٍ وَغُرُوْبٍ ۞
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنْ عَلَّمْتَهُ الْغَيْبَ وَنَزَّهْتَهٗ مِنْ كُلِّ
عَيْبٍ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَبَدًا ۞ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

حَبِيْبِهِ الْمُصْطَفٰى، وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اُولِى الصِّدْقِ وَالصَّفَا ؕ
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْبَشِيْرِ الشَّفِيْعِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
كُلَّ مَسَاءٍ وَسَطِيْعٍ ؕ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّنَا الْعَظِيْمِ
وَالْمِنَّةِ الْمُنْقِذِ مِنَ النَّارِ وَمُعْطِي الْجَنَّةِ الَّذِىْ ذِكْرُهٗ حِرْزٌ،
وَحُبُّهٗ جُنَّةٌ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَهْلِ السُّنَّةِ ؕ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
صَلَاةً نَامِيَةً، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَهْلِهٖ وَحِزْبِهٖ صَلَاةً تُرْضِيْكَ
وَتَرْضِيْهِ وَتَحْفَظُ الْمُصَلِّيَ عَمَّا يُرْدِيْهِ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَ بَدًا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ دَائِمًا سَرْمَدًا ؕ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْمُصْطَفٰى
الْكَرِيْمِ نُوْرِكَ الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ الزَّاهِرِ الَّذِىْ نَزَّهْتَهٗ مِنْ كُلِّ
رِجْسٍ، اَوْدَعْتَهٗ فِىْ كُلِّ مُسْتَوْدَعٍ طَاهِرٍ، وَنَقَلْتَهٗ مِنْ طَيِّبٍ
اِلٰى طَيِّبٍ، فَلَهُ الطَّيِّبُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
الْاَطَائِبِ الْاَطَاهِرِ ؕ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ، وَاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ
بِالتَّبْجِيْلِ ؕ وَصَلَّى رَبُّنَا وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلٰى دَافِعِ الْبَلَاءِ

وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ، سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمَالِكِنَا
وَمَاْوٰنَا مُحَمَّدٍ، مَالِكِ الْاَرْضِ وَرِقَابِ الْاُمَمِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اُوْلِی الْفَضْلِ وَالْفَیْضِ وَالْعَطَاءِ وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ۞ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی نُوْرِكَ الْمُنِیْرِ الَّذِیْ خَلَقْتَهٗ مِنْ نُوْرِكَ،
وَخَلَقْتَ مِنْ نُوْرِهِ الْخَلْقَ جَمِیْعًا، وَعَلٰی اَشِعَّةِ اَنْوَارِهٖ، وَاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ نُجُوْمِهٖ وَاَقْمَارِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۞ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ
وَعَلَی الْمُسْتَنِیْرِیْنَ بِنُوْرِهِ الْمَحْفُوْظِیْنَ عَنِ الطَّمْسِ، جَعَلَنَا
اللّٰهُ تَعَالٰی مِنْهُمْ فِی الدُّنْیَا وَیَوْمِ لَا یُسْمَعُ اِلَّا هَمْسٌ ۞ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَی السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ الشَّارِقِ وَالْقَمَرِ
الزَّاهِرِ الْبَارِقِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۞ وَالصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ التَّمَامِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
مَصَابِیْحِ الظُّلَامِ، وَعَلَی الْمُهْتَدِیْنَ بِاَنْوَارِهِمْ اِلٰی یَوْمِ
الْقِیَامِ ۞ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ سَقَانَا مِنْ فَضْلِهٖ
وَفُضْلَتِهٖ مَاءً فُرَاتًا، وَاَعْطَانَا فِیْ كُلِّ مَحَجَّةٍ اَبْلَجَ حُجَّةٍ نَقْضًا

وَاِثْبَاتًا، وَاَبَّدَ تَعْظِيْمَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَلَمْ يُؤَقِّتْ لَهٗ

مِيْقَاتًا فَجَعَلَهُمْ عِظَامًا وَاَنْ صَارُوْا عِظَامًا، وَحَرَّمَ اِيْذَاءَهُمْ

وَلَوْ كَانُوْا رُفَاتًا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَهْلِهٖ وَحِزْبِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ

عِنْدَ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَاَشْتَاتًا، جَزَى اللّٰهُ الْمُجِيْبَ خَيْرًا وَيُثِيْبُ ۝

فَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ، وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَكُلِّ

مُنْتَمٍ اِلَيْهِ دَائِمًا اَبَدًا كَمَا يُحِبُّ وَيَرْضٰى هُوَ وَرَبُّهُ الْعُلَى

الْاَعْلٰى ۝ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّ السَّلَامِ، سَلَامُ الْمُسْلِمِيْنَ

بِعَوْنِ السَّلَامِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ دَارِ السَّلَامِ ۝




الصلاة والسلام عليك يا سيدي يا رسول الله

# حزبِ ششم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ لِرَسُوۡلِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ ۞ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَى النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلِّمۡ صَلَاةً وَّسَلَامًا
عَلَيۡكَ يَارَسُوۡلَ اللّٰهِ ۞ وَصَلَاتُهُ الدَّائِمَةُ عَلٰى عَالَمِ مَا كَانَ
وَمَا يَكُوۡنُ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَابۡنِهٖ وَحِزۡبِهٖ اَفۡضَلُ مَا سَأَلَ
السَّائِلُوۡنَ ۞ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الۡاَبۡرَارِ، وَاٰلِهِ
الۡاَطۡهَارِ، وَصَحۡبِهِ الۡكِبَارِ، وَعَلَيۡنَا مَعَهُمۡ فِيۡ دَارِ الۡقَرَارِ ۞
وَاَفۡضَلُ الصَّلَوَاتِ وَاَكۡمَلُ التَّسۡلِيۡمَاتِ عَلَى الۡاِمَامِ الۡاَعۡظَمِ
لِجَمِيۡعِ الۡكَائِنَاتِ، وَاٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَابۡنِهٖ وَحِزۡبِهٖ اُوۡلِى الۡخَيۡرَاتِ،
وَالسُّعُوۡدِ وَالۡبَرَكَاتِ، عَدَدَ كُلِّ مَا مَضٰى وَمَا هُوَ اٰتٍ ۞
اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اَبَدًا مِنۡ رَحۡمَانِهِمۡ ۞ وَاَفۡضَلُ الصَّلَوَاتِ
الۡعُلٰى، وَالتَّسۡلِيۡمَاتُ الزَّاكِيَاتُ الۡمُبَارَكَاتُ عَلَى الۡمَوۡلٰى وَاٰلِهٖ
وَصَحۡبِهٖ وَابۡنِهٖ وَحِزۡبِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرۡضٰى ۞ وَاَفۡضَلُ
الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِ اَنۡبِيَائِهٖ، وَعَلَيۡهِمۡ وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَائِهٖ بَاقِيْنَ دَائِمِيْنَ بِدَوَامِهٖ وَبَقَائِهٖ ۞ وَصَلَّى اللهُ
تَعَالٰى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُصْطَفَى الْاَرْضٰى وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ مَا عَلَتْ سَمَاءٌ اَرْضًا ۞ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِالتَّبْجِيْلِ ۞ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ
الْاَوَّابِ الَّذِیْ تَحْكِيْ نَفْحَةٌ مِنْ كَرَمِهِ الرِّيْحَ الْمُرْسَلَةَ، وَرَشْحَةٌ
مِنْ فَيْضِهٖ هَامِرَ السَّحَابِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ
خَيْرِ حِزْبٍ وَاٰلٍ وَاَصْحَابٍ ۞ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى الْمَوْلَى
الْكَرِيْمِ الْمُبَارِكِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ صَلَاةً تُحِلُّ
الْعُقَدَ تُحِلُّ الْمَدَدَ وَتَقِيْنَا شَرَّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَمَكْرِ حَاقِدٍ
اِذَا حَقَدَ وَضَرَّ عَانِدٍ إِذَا عَنَدَ بِحُرْمَةِ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ اَللهُ
الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞ وَصَلَّى
اللهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى مُصَحِّحِ الْحَسَنَاتِ، مُقِيْلِ
الْعَثَرَاتِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْاَكَارِمِ السَّادَاتِ، وَابْنِهٖ وَحِزْبِهِ
الْاَجِلَّةِ الْاَثْبَاتِ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ، وَبِهِمْ وَلَهُمْ، اِلٰى يَوْمٍ يَقُوْمُ
حَبِيْبُنَا فِيْهِ بِالشَّفَاعَاتِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ

وَالتَّسْلِيمَاتِ النَّامِيَاتِ، وَالتَّحِيَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ ۝ صَلَاةٌ

وَسَلَامٌ يَدُوْمَانِ بِلَا عَدَدٍ وَّلَا حِسَابٍ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عَلٰى اَكْرَمِ مَحْبُوْبٍ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ هُدَاةِ الْقُلُوْبِ ۝ وَصَلَّى

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُصْطَفَاهُ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ وَالَاهُ ۝ وَصَلَّى

اللّٰهُ تَعَالٰى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَبِيْبِ الْكَرِيْمِ الرَّؤُفِ

الرَّحِيْمِ الْاَرْضٰى، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ مَا عَلَتْ سَمَاءٌ

اَرْضًا ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى السَّيِّدِ الْاَوَّابِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

خَيْرِ اٰلٍ وَاَصْحَابٍ، اِلٰى يَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا الْاَرْاَفِ الْاَرْحَمِ، شَفِيْعِ

الْاُمَمِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ ۝ صَلَّى

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَجَّدَ وَشَرَّفَ وَعَظَّمَ وَكَرَّمَ، وَعَلٰى اٰلِهِ

الْكِرَامِ، وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ، وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ، وَاُمَّتِهِ الْكَرِيْمَةِ

خَيْرِ الْاُمَمِ، وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ وَمَعَهُمْ يَا مَنْ مَنَّ

عَلَيْنَا بِاَرْسَلِهٖ وَاَنْعَمِ ۝ وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَكْمَلُ السَّلَامِ

عَلٰى سَيِّدِ الْاَنَامِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ ۝

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ
وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ، اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ ؕ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْاَتَمَّانِ
عَلٰى سَيِّدِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ فِيْ كُلِّ
حِيْنٍ وَّاٰنٍ ؕ وَاَفْضَلُ صَلَاةٍ وَّاَكْمَلُ سَلَامٍ عَلَى النَّبِيِّ الرَّفِيْقِ
وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَسَاطِيْنَ الدِّيْنِ وَاَرَاكِيْنِ التَّصْدِيْقِ ؕ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ الرَّحِيْمِ الرَّفِيْقِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
هُدَاةِ الطَّرِيْقِ ؕ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْمَوْلَى الْكَرِيْمِ،
وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَذُوْبِهٖ ؕ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْاَتَمَّانِ عَلٰى سَيِّدِ
الْاِنْسِ وَالْجَانِّ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كُلَّ حِيْنٍ وَّاٰنٍ ؕ وَصَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مُتَوَافِرًا مُتَكَاثِرًا ؕ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ وَبَارَكَ، كَثِيْرًا مُتَوَاتِرًا وَّافِرًا مُتَظَافِرًا عَلٰى
عَالِمِ حِكَمِهٖ وَقَاسِمِ نِعَمِهٖ خَلْقٍ وَاَفْضَلِ خَلْقِهٖ وَسِرَاجِ اُفُقِهٖ
وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ عَدَدَ خَلْقِ اللّٰهِ فِيْ
كُلِّ اٰنٍ وَحِيْنٍ ؕ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلٰى هَادِيْ
قُلُوْبِنَا وَمَاحِيْ عُيُوْبِنَا، وَكَاشِفِ كُرُوْبِنَا، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ عَدَدَ خَلْقِ اللهِ فِيْ كُلِّ اٰنٍ
وَحِيْنٍ ۞ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَبِيْبِ
الْاَكْرَمِ، وَشَفِيْعِ الْاَعْظَمِ، هَادِي الْاُمَمِ اِلَى الطَّرِيْقِ الْاَمَمِ،
وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ ذَوِي الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ۞ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَى
الْحَبِيْبِ الْكَرِيْمِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اُولِى التَّكْرِيْمِ ۞ وَاَفْضَلُ
الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى السَّيِّدِ الْمِنْعَامِ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَصَحْبِهِ
الْعِظَامِ وَاُمَّتِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ ۞ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ اِلٰى اَبَدِ الْاٰبِدِيْنَ ۞ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى اَصْفَى
مُصْطَفٰى وَاَرْضٰى مُرْتَضٰى، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقَضَاءِ ۞
وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَذَوِيْهِ ۞
وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَى السَّيِّدِ الْاَوَّابِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاُمَّتِهٖ اِلٰى
يَوْمِ الْحِسَابِ ۞ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الْاَكْرَامِ الْحَبِيْبِ الرَّؤُوْفِ الْاَرْأَفِ الرَّحِيْمِ
الْاَرْحَمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ سَادَةِ الْاُمَمِ قَادِتِنَا اِلَى الطَّرِيْقِ

الْاُمَمِ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ وَاُمَّتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ ۝
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاٰلِهِمْ وَحِزْبِهٖ
وَحِزْبِهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى
الْمُصْطَفٰى، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ
وَفِيْهِمْ وَمَعَهُمْ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى السَّيِّدِ
الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ الَّذِىْ مَيَّزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ بِنُوْرِ الْهُدٰى،
وَعَلٰى وَاٰلِهِ الْاَطَائِبِ الطَّاهِرِ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا ۝
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
مُحَمَّدٍ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى الْمَوْلَى الْاَوَّابِ، سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّالْاٰلِ وَالْاَصْحَابِ ۝ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ لَّا
نَبِيَّ بَعْدَهٗ وَعَلٰى وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْمُكْرَمِيْنَ عِنْدَهٗ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَى الْهَادِى الْاَمِيْنِ الْاَمَانِ الْمَامُوْنِ مُحَمَّدٍ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ
الْكِرَامِ، وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهَدْيِهِمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ اَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ،

وَاَکْمَلُ التَّسْلِیْمَاتِ، وَاَزْکَی التَّحِیَّاتِ، وَاَنْمَی الْبَرَکَاتِ ۝
وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامِ عَلٰی حَبِیْبِہٖ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
الْکِرَامِ وَعَلَیْنَا بِہِمْ ۝ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَجْوَدِ
الْاَجْوَدِیْنِ، سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ، وَ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝
وَاَفْضَلُ الصَّلَاۃِ وَاَکْمَلُ السَّلَامِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ
وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ، وَکُلِّ مُنْتَمٍ اِلَیْہِ ۝ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْرَ
نُوْرِہٖ وَجَمَالِہٖ، وَجُوْدِہٖ وَنَوَالِہٖ، عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَصَلَّی
اللہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ اٰلِہٖ وَ صَحَابَتِہٖ وَ
مُجْتَہِدِیْ مِلَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ، وَ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ۝ صَلِّ عَلَی الْمُصْطَفٰی وَاٰلِہٖ
الْعَمَدِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی ھٰذَا الْحَبِیْبِ
الْمُجْتَبٰی، وَالشَّفِیْعِ الْمُرْتَجٰی، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلِیَاءِ
اُمَّتِہٖ، وَعُلَمَاءِ مِلَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ، صَلَاۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ، وَتَبْقٰی
بِبَقَائِكَ کَمَا ھُوَ اَھْلٌ لَہٗ وَ کَمَا اَنْتَ اَھْلٌ لَہٗ ۝ بِجَاہِ النَّبِیِّ

الْکَرِیْمِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِیْمِ، وَ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ
اَفْضَلُ الصَّلَاۃِ وَالتَّسْلِیْمِ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی نَبِیِّ
الْاِنْسِ وَالْجِنَّۃِ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَصْحَابِہِ السُّنَّۃِ ۝ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اِلٰی یَوْمِ
النُّشُوْرِ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَاٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَابْنِہٖ وَحِزْبِہٖ وَعَلَیْنَا بِہِمْ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا
کَثِیْرًا ۝ وَاَفْضَلُ الصَّلَاۃِ وَاَکْمَلُ السَّلَامِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَکْرَمِ الْکِرَامِ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَاَزْوَاجِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ، وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۝
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَاصِرِنَا وَمَاوَانَا مُحَمَّدٍ
وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَاَفْضَلُ الصَّلَاۃِ وَاَکْمَلُ السَّلَامِ
عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَالصَّلَاۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی مُصْطَفَاہُ، اٰخِرَ کُلِّ کَلَامٍ وَاَوَّلِہٖ ۝ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ وَ بَارَكَ عَلٰی مَالِکِنَا وَ مَوْلَانَا ، وَ الْاٰلِ

وَالْاَصْحَابِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ، وعَلٰی اٰلِهٖ وَاُمَّتِهٖ
اَ بَدًا ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَاٰلِهٖ وَالْاَصْحَابِ
وَالْخُلَفَاءِ وَالنَّوَّابِ وَالْاَتْبَاعِ وَالْاَحْبَابِ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰی مَنْ بِهِ الصَّلَاحُ وَالْفَلَاحُ ، وَاٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی كَنْزِ
الْفُقَرَاءِ حِرْزِ الْضُعَفَاءِ عَظِیْمِ الرَّجَاءِ، عَمِیْمِ الْعَطِیَّاتِ وعَلٰی اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی بَهْجَةِ نُفُوْسِنَا،
وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰی یَوْمِ الْخَیْرَاءِ ۝ وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَكْمَلُ
السَّلَامِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ، وَعُلَمَاءِ اُمَّتِهٖ وَمُجْتَهِدِیْ مِلَّتِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ صَلَاةً عَلٰی
اَطْیَبِ الْاَطْیَبِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ ۝
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ،
وَثَبِّتْنَا عَلٰی دِیْنِكَ الْحَقِّ، الَّذِی ارْتَضَیْتَهٗ لِاَنْبِیَائِكَ وَرُسُلِكَ
وَمَلٰئِكَتِكَ، حَتّٰی نَلْقَاكَ بِهٖ، وَعَافِنَا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوٰی
وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ، وَارْحَمْ عِجْزِنَا وَفَاقَتِنَا بِھِمْ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَی الشَّفِیْعِ الْکَرِیْمِ، وَاٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ ۞ بِجَاہِ حَبِیْبِكَ الْکَرِیْمِ یَا رَحْمٰنُ، عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَفْضَلُ
وَاَکْمَلُ التَّسْلِیْمَاتِ مَا بَقِیَتِ الْجِنَانُ ۞ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی صَاحِبِ الْمِلَّةِ مُحَمَّدٍ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْجِلَّةِ ۞ وَالصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَاٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مَنْ بِہٖ اَنْعَمَ عَلَیْنَا فِی
الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ، وَبِہٖ یُنْعَمُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الْاٰخِرَةِ اِلٰی اَ
بَدِ الْاٰبِدِیْنَ ۞ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نِعْمَتِكَ الْکُبْرٰی، وَرَحْمَتِكَ
الْمُعْدَاةِ، وَفَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاُمَّتِہٖ وَحِزْبِہٖ
اَجْمَعِیْنَ ۞ وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَی الْجَوْھَرِ الْفَرْدِ
الْمُبِیْنِ، وَاٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَابْنِہٖ وَ حِزْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞ وَصَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلَی السَّیِّدِ الْجَلِیْلِ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اُوْلِی التَّبْجِیْلِ ۞ وَ
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی الْوَالِی الْاَعْظَمِ، وَالْمَوْلَی الْاَکْرَمِ وَالْمَوْلَی
الْاَقْدَمِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ قَادَةِ الْاُمَمِ وَاَوْلِیَائِہِ الْمُتَصَرِّفِیْنَ

بِإِذْنِهٖ فِي الْعَالَمِ، وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝ وَالصَّلَوَاتُ

الزَّاهِرَةُ وَالتَّحِيَّاتُ الْفَاخِرَةُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَصَحْبِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

الطَّاهِرَةِ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَسْيَادِ، وَاٰلِهٖ

وَصَحْبِهِ الْاَمْجَادِ ۝



# حزبِ ہفتم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَعَلٰی حَبِیۡبِنَا وَاٰلِهٖ اَطۡیَبُ الصَّلَاةِ وَاَنۡمَی التَّحِیَّاتِ ۟ وَصَلَّی

اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ، وَّاٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ

اَفۡضَلُ صَلَاةِ الۡمُصَلِّیۡنَ وَاَکۡمَلُ سَلَامِ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ۟ وَصَلَّی

اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا وَاٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَابۡنِهٖ وَحِزۡبِهٖ

اَجۡمَعِیۡنَ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنَ عَدَدَ کُلِّ ذَرَّةٍ اَلۡفَ اَلۡفَ مَرَّةٍ فِیۡ

کُلِّ اٰنٍ وَحِیۡنٍ اِلٰی اَبَدِ الۡاٰبِدِیۡنَ ۟ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیۡرِ

خَلۡقِهٖ وَسِرَاجِ اُفُقِهٖ، سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ، وَّاٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ

اَجۡمَعِیۡنَ ۟ اَلصَّلَوَاتُ اَفۡضَلُهَا وَمِنَ التَّحِیَّاتِ اَکۡمَلُهَا ۟

وَالصَّلَاةُ وَالزَّکِیَّاتُ وَالتَّحِیَّاتُ النَّامِیَاتُ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ، نَبِیِّ الۡمُغَیَّبَاتِ، مَظۡهَرِ الۡخَفِیَّاتِ، وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ

الۡاَکَارِمِ السَّادَاتِ ۟ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلَیۡهِ صَلَاةً

تَکُوۡنُ لَكَ وَلَهٗ رِضَاءً وَلِحَقِّهِ الۡعَظِیۡمِ اَدَاءً ۟ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ قَدْرَ رَاْفَتِهِ وَرَحْمَتِهِ بِاُمَّتِهِ اَبَدًا ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا الْحَبِيْبِ الَّذِىْ اَرْسَلْتَهُ

رَحْمَةً وَبَعَثْتَهُ نِعْمَةً، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ كُلِّ عَمَلٍ وَكَلِمَةٍ ۝

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَذَوِيْهِ

اَجْمَعِيْنَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الشَّافِىْ وَاٰلِهٖ

وَصَحْبِهٖ حُمَاةِ الدِّيْنِ الصَّافِىْ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى

الشَّفِيْعِ الْجَمِيْلِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ بِاُلُوْفِ التَّبْجِيْلِ ۝ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ قَدْرَ رَاْفَتِهِ

وَرَحْمَتِهٖ بِاُمَّتِهِ وَقَدْرِ رَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ بِهٖ ۝ وَاجْعَلْ اَشْرَفَ

صَلَوَاتِكَ وَاَنْمٰى وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ عَلٰى هٰذَا الْحَبِيْبِ الْمُجْتَبٰى

وَالشَّفِيْعِ الْمُرْتَضٰى، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَائِمًا اَبَدًا ۝ بِجَاهِ

نَبِيِّكَ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ اَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَ

اَدْوَمُ التَّسْلِيْمِ ۝ وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَكْمَلُ السَّلَامِ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ هَادِى الْاَنَامِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْغُرِّ الْكِرَامِ،

وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ وَسِرَاجِ اُفُقِهٖ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمُتَّبِعِيْهِ وَحِزْبِهٖ، اِنَّهُ
سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ
وَشَرَّفَ وَمَجَّدَ وَكَرَّمَ ۝ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَى الشَّفِيْعِ الرَّفِيْعِ
وَاٰلِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ كُلَّمَا وَلِعَ بِذِكْرِهِ الْفَائِزُوْنَ وَمَنَعَ مِنْ
اِكْثَارِهِ الْهَالِكُوْنَ ۝ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَقَانَا
بِجَاهِهٖ عِنْدَهُ الْغَيْثَ النَّافِعَ الْاَتَمَّ الْاَعَمَّ ۝ اَلصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ يَا اُحِيْدُ يَا نَبِيَّ الْحَمْدِ ۝ صَلّٰى رَبُّ مُحَمَّدٍ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۝ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ قَدْرَ جُوْدِهٖ وَنَوَالِهٖ، وَنِعَمِهٖ وَاَفْضَالِهٖ ۝ وَصَلَّى اللهُ
تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَصْهَارِهٖ
وَاَنْصَارِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ وَالصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰى هٰذَا الْمَوْلٰى ۝ اَنْ يُصَلِّيَ عَلٰى اَبْهَى اَقْمَارِ

الرِّسَالَةِ وَاَبۡهَرِهَا،وَاَسۡنٰى شُمُوۡسِ الۡكَرَامَةِ وَاَنۡوَرِهَا الَّذِىۡ

لَمۡ يَكُنۡ لَهٗ ظِلٌّ فِىۡ شَمۡسٍ وَلَا قَمَرٍ وَفِدۡيَاتِ وَصۡلِهٖ وَلِيِّ صَحۡبِهٖ

وَاٰلِهٖ مُتَظَلِّيۡنَ بِاَذۡيَالِهِ الدَّاعِيۡنِ اِلٰى نِعَمِ اِظۡلَالِهٖ وَعَلَيۡنَا

مَعَهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ بِرَحۡمَتِهٖ،اِنَّهٗ رَؤُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

عَلَيۡهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الۡبَدۡرِ وَاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهِ النُّجُوۡمِ وَالۡعِلۡمِ

بِالۡحَقِّ عِنۡدَ اللّٰهِ رَبِّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عَلَى السِّرَاجِ الۡمُنِيۡرِ فِىۡ نَادِى الۡقُلُوۡبِ الۡقَمَرِ الۡمُنَزَّهِ عَنۡ كُلِّ

كُلۡفٍ وَخُسُوۡفٍ وَمُحَاقٍ وَ غُرُوۡبٍ، ثُمَّ الَّذِيۡنَ فَجَّرُوۡا عَنۡ نُوۡرِهٖ

يَعۡمَهُوۡنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ النُّجُوۡمِ، وَاَصۡحَابِهٖ مَصَابِيۡحِ الۡعُلُوۡمِ ۝

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ قَدۡرَ حُسۡنِهٖ وَجَمَالِهٖ، وَجَاهِهٖ

وَجَلَالِهٖ، وَجُوۡدِهٖ وَنَوَالِهٖ، وَعِزِّهٖ وَ كَمَالِهٖ، وَنِعَمِهٖ وَ اَفۡضَالِهٖ

وَرُشۡدِهٖ فِىۡ اَفۡعَالِهٖ وَجُهۡدِهٖ فِىۡ اَعۡمَالِهٖ وَصِدۡقِهٖ فِىۡ اَقۡوَالِهٖ

وَحُسۡنِ جَمِيۡعِ خِصَالِهٖ وَمَحۡمُوۡدِيَّةِ فِعَالِهٖ وَعَلَيۡنَا مَعۡشَرَ

الۡمُلۡتَثِمِيۡنَ لِنِعَالِهٖ وَالۡمُتَعَلِّقِيۡنَ بِاَذۡيَالِهٖ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاِنْسِ وَالْجِنَّةِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَاَهْلِہٖ وَحِزْبِہٖ اَجْمَعِیْ ۝ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَی الْحَبِیْبِ
وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَشَرَّفَ کَرَّمَہٖ مَا نَجِیَ الصَّادِقُ
وَهَلَكَ الْكَاذِبُ وَنَهِیَ الصِّدْقَ عَنْ تَعَاطِی الْكَوَاذِبِ قَوْلُكَ
الْحَقُّ وَعَدْلُكَ الصِّدْقُ، لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ، اِنَّكَ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٍ وَصَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ مُحَمَّدٍ
وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَصَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا وَنَاصِرِنَا وَمَأْوَانَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ اَلصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِہِ الْمُصْطَفٰی، وَاٰلِہِ الْكَرِیْمِ السَّادَاتِ
الشُّرَفَاءِ وَصَحَابَتِہِ الْعِظَامِ وَالْاَوْلِیَاءِ الْعُرَفَا، عَلَیْنَا مَعَهُمْ
دَائِمًا اَبَدًا ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ الْاَحَدِ وَاٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَتَابِعِیْهِمْ فِی الرُّشْدِ فِی الْاَوَّلِ اِلٰی اَبَدِ الْاٰبِدِیْنَ ۝
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْاَمِیْنِ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَكُلِّ

مَنْ اٰمَنَ ۞ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی اَبِیْكَ وَعَلَیْكَ وَعَلٰی کُلِّ مَنْ
اِنْتَمٰی اِلَیْكَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَ کَرَّمَ ۞ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ غَوْثِ الدُّنْیَا ، وَغِیَاثِ الدِّیْنِ، سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ
وَعَلَیْكَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَمَجَّدَ وَعَظَّمَ وَ کَرَّمَ ۞
وَاَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ عَلٰی اَفْضَلِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَابْنِہٖ وَحِزْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِہٖ وَسِرَاجِ اُفُقِہٖ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
اَجْمَعِیْنَ ۞ صَلِّ عَلٰی حَبِیْبِكَ النُّوْرِ مَانِحِ السُّرُوْرِ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ اِلٰی یَوْمِ النُّشُوْرِ ۞ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ
الْمَحْمُوْدِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اِلٰی یَوْمِ الْخُلُوْدِ ۞ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلٰی جَدِّ الشَّیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ ثُمَّ عَلَی الشَّیْخِ
عَبْدِ الْقَادِرِ ۞ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۞ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی الْحَبِیْبِ الْاَکْرَمِ

وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَهْلِ الْكَرَمِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ

وَعَلَيْنَا بِجَاهِهِمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ

الْعُلٰى الرِّضٰى وَالْاَرْضٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنِ يَوْمِ فَصْلِ الْقَضَاءِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ يَّأْتِيْ وَمَضٰى ؕ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى الْاَمَانِ الْمُؤْمِنِ الْمَوْلَى النَّصِيْرِ الشَّفِيْعِ

الرَّفِيْعِ الْمُبَشِّرِ الْبَشِيْرِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَهْلِهٖ وَحِزْبِهٖ وَعَلِيِّ

الْمُرْتَضَى الْاِمَامِ الْاَمِيْرِ! وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَحَدٌ مَنْ لَّا اَحَدَ لَهُ وَسَنَدٌ مَنْ لَّا سَنَدَهُ ؕ وَاَفْضَلُ

الصَّلَاةِ وَاَكْمَلُ السَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِ الْكِرَامِ وَ سَنَدِ الْاَنَامِ

مُنْتَهٰى سَلَاسِلِ الْاَنْبِيَاءِ الْعِظَامِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ مِنَ

الصَّلَوَاتِ اَفْضَلُهَا وَمِنَ التَّسْلِيْمَاتِ اَكْمَلُهَا وَمِنَ التَّحِيَّاتِ

اَجْمَلُهَا وَمِنَ الْبَرَكَاتِ اَجْزَلُهَا ؕ اَللّٰهُمَّ يَا مُرْسِلَ هٰذَا

الْحَبِيْبِ رَحْمَةً وَ نِعْمَةً، صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ عِدَّةَ مَا لَكَ

مِنْ عِلْمٍ وَكَلِمَةٍ، وَبِجَاهِهٖ عِنْدَكَ اَصْلِحْ اَعْمَالَنَا وَحَقِّقْ

اٰمَالَنَا وَخَفِّفْ اَثْقَالَنَا وَحَسِّنْ اَحْوَالَنَا ۝ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَصَلَّی اللہُ

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی شَفِیْعِ الْحَشْرِ الْمَخْصُوْصِ بَطِیِّبِ

النَّشْرِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاُمَّتِہٖ وَحِزْبِہٖ ۝ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَعَلَیْہِمْ جَمِیْعًا وَعَلَیْنَا بِہِمْ ولھم

وَفِیْہِمْ وَمَعَھُمْ ۝ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوتِ الْعَوَالِی النُّزُوْلِ

وَاَکْمَلُ السَّلَامِ الْمُتَوَاتِرِ الْمَوْصُوْلِ عَلٰی اَجَلِّ مُرْسَلٍ

کَشَّافِ کُلِّ مُعْضَلِ الْعَزِیْزِ الْاَعَزِّ الْمُعِزِّ الْحَبِیْبِ الْفَرْدِ فِیْ

وَصْلِ کُلِّ غَرِیْبٍ، فَضْلُہُ الْحَسَنُ مَشْھُوْرٌ مُسْتَفِیْضٌ، وَ

بِالْاِسْتِنَادِ اِلَیْہِ یَعُوْدُ صَحِیْحًا کُلُّ مَرِیْضٍ ، قَدْ جَاءَ جُوْدُہٗ

الْمَزِیْدُ فِیْ مُتَّصِلِ الْاَسَانِیْدِ، بَلْ کُلُّ فَضْلٍ اِلَیْہِ مُسْنَدٌ، عَنْہُ

یَرْوِیْ وَاِلَیْہِ یَرِدُ، فَسُمُوْطُ فَضَائِلِہِ الْعُلْیَّۃِ مُسَلْسَلَاتٌ

بِالْاَوَّلِیَّہِ، وَکُلِّ دَرٍّ جَیِّدٍ مِنْ بَحْرِہٖ مُسْتَخْرَجٌ ۝ صَلَّی اللہُ عَلٰی

نَبِیٍّ نَقِیٍّ عَلِیٍّ اَرْضٰی، وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اِلٰی یَوْمِ الْقَضَاءِ بَعْدَ مَا

يَأْتِيْ وَمَا مَضٰى ؕ صَلَّى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الصَّلَوَاتِ الصَّافِيَةِ
وَالتَّسْلِيْمَاتِ الْكَثِيْرَةِ الْوَافِيَةِ ؕ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ
عَدَدَ مَالَكَ مِنْ عِلْمٍ وَكَلِمَةٍ، وَبِجَاهِهٖ عِنْدَكَ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا
وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا، وَتَقَبَّلْ مِنَّا حَسَنَاتِنَا
وَقْضِ لَنَا بِالْخَيْرِ جَمِيْعَ حَاجَاتِنَا، وَاصْلِحْ اَعْمَالَنَا وَحَقِّقْ
اٰمَالَنَا، وَخَفِّفْ اَثْقَالَنَا، وَحَسِّنْ اَحْوَالَنَا وَاجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا
مَعَ حَبِيْبِكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْكَلْبِ مَعَ مَوْلَاهُ
يَأْكُلُ مِنْ فَضْلَتِهٖ وَيَنْعَمُ بِنِعْمَتِهٖ وَيَفْدِيْهِ بِمَحَبَّتِهٖ وَيَحْمِيْ
حِمَاهُ، وَاجْعَلْ اٰخِرَ مَقَالِنَا لِسَانًا وَجَنَانًا وَتَصْدِيْقًا وَاِيْمَانًا
وَاِقْرَارًا وَاِعْلَانًا ؕ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ بِعَدَدِ كُلِّ شَخْصٍ
وَلَوْنٍ، عَلٰى اِمَامِ الْاَنَامِ وَسَيِّدِ الْكَوْنِ الَّذِيْ بَدَّلَ لِاُمَّتِهٖ
الْعُسْرِ وَالْهَوْنِ، بِالْعِزِّ وَالْهَوْنِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَهُمْ
الْمُصْطَفُوْنَ بِحَيْثُ يَدْفِعَانِ عَنَّا كُلَّ مَيْنٍ وَمَوْنٍ وَيُبَدِّلَانِ
لَنَا بِقُرْبِهٖ كُلَّ بَيْنٍ وَبَوْنٍ، وَيُوْجِبَانِ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

الْحِفْظِ وَالصَّوْنِ ۞ وَاَفْضَلُ الصَّلَاۃُ وَاَکْمَلُ السَّلَامُ عَلٰی
سَیِّدِ الْکِرَامِ وَ سَنَدِ الْاَنَامِ مُنْتَہٰی سَلَاسِلُ الْاَنْبِیَاءِ
الْعِظَامِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ رَوَاۃُ عِلْمِہٖ وَوُعَاۃُ اٰدَبِہٖ ۞ صَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَھْلِہٖ وَحِزْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ
وَشَرِّفْ وَ کَرِّمْ ۞ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی الْحَبِیْبِ وَسَلِّمْ، وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَ کَرِّمْ ۞ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا
نَبِیَّ بَعْدَہٗ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْمُکْرَمِیْنَ عِنْدَہٗ ۞ صَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَابْنِہٖ وَحِزْبِہٖ وَعِیَالِہٖ قَدْرَ
حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ وَجَاھِہٖ وَجَلَالِہٖ، وُجُوْدِہٖ وَنَوَالِہٖ وَجَدَاہُ
وَاَفْضَالِہٖ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ، وَعَلَیْنَا بِہِمْ وَفِیْہِمْ وَلَھُمْ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ۞ وَاَفْضَلُ الصَّلَاۃِ وَاَکْمَلُ السَّلَامِ عَلٰی اَرْضٰی
مَنِ ارْتَضٰی وَأَحَبِّ مَحْبُوْبٍ سَیِّدِ الْمُطَّلِعِیْنَ عَلَی الْغُیُوْبِ،
اَلَّذِیْ عَلَّمَہٗ رَبُّہٗ تَعْلِیْمًا، وَکَانَ فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْہِ عَظِیْمًا، فَھُوَ عَلٰی
کُلِّ غَائِبٍ اٰمِیْنٌ، وَمَا ھُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ، وَلَا ھُوَ بِنِعْمَۃِ

رَبِّهٖ بِمَجْنُوْنٍ، مَسْتُوْرٌ عَنْهُ مَا كَانَ أَوْ يَكُوْنُ فَهُوَ شَاهِدُ
الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ، وَمَشَاهِدُ الْجَبَّارِ وَالْجَبَرُوْتِ، مَا زَاغَ
الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى، أَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى، نَزَلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ
تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ فَاَحَاطَ بِعُلُوْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ،
وَبِعُلُوْمٍ لَا تَنْحَصِرُ بِحَدٍّ وَيَنْحَسِرُ دُوْنَهَا الْعَدُّ، وَلَا يَعْلَمُهَا اَحَدٌ
مِنَ الْعٰلِمِيْنَ، فَعُلُوْمُ اٰدَمَ وَعُلُوْمُ الْعَالَمِ وَعُلُوْمُ اللَّوْحِ
وَعُلُوْمُ الْقَلَمِ كُلَّهَا قَطْرَةٌ مِنْ بِحَارِ عُلُوْمِ حَبِيْبِنَا، صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِاَنَّ عُلُوْمَهٗ وَمَا يُدْرِيْكَ مَا عُلُوْمُهٗ عَلَيْهِ
صَلَوٰاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَتَسْلِيْمُهٗ، هِيَ اَعْظَمُ رَشْحَةً، وَاَكْبَرُ غَرْفَةً
مِنْ ذٰلِكَ الْبَحْرِ الْغَيْرِ الْمُتَنَاهِيْ، اَعْنِيْ الْعِلْمَ الْاَزَلِيَّ الْاِلٰهِيَّ،
فَهُوَ يَسْتَمِدُّ مِنْ رَبِّهٖ، وَالْخَلْقُ يَسْتَمِدُّوْنَ مِنْهُ، فَمَا عِنْدَهُمْ
مِنَ الْعُلُوْمِ اِنَّمَا هِيَ لَهٗ وَبِهٖ وَمِنْهُ وَعَنْهُ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَكَرَّمَ ۞ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰى عَبْدِ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ غَوْثِ الْاَوَائِلِ وَالْاَوَاخِرِ، هٰذَا

النَّبِيِّ الْمَبْعُوْثِ بِرَحْمَةٍ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعُرَفَاءِ اُمَّتِهٖ، لَا سِيَّمَا
عَلٰى مَنْ هُوَ فِي الْاَوْلِيَاءِ كَجَدِّهِ الْكَرِيْمِ فِي الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمُ التَّحِيَّةُ وَالثَّنَاءُ، اَوْ كَاَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ فِي الصَّحَابَةِ،
اَوْ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى فِيْ ذَوِي الْقَرَابَةِ، اَمْطَرَ عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ
سَحَابَهُ السَّيَّافَ الْقَتَّالَ سَلَّابَ الْاَحْوَالِ، مَاطِرَ الْعَطَايَا،
سَاتِرَ الْخَطَايَا، وَارِثَ جَدِّهٖ فِيْ مَجْدِهٖ وَجَدِّهٖ، اِمَامُ الْاَئِمَّةِ، مَالِكُ
الْاَزِمَّةِ، كَاشِفُ الْغُمَّةِ، نَافِعُ الْاُمَّةِ، الْمُتَصَرِّفُ فِي الْاَكْوَانِ،
الْمُشْرِفُ عَلَى الْاَكْنَانِ، حَامِي الْمُرِيْدِيْنَ فِي الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ،
وَاهِبُ الْاَيَادِيْ حَتّٰى لِلْاَعَادِيْ الْمُعْطِي الْمَانِعُ الْمُؤْتِي
النَّازِعُ، مَنَّاحُ النِّعَمِ، مَنَّاعُ النِّقَمِ، كَنْزُ الْفُقَرَاءِ، حِرْزُ
الضُّعَفَاءِ، رَادُّ الْقَضَاءِ، بِاِذْنِ مَنْ قَضٰى، كَرِيْمُ الطَّرَفَيْنِ،
عَظِيْمُ الشَّرَفَيْنِ، مَجْمَعُ الطَّرِيْقَيْنِ، مَرْجِعُ الْفَرِيْقَيْنِ، حَامِي
السُّنَّةِ، مَاحِي الْفِتْنَةِ، عَيْنُ الْاِنْسَانِ، اِنْسَانُ الْاَعْيَانِ،
اَلطَّالِبُ الْمَطْلُوْبِ، الْمُحِبُّ الْمَحْبُوْبُ ذِي الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ،

وَالسُّؤْدُدِوَالزَّعَامَةِوَالسَّبْقِ وَالْاِمَامَةِ،وَالسَّيْرِوَالْاِقَامَةِ،فِيْ
فِنَاءِ الْفَنَاءِ وَ بِقَاعِ الْبَقَاءِ وَ حَضْرَةِ الْاِنْسِ وَ حَظِيْرَةِ
الْقُدْسِ،مُحْيِّاالسَّلَامِ،مُحْيِ الْاِسْلَامِ مَلَاذِنَا وَمَعَاذِنَا وَغَوْثِنَا،
وَغَيْثِنَاوَمَلْجَاْنَا وَمَأْوَانَا وسَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَاالْفَرْدِ الصَّمَدَانِيِّ
الْقُطْبِ الرَّبَّانِيِّ، اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَبْدِالْقَادِرِالْحَسَنِيِّ الْحُسَيْنِيِّ الْجِيْلَانِيِّ،
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَاَرْضَاهُ، وَجَعَلَ حِرْزَنَا فِي الدَّارَيْنِ رِضَاهُ،
وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ وبِهِمْ وَلَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝



شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ هٰذِهٖ سِلْسِلَةُ مِنْ مَشَايِخِي فِي الطَّرِيْقَةِ الْعُلْيَةِ الْعَالِيَةِ الْقَادِرِيَّةِ الطَّيِّبَةِ الْمُبَارَكَةِ، وَاٰلِهِ الْكِرَامِ اَجْمَعِيْنَ،

(1) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ اَجْمَعِيْنَ ؕ

(2) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ ؕ

(3) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ حُسَيْنِ الشَّهِيْدِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ

(4) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ؕ

(5) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْبَاقِرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ؕ

6) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

السَّیِّدِ الْاِمَامِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا ؕ

(7) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

السَّیِّدِ الْاِمَامِ مُوْسٰی اِبْنِ کَاظِمٍ جَعْفَرٍ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا ؕ

(8) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

السَّیِّدِ الْاِمَامِ عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی اَلرَّضَا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا ؕ

(9) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّیْخِ مَعْرُوْفِ الْکَرْخِیْ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ

(10) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّیْخِ سِرِّی السَّقْطِی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ

(11) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّیْخِ جُنَیْدِ الْبَغْدَادِیِّ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ

(12) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّیْخِ اَبِیْ بَکْرِ الشِّبْلِی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ

(13) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّيْخِ اَبِي الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيْمِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ

(14) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّيْخِ اَبِي الْفَرَجِ الطَّرْطُوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ

(15) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّيْخِ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ الْقَرَشِيِّ الْهَكَّارِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ

(16) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّيْخِ اَبِي سَعِيْدِ الْمَخْزُوْمِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ

(17) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ وَغَيْثِ الْكَوْنَيْنِ الْاِمَامِ اَبِي

مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِيِّ الْحُسَيْنِيِّ الْجِيْلَانِيِّ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى

عَلٰى جَدِّهِ الْكَرِيْمِ وَعَلَيْهِ وَعَلٰى مَشَايِخِهِ الْعِظَامِ وَاُصُوْلِهِ

الْكِرَامِ وَفُرُوْعِهِ الْفِخَامِ وَمُرِيْدِيْهِ وَمُحِبِّيْهِ والمنتمين اِلَيْهِ

اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَبَدًا ؕ

(18) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ
اَبِیْ بَکْرٍ تاجِ الْمِلَّۃِ والدِّیْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ

(19) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی
السَّیِّدِ اَبِیْ صَالِحٍ نَصْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ

(20) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی
السَّیِّدِ مُحْیِ الدِّیْنِ اَبِیْ نَصْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ

(21) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی
السَّیِّدِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ

(22) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی
السَّیِّدِ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ

(23) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی
السَّیِّدِ حَسَنٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ

(24) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی
السَّیِّدِ اَحْمَدَ الْجِیْلَانِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ؕ

(25) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّيْخِ بَهَاءِ الدِّيْنِ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ ؒ

(26) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

السَّيِّدِ اِبْرَاهِيْمَ الْاَيْرَجِيِّ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ ؒ

(27) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ بِهكَارِی رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ ؒ

(28) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الْقَاضِيْ

ضِيَاءِ الدِّيْنِ الْمَعْرُوْفِ بِالشَّيْخِ جِيَا رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ ؒ

(29) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّيْخِ جَمَالِ الْاَوْلِيَاءِ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ ؒ

(30) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ ؒ

(31) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

السَّيِّدِ اَحْمَدَ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ ؒ

(32) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ فَضْلِ اللهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ

(33) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ بَرَكَتُ اللهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ

(34) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ آلِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْه ؕ

(35) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ حَمْزَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ

(36) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ اَبِي الْفَضْلِ آلِ اَحْمَدَ اَچّھے مِیاں رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ

(37) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ الشَّاهِ آلِ الرَّسُوْلِ الْاَحْمَدِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ

(38) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَعَلٰى عَبْدِكَ الْفَقِيْرِ اَحْمَدَ رَضَا الْقَادِرِی غُفِرَ لَهُ وَلِوَالِدَيْهِ ؕ

# درود پنج گنج قادریہ

يَا عَزِيْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ،
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْاُمُوْرِ الْمُعَزَّزِيْنَ، اَللّٰهُمَّ عَزِّزْنِيْ بِالْاِيْمَانِ
وَحُسْنِ العَمَلِ والعَافِيَةِ وَحُسْنِ العَاقِبَةِ فِى كُلِّهَا، وَهَبْ لَنَا
ذُرِّيَّةً ۞ يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ
وَالْكَرَمِ، وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ،
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ، اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ ۞
يَاجَبَّارُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ،قَاتِلِ الْمُنْكِرِيْنَ، دَافِعِ
الْحَاسِدِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اقْهِرْ اَعْدَاءَنَا
بِقَهْرِكَ الْعَظِيْمِ يَا قَهَّارُ ۞ يَاسَتَّارُ صَلِّ عَلٰى سَتْرِكَ الْجَمِيْلِ
وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ
فَلَمْ اَزَلْ بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْمُزَمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُزَمَّلًا

مُدَّثَّرًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ ؕ یَاغَفَّارُ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ، وَاٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ

## درود فضل عظیم

یَا فَضْلَ الْعَظِیْمِ صَلِّ عَلٰی فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَفَضَّلْ عَلَیْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِیْمِ ؕ

## درودِ رحمت

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعَالَمِیْنَ
رَاحَۃِ الْمُؤْمِنِیْنَ الرَّؤُفِ الرَّحِیْمِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَوْلِیَائِہٖ
اَجْمَعِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

# چھے درودوں کا مجموعہ

## بعد عشاء بازیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آپ نے اپنی تصنیف ''الوظیفۃ الکریمہ'' میں چھے درودوں کا مجموعہ بھی تصنیف فرمایا ہے جو بطور وظیفہ بعد نماز عشاء پڑھا جاتا ہے، اس کی اہمیت بتاتے ہوئے رقمطراز ہیں: ''طاق بار جتنا نبھ سکے حصولِ زیارت اقدس کے لیے اس سے بہتر درود کا صیغہ نہیں مگر خاص تعظیم شان اقدس کے لیے پڑھے''۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ، صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ؕ

Printed by Al-Raza Publications Karachi: 0300 2393 848

(منظوم تاثرات)

# ”برکاتُ الخیرات“

(برصنعتِ توشیح)

نتیجۂ فکر: سید اولاد رسول قدسیؔ مصباحی، نیویارک امریکہ

”ب“

بہارِ سعادت ہے برکاتِ خیرات
بنائے فضیلت ہے برکاتِ خیرات

”ر“

رضائے رسالت ہے برکاتِ خیرات
رموزِ بصیرت ہے برکاتِ خیرات

”ک“

کرم کی بشارت ہے برکاتِ خیرات
کمالِ ریاضت ہے برکاتِ خیرات

”ا“

امینِ ہدایت ہے برکاتِ خیرات
امان و بشاشت ہے برکاتِ خیرات

”ت“

تصاویرِ رفعت ہے برکاتِ خیرات
تدبر کی نکہت ہے برکاتِ خیرات

"ا"

اثر ہے مقدس درودوں کا روشن
اسیرِ شفاعت ہے برکاتِ خیرات

"ل"

لرزتی ہے اوراد سے اس کی آفت
لوائے عنایت ہے برکاتِ خیرات

"خ"

خیالاتِ فاسد کا بیڑا ہوا غرق
خمارِ حقیقت ہے برکاتِ خیرات

"ی"

یہ محنت ہے مجد و بزرگی کا باعث
ید ِجود و رحمت ہے برکاتِ خیرات

"ر"

رضا کا ہے عشقِ رسول اس میں شامل
رفیق ِعبادت ہے برکاتِ خیرات

"ا"

امر یہ مجیدی کی کاوش رہے گی
اساسِ فراست ہے برکاتِ خیرات

"ت"

تخصص ہے اس کا گھر بار قدسی
تفکر کی عظمت ہے برکاتِ خیرات

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

# هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ


بسم اللہ الرحمن الرحیم


لا اله الا الله محمد رسول الله



صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

وَعَلٰی وَاٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاُوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ

## کتاب اور صاحبِ کتاب...... اِک نظر میں

از: ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

یہ لہلہاتے چمن، یہ مہکتے پھول...... یہ جھلملاتے ستارے...... یہ دہکتے انگارے...... یہ چمکتا ماہتاب، یہ دمکتا آفتاب...... یہ شور مچاتے جھرنے...... یہ طلاطلم خیز سمندر...... یہ بلند و بالا پہاڑ...... یہ شاد و آباد بستیاں...... یہ رنگ برنگی صورتیں...... یہ بھانت بھانت کی بولیاں...... یہ شادمانیاں اور رونقیں...... کیا یہ سب کچھ یونہی باقی رہے گا؟ نہیں نہیں...... یہ سب کچھ فنا ہو جائے گا...... ہاں! نہ مٹے گا تو وہ تعالیٰ نہ مٹے گا اور نہ ہی اُس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے گئے درودوں کی صدائیں رُکیں گی کہ سب فرشتے پڑھتے ہیں...... تو آؤ کیوں نہ ہم بھی فرشتوں کے ساتھ اس صدائے دلنواز میں شریک ہو جائیں جسے کبھی فنا نہیں، پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری زید عنایتہ نے پیش نظر کتاب اسی صدا سے صدا ملانے کی غرض سے لکھی ہے...... موصوف اور اِن کے قلمی شہ پارے دنیائے علم اور اہل سنت میں کسی تعارف کے محتاج نہیں...... اعلیٰ حضرت اور جدید علوم وفنون اِن کا خاص موضوع ہیں...... آپ ایک طرف سائنسی علوم میں مہارت رکھتے ہیں تو دوسری طرف علوم اسلامیہ میں بھی منفرد مقام رکھتے ہیں۔ ''کنزالایمان'' پر ۱۹۹۳ء میں پہلا پی ایچ ڈی کرنے والے اسکالر ہیں...... رضویات اور دیگر مذہبی عنوانات پر لکھے دو سو سے زائد مقالات اور کتب و رسائل کے مصنف ہیں...... امام احمد رضا پر لکھنے والے بالعموم وہی باتیں دہرادیتے ہیں جو پہلے لکھی جا چکی ہیں، مگر فاضل محقق نئی نئی معلومات فراہم کرتے ہیں، مثلاً ابھی تک یہی معلوم تھا کہ امام احمد رضا نے سلسلہ طریقت کے دو، تین شجرے تصنیف فرمائے، آپ نے تحقیق کر کے بتایا کہ دو یا تین نہیں آٹھ شجرے لکھے ہیں (تاریخ و شرح 'شجرۂ قادریہ برکاتیہ رضویہ')...... آپ ہمیشہ رضویات کے ایسے جدید گوشوں کے سراغ میں لگے رہتے ہیں جس کی طرف عموماً کسی کی نظر نہیں گئی ہوتی، پیش نظر کتاب "برکاتُ الخیرات" اس کا منہ بولتا ثبوت ہے جس کے مندرجات پر مقدمہ میں سیر حاصل تفصیلات موجود ہیں۔ اُمید ہے فاضل مصنف کی یہ محبت بھری کاوش جہاں خانقاہی دنیا میں ایک حسین باطنی قندیل ثابت ہو گی وہیں اہلِ محبت کی قلبی تسکین کا باعث بھی بنے گی۔